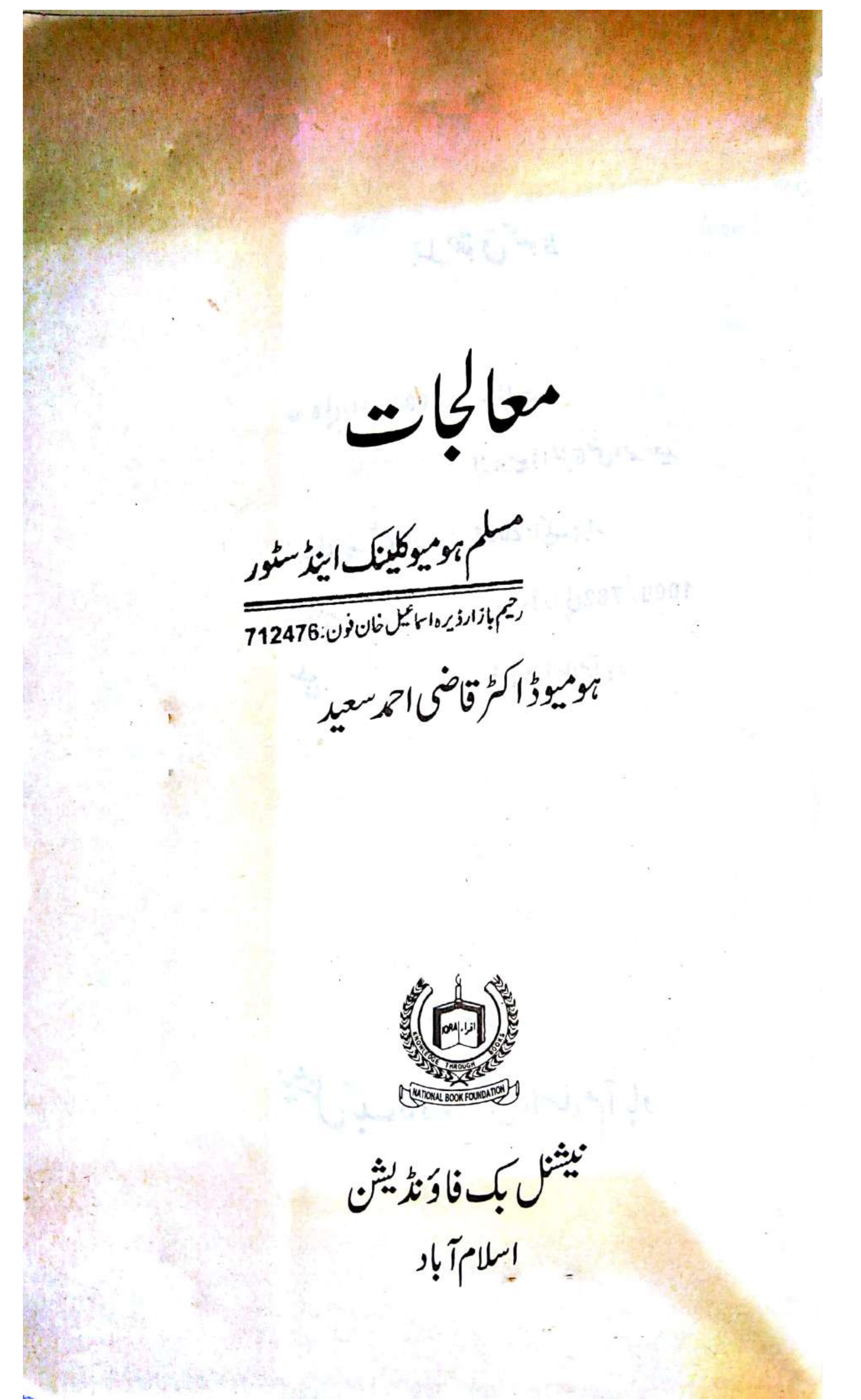


معالجات

ہومیو ڈاکٹر قاضی احمد سعید

نیشنل بک فاؤنڈیشن
اسلام آباد

از ہومیو ڈاکٹر قاضی احمد سعید

این بی ایف طبع اول : 2001: ایک ہزار

کوڈ نمبر : جی بی او آر / پی 782 / 1000

مطبع : ورڈ میٹ، اسلام آباد

پبلشرز

نیشنل بک فاؤنڈیشن، اسلام آباد

انتساب

راہ سلوک میں اپنے مرشد اور ہومیو پیتھی کے استاد اویس قرنئ عصر، شمس الاولیاء حضرت محمد عبیداللہ خان درانی کے نام، جو سائنس دان بھی تھے اور ولی اللہ بھی۔ بے مثال محبّ بھی تھے اور لاثانی محبوب بھی۔ سالک بھی تھے اور قلندر بھی۔ جن کی روح محبوب حقیقی کی محبت سے سرشار اور قلب نور محمدی سے منور تھا اور جنہوں نے اپنی ساری زندگی مخلوق کی خدمت میں صرف کر دی۔

ز تسبیح و سجادہ و دلق نیست
طریقت بجز خدمتِ خلق نیست

عرض حال

خاکسار کی پہلی کتاب ہوالشافی جو ہومیو پیتھی کے اصولوں، طریقہ کار اور مختلف ذہنی اور جسمانی امراض کے علاج کے بارے میں تھی خاصی مقبول ہوئی۔ ہمارے مطب میں جو ہفتہ وار تعطیل کے دن ہوتا ہے گذشتہ چالیس برس سے بلا معاوضہ علاج ہو رہا ہے۔ ہر ہفتے سینکڑوں مریض آتے ہیں جن میں خواتین بھی ہوتی ہیں اور مرد حضرات بھی۔ مالدار بھی اور نادار بھی۔ بچے اور بوڑھے بھی۔ بڑے افسر بھی ہوتے ہیں اور چھوٹے اہل کار بھی۔ ہم دوا دیتے ہیں۔ اللہ پاک جس کو چاہتا ہے۔ شفا عطا فرماتا ہے۔ موجودہ کتاب ''معالجات'' میں چیدہ چیدہ مریضوں کے حالات اور علاج کی تفصیلات کو کتابی شکل دی گئی ہے۔

کوئی بھی سائنسی علم خواہ وہ طبیعات ہو یا کیمیا' مہندسی ہو یا طب محض نظریاتی طور پر پڑھ لینے سے آدمی اس کا ماہر نہیں بن جاتا۔ اس کے لئے عملی تجربہ بھی بہت ضروری ہے۔ ہومیو پیتھی ایک سائنسی طریقہ علاج ہے۔ اس میں بھی مہارت حاصل کرنے کے لئے نظریاتی علم اور عملی تجربہ دونوں لازمی ہیں۔ مریضوں کی کیفیات اور علامات اس ترتیب اور تسلسل سے نہیں ملتیں جس طرح کتابوں میں درج ہوتی ہیں۔ معالج کو بڑی محنت سے اہم علامات ڈھونڈنی پڑتی ہیں اور ان کے مطابق بالمثل دوا کا انتخاب کرنا پڑتا ہے۔

بعض لوگوں میں یہ خوش فہمی پائی جاتی ہے کہ ہومیو پیتھک طریقہ علاج کوئی جادو یا جنتر منتر ہے کہ بس دوا کی ایک گولی کھائی اور برسوں کا روگ ختم۔ کبھی کبھی ایسا ضرور ہوتا ہے لیکن یہ معمول نہیں۔ غالباً ۱۹۷۵ء کا واقعہ ہے کہ ایک نوجوان آیا کہا۔ انکل میرے گردے میں پتھری ہے۔ میں ہسپتال سے بھاگ کر آیا ہوں کل میرا آپریشن ہونا ہے مجھے اس سے بہت ڈر لگتا ہے۔ آپ کوئی ایسی دوا دیں کہ آپریشن سے بچ جاؤں۔ اسے بربریس ولگیرس کی دو خوراکیں دی گئیں کہ ایک خوراک ابھی کھا لے اور دوسری رات کو سونے سے پہلے۔ اگلے دن وہ صبح کو اٹھا تو پیشاب کرتے وقت شدید درد ہوا لیکن پیشاب کے ہمراہ پتھری نکل گئی۔ اور وہ آپریشن کی جانکنی سے بچ گیا۔ ایسے واقعات کبھی کبھی ضرور ہوتے ہیں لیکن بعض اوقات صحت کی بحالی میں کئی مہینے بھی لگ جاتے ہیں۔ شفایابی کا انحصار مرض کی نوعیت و کیفیت، مریض کی قوت حیات اور زندگی کی لگن،

مرض کی صحیح تشخیص اور دوا کے صحیح انتخاب کے علاوہ معالج کے خلوص اور ہمدردی اور قادر مطلق کے فضل وکرم پر ہوتا ہے۔ان کیسوں میں آپ کو علاج کے یہ سب پہلو نظر آ ئیں گے۔

''معالجات'' میں ذہنی اور اعصابی بیماریوں، مردوں اور خواتین کے مخصوص امراض کے علاوہ نظام تنفس، نظام حرکت، حواس خمسہ دل و دماغ معدہ وجگر، گردہ ومثانہ اور جلد کے عوارض کے کیس سادہ زبان اور سلیس انداز میں بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔امید ہے پڑھنے والے ان تجربوں سے پورا فائدہ اٹھائیں گے۔

خاکسار ان سب کرمفرماؤں کا شکر گزار ہے، خصوصاً ڈاکٹر عین المفر قریشی کراچی، پروفیسر ڈاکٹر محمد فاضل گھسن لاہور، ڈاکٹر محمد امین ظفر پاک پتن شریف اور ڈاکٹر فاروق نامی حیدرآباد کا، جن کی قدردانی اور حوصلہ افزائی سے ہمت بندھی کہ معالجات کو کتاب کی شکل میں شائع کردیا جائے۔

ڈاکٹر محمد نواز تشنہ، ڈاکٹر محمد طاہر، ڈاکٹر محمد الیاس، ڈاکٹر حامد سلیمان، ڈاکٹر سکندر زیدی، ڈاکٹر نجیبہ عارف، ڈاکٹر ظہور عالم ہاشمی، ڈاکٹر فدا حسین کیانی، عدنان ہارون رشید، ڈاکٹر احد نواز اور دوسرے سب رُفقاء کا شکریہ ادا کرنا بھی ضروری ہے۔جن کے بھرپور جذبے اور محنت کی بدولت مطب چلتا رہا ہے۔اللہ پاک ان کے ایمان کی حرارت دائم وقائم رکھے اور انہیں اجر خیر عطا فرمائے۔ڈاکٹر نجیبہ عارف کا مزید شکر گزار ہوں جنہوں نے پروف ریڈنگ کا مشکل کام بخوبی سرانجام دیا۔

آخر میں اپنے دیرینہ دوست اور محبّ احمد فراز صاحب اور ان کے نائب عبدالحفیظ توقیر صاحب کا شکریہ ادا کرنا بھی ضروری سمجھتا ہوں جن کی خصوصی توجہ سے ہی کتاب کی اشاعت ممکن ہوئی۔

اگست ۲۰۰۱ء

قاضی احمد سعید
۲۴ ناظم الدین روڈ
F-7/1 اسلام آباد

کیس نمبر ۱

نام: ریحانہ

عمر: ۲۴ برس

موجودہ شکایت:

۱۔ جگر کے آس پاس درد ہے جو دائیں شانے کی ہڈی تک پھیل جاتا ہے۔

۲۔ بھوک کم لگتی ہے۔

۳۔ طبیعت مرجھائی اور اداس رہتی ہے۔

۴۔ ذرا سا کوئی کام کریں تو تھک جاتی ہیں۔

۵۔ قے بھی اکثر ہو جاتی ہے۔

مریضہ نے ایلو پیتھک دوائیں استعمال کیں لیکن ان سے کوئی فائدہ نہ ہوا۔ بلکہ گھبراہٹ بڑھ گئی اور معدہ بھی خراب ہو گیا۔

کلینیکل معلومات: خون کے معائنے اور الٹرا ساؤنڈ کرانے سے معلوم ہوا کہ مریضہ ہیپاٹائیٹس بی میں مبتلا ہے۔ اور جگر کا دایاں حصہ زیادہ متورم ہے۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ مریضہ کا مزاج خاصا چڑچڑا ہے۔ مخالفت اور تردید بالکل برداشت نہیں کر سکتی۔

۲۔ مریضہ کو سردی زیادہ لگتی ہے اور پیاس کم۔

پہلا نسخہ:

چیلی ڈونیئم ۶ صبح اور دوپہر

نکس وامیکا ۳۰ شام

مریضہ کو مکمل پرہیز کرنے کی تاکید کی۔ ایک ہفتہ بعد معمولی افاقہ ہوا۔

دوسرا نسخہ:

لائیکوپوڈیم ۳۰ صبح۔

چیلی ڈونیئم ۳۰ شام

دو ہفتے بعد مریضہ نے بتایا کے اب جگر میں درد کبھی کبھی ہوتا ہے اور اسکی شدت پہلے جیسے نہیں رہی۔

تیسرا نسخہ:

صبح چیلی ڈونیئم ۳۰ شام نکس وامیکا ۳۰۔

پرہیز حسب سابق یعنی صرف اُبلی ہوئی غذا کھائے گی انڈا اور سرخ گوشت بالکل نہیں کھائے گی۔ مریضہ نے جو تین ماہ زیادہ تر یہی تین دوائیں کھائیں۔ کبھی کبھی سلفر ۳۰ کی ایک خوراک بھی اسے دی گئی۔ مریضہ نے پرہیز بھی مکمل طور پر کیا جس کے بعد اس کی تمام تکلیفیں ختم ہوگئیں۔ رنگ نکھر آیا۔ خون کا معائنہ کرایا تو ہیپاٹائیٹس بی کے وائرس سے بالکل پاک تھا۔

کیس نمبر ۲

نام: فاطمہ

عمر: ۳۵ سال

موجودہ شکایات:

۱۔ جگر کے آس پاس درد۔ کبھی کبھی معدے میں بھی درد اور قے۔

۲۔ بھوک کم لگتی ہے۔

۳۔ تھکاوٹ جلدی ہو جاتی ہے۔ نقاہت اور کمزوری بڑھ گئی ہے۔

۴۔ چہرے پر پیلاہٹ اور کلونس چھا گئی ہے۔

مریضہ تین چار ماہ ایلوپیتھک دوائیں کھاتی رہی۔ لیکن وہ بے اثر رہیں۔

کلینیکل معلومات:

مختلف ٹسٹوں سے معلوم ہوا کہ مریضہ کے جگر کا بایاں حصہ متورم ہے۔اور وہ ہیپاٹائٹس سی میں مبتلا ہے۔جگر کی بائی آپسی وغیرہ سے ظاہر ہوا کہ کوئی مہلک عنصر (کینسر) تو نہیں ہے۔ لیکن جگر کی حالت ایسی خراب ہے کہ سیروسس کا خطرہ ہے۔مریضہ کو کبھی یرقان بھی ہوا تھا لیکن اب وہ ٹھیک ہے۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ مریضہ فطرتاً کنجوس اور ڈرپوک ہے۔

۲۔ پیٹ میں گیس کے سبب تناؤ رہتا ہے۔

۳۔ جگر کا درد آر پار نہیں جاتا۔

۴۔ اسے سردی زیادہ لگتی ہے۔لیکن بند گرم کمرے میں بیٹھنے سے گھبراہٹ اور الجھن ہوتی ہے۔

۵۔ پاخانہ صحیح نہیں آتا۔اس کا رنگ بھی ہلکا ہے۔

۶۔ پیٹ پر ہلکے نسواری رنگ کے دھبے ہیں۔

۷۔ پیاس لگتی ہے۔لیکن ایک وقت میں دو تین گھونٹ سے زیادہ نہیں پی سکتی۔

علاج

پہلا نسخہ:

۱۔ کارڈووَس میریانس Q دس دس قطرے ایک گھونٹ پانی کے ہمراہ دن میں تین بار ناشتے ،دوپہر اور شام کھانے کے بعد۔

۲۔ لائیکوپوڈیئم ۳۰ صبح شام

پرہیز مکمل طور پر کرے۔اور کوئی ایلوپیتھک دوا نہ کھائے۔

دو ہفتے بعد مریضہ نے بتایا کہ اُسے خاصا افاقہ ہے لیکن پیٹ ابھی تک خراب رہتا ہے۔

دوسرا نسخہ:

۱۔ کارڈووَس Q پہلے کی طرح

۲۔ لائیکو پوڈیم ۳۰ دوپہر

۳۔ نکس وامیکا ۳۰ شام

اگلے ہفتے مریضہ نے بتایا کہ پیٹ اب بہتر ہے۔ دھبے بھی مدہم ہو رہے ہیں لیکن چلنے کے دوران اس کی سانس پھول جاتی ہے۔

تیسرا نسخہ:

کارڈووَس Q دن میں دوبار

آرسنیکم البم ۳۰ دوپہر

لائیکو پوڈیم ۳۰ شام

دو ہفتے بعد رپورٹ ملی کی ہر لحاظ سے افاقہ ہے۔ چہرے کا رنگ بہتر ہو رہا ہے۔ طبیعت میں شگفتگی آ رہی ہے۔ لیکن جگر کا فعل پوری طرح صحیح نہیں ہوا۔ کارڈووَس Q جاری رکھی گئی۔ اور لائیکو پوڈیم بھی۔ لیکن آرسنیکم کی جگہ نکس وامیکا تجویز کی گئی۔ مریضہ یہ دوائیں تقریباً چھ ماہ کھاتی رہیں اور پرہیز بھی مکمل طور پر کیا۔ اللہ تعالیٰ نے شفاء کاملہ عطا کی۔

کیس نمبر ۳

نام: غ۔ع۔ خاتون

عمر: ۴۲ سال۔ جسم موٹا۔ جلد کھردری

موجودہ شکایات:

سارے بدن کے بال گر گئے ہیں۔ سر تو ایسا صاف ہو چکا ہے جیسے شترمرغ کا انڈا۔ کچھ عرصہ پہلے پیٹ کے نچلے حصے میں درد رہتا تھا۔ (غالباً دونوں خصیۃ الرحم میں) اور کبھی کبھی

بخار بھی ہو جاتا تھا، سرگودھا میں ایک ایلو پیتھک ڈاکٹر کے پاس علاج کے لئے گئیں۔اس نے کوئی انجکشن لگایا جس سے پیٹ کا درد تو ٹھیک نہ ہوا لیکن تین چار دن بعد بال جھڑنا شروع ہو گئے اور دیکھتے ہی دیکھتے سر بالکل صاف ہو گیا۔مریضہ کو سخت پریشانی ہوئی۔اس ڈاکٹر سے رجوع کیا تو معلوم ہوا کہ وہ کسی دوسرے شہر چلا گیا ہے۔اور کوئی اس کا پتہ نہیں جانتا۔ناچار مریضہ دوسرے ڈاکٹروں اور حکیموں کے پاس جاتی رہی۔کڑوی گولیاں اور میٹھے شربت بھی بہت پیئے لیکن بالوں کی بحالی کی کوئی صورت نظر نہ آئی۔

<u>خاندانی حالات</u>: خاندان میں کسی کو ایسا عارضہ لاحق نہیں ہوا۔سب کے بال لمبے، گھنے اور چمک دار ہیں۔

<u>گزشتہ بیماریاں</u>: مریضہ ایسی کسی بیماری میں مبتلا نہیں رہی جس کے دوران بال جھڑ جاتے ہوں۔ بچپن میں شاید خسرہ نکلا ہو۔لیکن مریضہ کو تفصیل یاد نہیں۔

<u>کلینیکل معلومات</u>: کسی تیز دوا کے اثر سے مریضہ کے بالوں کی جڑیں سوکھ گئی ہیں۔دوا کا نام معلوم نہیں ہو سکا۔

<u>عام اور مخصوص علامات</u>۔مریضہ بالوں کے جھڑ جانے کے سبب افسردگی کا شکار ہے پہلے (اس کے کہنے کے مطابق) اچھی خاصی ہنس مکھ ہوا کرتی تھی۔مریضہ نرم طبیعت ہے۔بات بات پر رو پڑتی ہے۔اس کو گرمی زیادہ اور پیاس کم لگتی ہے۔تلوے جلتے ہیں۔اور اکثر لحاف سے باہر نکالنے پڑتے ہیں۔

علاج

یہ خاصا پیچیدہ کیس تھا۔کینسر اور کیموتھیراپی کی وجہ سے بال جھڑنے کے کیس تو اکثر آتے رہتے ہیں لیکن نامعلوم دوا کے اثر سے خواتین کے بال جھڑنے کے کیس کبھی کبھی آتے ہیں۔مریضہ کو اس کی مزاجی دوا پلسٹیلا ۱۰۰۰ کی تین خوراکیں دی گئیں۔دو ہفتے بعد مریضہ نے آ کر بتایا کہ اس کی طبیعت ویسے تو بہت اچھی رہی ہے لیکن بالوں کا میدان پہلے کی طرح صاف ہے۔

دوسرا نسخہ:

چونکہ مریضہ کے سر کے بالوں کے ساتھ ابرو بھی جھڑ گئے تھے اور جسم کے دوسرے حصوں سے بھی بال ختم ہو گئے تھے اس لئے اب اس کو دو ہفتے سلینئم ۳۰ روزانہ ایک خوراک دی لیکن بالوں کی کونپلیں نہ پھوٹیں۔ خیال آیا کہ شاید دوا کا اثر ابھی تک باقی ہے اس کو زائل کرنے کے لئے اسے ایک ہفتہ نکس وامیکا ۳۰ اور ایک ہفتہ آرسنیکم البم ۳۰ استعمال کرائیں اور اس کے بعد دوبارہ اسے سیلینئم ۳۰ دی گئی روزانہ ایک خوراک۔ دو ہفتے بعد ابرو کے بال اگتے نظر آئے۔

تیسرا نسخہ:

ایک خوراک سلفر ۳۰ کھانے کے بعد اسے بیرائٹا کارب ۲۰۰ چھ خوراک ایک دن چھوڑ کر کھانے کو کہا۔ سر کی جلد جو پہلے چمکدار تھی اب سرمئی ہو گئی۔ یعنی بالوں کی کونپلیں پھوٹنے لگیں۔

چوتھا نسخہ:

مریضہ کو ایک بار پھر اس کی مزاجی دوا پلسٹیلا ۱۰۰۰ کی تین خوراکیں استعمال کرائیں اور اس کے بعد سیلینئم ۳۰ اور برائٹا کارب ۲۰۰ باری باری دو دو ہفتے تجویز کی گئیں۔ اللہ پاک نے کرم کیا۔ مریضہ کے بال بڑھنے لگے جب آدھ آدھ انچ کے ہو گئے تو اس سے کہا گیا کہ دواؤں کے ساتھ ہفتے میں ایک بار سر کو پنکی (کالی پرمینگنیٹ) کا محلول لگا کر دھوئے اور ایک بار لیموں کا رس یا املی کا محلول لگائے تا کہ بالوں کی جراثیم سے حفاظت ہوتی رہے اور وٹامن سی کے اثر سے ان میں شگفتگی آ جائے۔ دوا کی تعداد کم کر دی گئی۔ مریضہ ہر ماہ بال دکھانے آتی ہے اور خوش ہے۔

کیس نمبر ۴

نام: مسز ف۔ع۔

عمر: ۳۷ سال

موجودہ شکایات:

۱۔ پانچ سال سے سانس کی تکلیف ہے جو مارچ اور اپریل کے مہینوں میں زیادہ ہو جاتی ہے۔

۲۔ کھانسی پورا سال رہتی ہے رات کو لیٹنے کے بعد اور صبح کو اٹھنے کے بعد زیادہ ہوتی ہے۔

۳۔ معدے میں کھانے کے بعد درد ہوتا ہے۔

۴۔ بائیں ٹانگ اور بائیں بازو اور کندھے میں ٹھنڈ میں اور رات کو شدید درد ہوتا ہے۔

۵۔ آجکل کھانسی ہو رہی ہے اس میں پھندا لگتا ہے۔

گزشتہ بیماریاں:

آٹھ ماہ کی عمر میں گردن توڑ بخار ہوا تھا جس کا علاج ایلو پیتھک دواؤں سے کیا گیا۔

عام اور مخصوص علامات:

مریضہ میں چڑ چڑا پن خاصا زیادہ ہے اور غصہ بھی جلدی آ جاتا ہے۔ پیاس کم لگتی ہے اور بھوک تو لگتی ہی نہیں۔ مریضہ سردی برداشت نہیں کر سکتی۔ سب تکلیفیں ٹھنڈ میں بڑھ جاتی ہیں۔

پہلا نسخہ:

صبح نکس وامیکا ۳۰

شام رسٹاکس ۲۰۰

ایک ہفتہ بعد پیٹ تو ٹھیک ہو گیا اور کھانسی کی شدت میں بھی کمی آ گئی۔ درد بھی کم ہوا اسے یہی دوائیں مزید ایک ہفتہ کھانے کو کہا اسے بہت افاقہ ہوا۔ اس کے بعد مریضہ کو صبح کو آرسنیکم اور شام کو ڈروسرا دی گئی جن سے اسے بہت افاقہ ہوا۔ اس کے بعد مریضہ مارچ میں آئیں تو تمام علامات پھولوں کے زیرے سے ناموافقت (الرجی) کی تھیں۔ چھینکیں۔ زکام آنکھوں سے پانی۔ سانس کی تنگی۔ بے چینی وغیرہ۔ علامات کی شدت کے مدِ نظر مریضہ کو تین دوائیں دینی پڑیں۔

پہلا نسخہ:

صبح مکسڈ پولن ۳۰

دوپہر آرسنیکم ۳۰

شام نکس وامیکا ۳۰

ایک ہی ہفتہ میں تمام علامات کی شدت خاصی کم ہوگئی۔

دوسرا نسخہ:

صبح مکسڈ پولن ۳۰

شام آرسنیکم البم ۳۰

مریضہ کو خاطر خواہ فائدہ ہوا۔ البتہ کھانسی ختم نہیں ہوئی۔

تیسرا نسخہ:

ایک دن صبح اپی کاک ۳۰

دوسرے دن صبح آرسنیکم البم ۳۰

ایک ماہ بعد مریضہ کی تمام شکایات ختم ہوگئیں۔

کیس نمبر ۵

نام: ش۔ز۔

عمر: ۴۶ سال

موجودہ شکایات:

۱۔ سرعت انزال۔ جماع کے وقت جنسی خواہش شدید ہوتی ہے لیکن انزال بہت جلدی ہوجاتا ہے اور رفیقہ کی تشفی نہیں ہوتی۔

۲۔ جماع کے دوران عضو میں ایستادگی اور سختی نہیں ہوتی۔

۳۔ جماع اور انزال بےلذت ہوتے ہیں۔ جماع کے بعد ۲۴ گھنٹے نقاہت رہتی ہے۔

۴۔ اکثر بدہضمی کی شکایت رہتی ہے۔ اور ریاح کا اخراج بھی ہوتا رہتا ہے۔

خاندانی حالات:

کوئی قابل توجہ بات نہیں بتا سکے۔ غالباً انہیں اپنے والد یا بڑے بھائی کی جنسی کیفیت کے بارے میں کچھ معلوم نہ تھا۔

گزشتہ بیماریاں:

خاصہ عرصہ کمر کے درد اور عرق النساء کی شکایت رہی ہے لیکن اب افاقہ ہے۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ رات کو بستر میں تشویش اور دور دراز کے اندیشے گھیرے رہتے ہیں۔

۲۔ زندگی کے کاروبار میں دلچسپی مفقود ہوگئی ہے۔

۳۔ کسی بات پر پوری طرح توجہ مرکوز نہیں کر پاتے۔

۴۔ شادی سے قبل دس بارہ سال مشت زنی کرتے رہے ہیں۔

۵۔ جماع سے جنسی آسودگی حاصل نہیں ہوتی۔

۶۔ مریض کو سردی زیادہ لگتی ہے۔ لیکن بند کمرے میں گھٹن محسوس کرتے ہیں۔

علاج

پہلا نسخہ:

سٹفی سیگریا ۱۰۰۰ تین خوراک ہر چوتھے دن ایک خوراک۔

دوسرا نسخہ:

دو ہفتے بعد لائیکوپوڈیم ۲۰۰ ہر دوسرے دن صبح۔

دوسرا ہفتہ ہر روز صبح ایسڈ فاس 3x شام کو اگنس کاسٹس ۳۰۔ اسی طرح مزید چار ہفتے یہ دوائیں استعمال کرے۔

ہدایت:

۱۔ اس دوران جماع دو ہفتے بعد کرے اور جماع کے دوران کوشش کرے کہ توجہ جماع پر مرکوز نہ ہو بلکہ کسی اور طرف ہو۔

۲۔ کھٹی چیزوں سے پرہیز کرے۔

۳۔ روزانہ ناشتے کے ہمراہ ایک کیپسول وٹامن E کا (Evion 200) کھائے اور ڈامیانہ Q دس دس قطرے دوپہر اور شام کے کھانے کے بعد ایک گھونٹ پانی میں ڈال کر پیئے۔

۴۔ غذا متوازن رکھے۔

۵۔ روزانہ پیدل سیر ضرور کرے۔

ان دواؤں کے استعمال کے بعد مریض کا جنسی عمل نارمل ہو گیا۔ دماغی پریشانیاں بھی جاتی رہیں اور بدہضمی اور ریاح سے بھی نجات مل گئی۔

کیس نمبر ۶

نام: س۔ا

عمر: ۳۸ سال

رنگ سانولا، قد درمیانہ، بدن بھاری، نرم طبیعت، مریضہ کو گرمی زیادہ لگتی ہے۔ پیاس کوئی خاص نہیں ہے۔ دماغ میں دائیں طرف رسولی ہے۔ جس کے باعث سر میں شدید درد اور آنکھوں کے سامنے حلقے نظر آتے تھے۔ راہ چلنا محال تھا ڈاکٹروں نے حتمی طور پر کہا کہ جلد از جلد اپریشن کرالو اس کے سوا کوئی اور علاج نہیں ہو سکتا۔ اگر اپریشن فوری طور پر نہ کرایا تو تین ماہ سے زیادہ عرصہ زندہ نہ رہ سکو گی۔ ایک دن ڈری ڈری، مایوس مایوس، ایک سہیلی کے ہمراہ مطب میں آئی اور بھرائی آواز میں اپنا حال کہہ سنایا، اسے تسلی دی گئی اللہ تعالی پر بھروسہ رکھو، ہمت نہ ہارو،

زندگی کی لگن قائم رکھو۔اللہ پاک شفا دے گا۔

اس کے سارے کاغذات دیکھے۔علامات دریافت کیں۔گرمی زیادہ اور پیاس کم لگتی تھی۔تکلیف میں اضافہ عموماً سہ پہر کے بعد ہوتا تھا،مریضہ کی مزاجی دوا پلسٹیلا معلوم ہوتی تھی لیکن اس کے درد کی شدت اور رسولی کے سائز کو کم کرنے کے لئے اسے لائیکو پوڈیم ۲۰۰ اور برائیٹا کارب ۲۰۰ استعمال کرائی۔درد کی شدت اور تعداد ذرا کم ہوئی تو پھر ہفتے کے وقفے سے پلسٹیلا ۱۰۰۰ کی دو خوراکیں دیں۔درد تو مزید کم نہ ہوا لیکن مریضہ کی طبیعت پہلے سے بہتر رہی۔اس کے بعد مریضہ نے ایک خوراک ٹیوبرکولینم ۱۰۰۰ کی کھائی ایک ہفتہ بعد دوبارہ برائیٹا کارب ۲۰۰ استعمال کرائی۔درد کی شدت اور حملوں کی سرعت اور تعداد مزید کم ہوگئی۔اب مریضہ کو دماغ میں رسولی کے سبب درد کی دوا الیکٹرانک دوائیں اونچی طاقت میں باری باری استعمال کرائی گئیں۔درمیان میں گاہے گاہے پلسٹیلا۔لائیکو پوڈیم اور برائیٹا کارب بھی کھاتی رہیں۔آنکھوں کے سامنے آنے والے حلقے ختم ہوگئے اور درد بھی کبھی کبھی ہونے لگا۔

چھ ماہ بعد انہیں اپنے پرانے نیوروسرجن کے پاس معائنے کے لئے بھیجا ڈاکٹر نے کہا کہ آنکھوں میں دباؤ نارمل ہو چکا ہے۔رسولی نہ ہونے کے برابر ہے۔مریضہ دو سال سے مہینہ میں ایک دفعہ تسلی کے لئے یا کسی دوسری تکلیف کے سلسلے میں آتی ہیں اور معمول کی زندگی بسر کر رہی ہیں۔

کیس نمبر ۷

اتلاف عضلات:

دو ننھے بھائی جن کی عمریں ساڑھے چار سال اور ڈھائی سال ہیں۔دوشین اتلاف عضلات Duchenne Muscular Dystrophy میں مبتلا پائے گئے۔یہ مرض ایک خاص قسم کے جین کی ناقص کارکردگی کے باعث ہوتا ہے۔اس جین کے بگاڑ کی وجہ سے عضلات کے خلیئے ڈسٹروفین نامی پروٹین پیدا نہیں کر پاتے۔اس پروٹین کے نہ ہونے کے سبب خلیوں کی جھلی چسپاں نہیں رہتی اور وہ نہ کام کر سکتے ہیں اور نہ زیادہ عرصہ زندہ رہتے ہیں۔بچہ

آہستہ آہستہ کمزور ہوتا جاتا ہے۔ چلنے پھرنے کے قابل نہیں رہتا اور اسے پہیہ دار کرسی استعمال کرنی پڑتی ہے رفتہ رفتہ اس کے تمام عضلات میں انحطاط آجاتا ہے اور بچہ موت کی آغوش میں چلا جاتا ہے۔

بچوں کے والدین نہایت پریشان تھے ان دو بچوں کے علاوہ ان کی اور کوئی اولاد نہ تھی۔ انکے علاج کے لئے وہ کراچی، لندن اور امریکہ تک گھوم آئے تھے۔ لندن میں ایلوپیتھک ڈاکٹروں کے علاوہ ہومیوپیتھک معالجوں سے بھی مشورہ کیا لیکن ہر جگہ سے یہی جواب ملتا رہا کہ اب تک یہ مرض لاعلاج ہے۔ بہر حال بچوں کے والدین کو تسلی دی گئی کہ وہ اللہ کریم کی رحمت سے مایوس نہ ہوں۔ بچوں کے تفتیشی کاغذات سے معلوم ہوا ہے کہ ان کا C.P.K علی الترتیب ۴۰۰۰ اور ۶۰۰۰ والدہ کا CPK بھی خاصا زیادہ ہے۔ جن سے بچوں کو یہ مرض منتقل ہوا تھا۔ بچوں کی مزاجی علامتیں معلوم کرنے کی کوشش کی۔ چھوٹے بچوں کی مزاجی علامات کا آسانی سے پتہ نہیں چلتا۔ صرف اتنا معلوم ہوسکا کہ انہیں سردی زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ ذہنی طور پر بالکل نارمل ہیں۔ بیماری کی بڑی علامت یہ تھی کہ بچے چل پھر تو سکتے ہیں۔ لیکن جلدی جلدی گر پڑتے ہیں۔ بھاگ دوڑ ان کے لئے مشکل ہے۔ اور سیڑھیاں چڑھنا تو ناممکن سی بات ہے۔ ان کی علامات کے پیش نظر انکو کلکیر یا کارب ۱۰۰۰/۲۰۰/۳۰ کلکیر یا فاس 6x کالی ہائپو فاس 6x استعمال کرایا۔ پھر الیکٹرانک دوا نمبر 50436 تیس اور دوسو طاقت کی دینی شروع کی۔ والدین کو بچوں کے لئے ورزشیں بھی بتائیں۔ بچے ایک سال وقفے وقفے سے یہ دوائیں استعمال کرتے رہے۔ ان کی حالت پہلے سے کچھ بہتر ہوگئی۔ بیماری آگے نہیں بڑھی اس کے بعد ان کو والدین امریکہ لے گئے۔

کیس نمبر ۸

نام: م۔ش۔

عمر: ۴۸ سال

رنگ گورا، بدن، دُبلا پتلا، گال پچکے ہوئے۔

گرمی زیادہ لگتی ہے۔ ایک سال قبل بال کٹوانے کے پانچ منٹ بعد کھجلی ہوئی۔ کھجلانے پر ایک دانہ بن گیا۔ پھر اس کے گرد چھوٹے چھوٹے دانے نکل آئے۔ اور ایگزیما کی کیفیت اختیار کر گئے۔ گردن پر چاروں طرف چھوٹے چھوٹے دانوں کے گچھے ہیں۔ رنگ نقرئی سلیٹی۔ جن میں شدید کھجلی ہوتی ہے۔ دھوپ میں، آگ کی تپش سے اور بستر کی گرمائش سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ گچھوں کی شکل ایک جگہ داد کی مانند گول ہے باقی گچھے بے شکل ہیں اس بیماری سے دو ماہ قبل مریض نے چیچک کا ٹیکہ بھی لگوایا تھا۔ آجکل تو پاکستان میں چیچک ختم ہو چکا ہے۔ لیکن یہ جلدی عارضہ کسی اور سبب سے بھی ہوسکتا ہے۔

ماہر امراض جلد نے ایک سال علاج کرنے کے بعد کہا کہ غیر معینہ عرصے تک دوا کھاتے رہو اور لگاتے رہو۔ ان کو مندرجہ دوائیں دی گئیں۔

سلفر ۲۰۰ ایک خوراک۔ جس سے کھجلی کی شدت کم ہوگئی ایک ہفتہ بعد تھوجا ۳۰ تین دن صبح اور اس کے بعد سیپیا ۳۰ تین دن صبح۔ داد مدہم ہونے لگا لیکن باقی جگہ پر مزید افاقہ نہ ہوا۔ اب مریض کو سلفر آئیوڈائڈ ۶ روزانہ صبح شام دو ہفتے دی گئی۔ مریض کا ایگزیما ٹھیک ہوگیا۔ لیکن ہاتھ پاؤں جلنے کی شکایت بدستور رہی چنانچہ اسے سلفر ۲۰۰ کی تین خوراکیں دیں کہ چار چار دن کے وقفے سے کھائے۔ یہ شکایت بھی رفع ہوگئی۔

کیس نمبر ۹

نام: اختر حسین

عمر: ۳۱ سال

پانچ چھ سال سے سائی نس متورم ہیں۔ جن میں درد رہتا ہے۔ ناک سے زیادہ مواد نہیں نکلتا۔ اگر نکلے تو خوب گاڑھا ہوتا ہے۔ گلے میں خراش رہتی ہے۔ بھوک پیاس نارمل ہے۔

ٹھنڈ سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ سر کو سردی زیادہ لگتی ہے۔ ٹوپی کے بغیر گزارہ نہیں ہوتا۔ دبانے سے درد کو افاقہ ہوتا ہے۔ اس کی عام علامات یہ تھیں:

ا۔ سردی زیادہ لگتی ہے۔

۲۔ ٹوپی کے بغیر گزارہ نہیں ہوتا۔

۳۔ دباؤ سے درد میں افاقہ۔ بیماری کی علامات یہ تھیں:

ا۔ نتھنوں کا آخری حصہ خشک۔

ب۔ مزمن خشک نزلائی کیفیت۔

ج۔ سائی نس کا ورم اور درد۔

ان علامات کے پیش نظر مریض کو پہلے ایک ہفتہ سلیشیا ۱۲۰۰ استعمال کرائی۔ جس سے اسے خاصا افاقہ ہوا۔ مزمن نزلائی کیفیت کو دیکھتے ہوئے اسے ایک خوراک ٹیوبر کولینم ۱۰۰۰ کی دی گئی۔ ایک ہفتہ بعد دوبارہ سلیشیا ۲۰۰ تجویز کی۔ دو ہفتے بعد ناک کی خشکی اور سائی نس کا ورم اور درد جاتا رہا۔ ناک سے گاڑھا مواد نکلنے لگا اس کو دو ہفتے کالی بائیکروم ۳۰ کھانے کو کہا۔ اس کے بعد مریض شفایاب ہو گیا۔

کیس نمبر ۱۰

عامر سترہ اٹھارہ سال کا نوجوان ایک روحانی خاندان کا چشم و چراغ۔ والد فوج میں جرنیل کے عہدے پر فائز۔ عامر بھی فوج میں کمیشن لینے کی تیاری کر رہا تھا کہ ایک دن بدقسمتی سے فٹ بال کھیلتے ہوئے کچھ اس طرح سے گرا کہ اٹھنا محال ہو گیا فوراً ہسپتال پہنچایا گیا دو تین سرجنوں نے معائنہ کے بعد کہا کہ ان کا اکلیز ٹنڈن ٹوٹ گیا ہے جس کو جوڑا نہیں جا سکتا۔ البتہ ان کے پاؤں اور پنڈلی کو فولاد کی پتری سے باندھا جا سکتا ہے۔ اس سے وہ چلنے پھرنے کے قابل تو ہو جائیگا۔ لیکن بھاگ دوڑ نہ کر سکے گا۔ اور نہ ہی فوج کی ملازمت کر سکے گا۔ جرنیل صاحب بچے کو ویانا، لندن اور امریکہ لے گئے۔ لیکن ہر جگہ سے یہی جواب ملا کہ فولاد کی پتری ڈالنے کے سوا اس کا

کوئی اور علاج نہیں ہے۔ایک دوست کی معرفت خاکسار کے پاس آئے۔بچے کو بھی لے آئے ہم نے جرنیل صاحب سے کہا آپ روحانی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں آپ دعا کیجئے، ہم دوا دینگے، اللہ کریم شفا دیگا، بچے کو رسٹاکس ۳۰ صبح اور روٹا شام کو کھانے کے لئے دیں۔اور کہا کہ ایک ماہ بعد آ کر حال بتاؤ۔ایک ماہ بعد بچے کی کیفیت میں حیرت انگیز تبدیلی آئی۔وہ اب بغیر سہارے کے چل پھر سکتا تھا، ایک مہینہ مزید یہی دوائیں کھانے کو کہا، تقریباً دو ماہ بعد ایک دن آیا تو لنگڑا رہا تھا۔کہا میں اپنے کو بالکل ٹھیک محسوس کرنے لگا تھا فٹ بال کھیلنے چلا گیا، وہاں پھر چوٹ لگی اور درد شروع ہو گیا، اسے تین ماہ مکمل آرام کے لئے کہا اور رسٹاکس ۲۰۰ اور روٹا ۲۰۰ دیں کہ ہر صبح باری باری کھائیں۔پانچ ماہ بعد بچہ بالکل ٹھیک ہو گیا اور اسے فوج میں کمیشن بھی مل گیا ہے۔

کیس نمبر ۱۱

ایک چینی صحافی خاتون، دبلی پتلی، دھان پان، نازک سی گڑیا کافی عرصے سے معدہ کی کمزوری میں مبتلا ہے۔ایلوپیتھی دوائیں بھی کھا چکی ہیں، چینی جڑی بوٹیاں بھی استعمال کی ہیں مگر خاطر خواہ افاقہ نہیں ہوا۔مریضہ کے گردن کے پٹھوں میں بھی درد رہتا ہے۔جورات کو یا زیادہ دیر جھک کر کام کرنے سے بڑھ جاتا ہے۔سردی بہت زیادہ لگتی ہے۔بلڈ پریشر کم رہتا ہے بھوک پیاس کم لگتی ہے۔ماہواری بھی کم آتی ہے۔جس دن معدہ خراب ہو طبیعت چڑ چڑی ہو جاتی ہے۔صبح سو کر اٹھتی ہیں تو طبیعت میں تروتازگی نہیں ہوتی۔مریضہ کو رسٹاکس ۳۰ صبح اور نکس وامیکا ۳۰ شام کو دی گئی اور کہا کہ دو ہفتے بعد حال بتائیں۔اسے یہ بھی کہا کہ شہد پر کالی مرچ ڈال کر روزانہ کھائیں۔سرہانہ ایک انچ سے زیادہ موٹا نہ رکھیں۔اور ہر آدھ گھنٹہ جھک کر کام کرنے کے بعد سر کو پیچھے کی طرف لیجائیں۔اور دو منٹ اس پوزیشن میں رکھیں اور پھر دوبارہ لکھنے یا ٹائپ کرنے کا کام شروع کریں۔چار دن کے بعد مریضہ کا ٹیلی فون آیا کہ یہ دوا جادو اثر ثابت ہوئی ہے۔وہ خاتون ہومیوپیتھی اس قدر متاثر ہوئیں کہ اپنے چینی اخبار میں ایک پورا مضمون خاکسار کے بارے میں لکھا ہے۔

کیس نمبر ۱۲

نام: سہیل

عمر: آٹھ سال

جسمانی اور ذہنی لحاظ سے بچہ بالکل نارمل لگتا ہے۔اس کی والدہ نے بتایا کہ بچے کو عجیب بیماری ہے بیٹھے بیٹھے غائب دماغ ہو جاتا ہے۔چند لمحوں کے لئے بالکل بت کی مانند ساکت ہو کر سامنے کی چیز کو تکتا رہتا ہے۔پھر سر کو جھٹک کر ٹھیک ہو جاتا ہے۔یا پھر کبھی کبھی اس کے ہلکے ہلکے جھٹکے لگتے ہیں۔علامات سے ظاہر ہوا ہے کہ بچہ صرع صغیر (Petit Mal) میں مبتلا ہے۔اسے آرٹی میشیا ولگیرس ۶ دن میں دو بار دی گئی۔یہ دوا تین ماہ جاری رکھی گئی درمیان میں کبھی کبھی سلفر کی ایک خوراک بھی دی گئی۔غائب دماغی اور جھٹکے رفتہ رفتہ کم ہو کر ختم ہو گئے۔

کیس نمبر ۱۳

نام: ہاشم خان

عمر: ۳۷ سال

سر اور بائیں ڈاڑھ میں شدید درد۔درد کی ٹیسوں کے باعث رات کو سو نہیں سکتا۔سر کا درد دانتوں تک پھیل جاتا ہے۔ڈاڑھ میں ویسے بھی درد ہوتا ہے۔جو کھانے کے دوران، رات کو اور مرطوب موسم میں بڑھ جاتا ہے۔ٹکور سے افاقہ ہوتا ہے۔علامات کی ریپرٹری کی تو یہ نقشہ سامنے آیا۔

سر کا درد رات کو زیادہ سفلینم۔لائیکو پوڈیم۔مرک سال۔نائٹرک ایسڈ۔

سر کا درد دانتوں تک جائے: سلفر۔کاربوسلف۔کیمومیلا۔گریفائیٹس۔لائیکو پوڈیم۔مرک سال۔میگ کارب۔

دانت کا درد کھانے کے دوران زیادہ ۔ کالی کارب کیمومیلا ۔ مرک سال ۔

دانت کا درد بارش اور مرطوب موسم میں زیادہ رسٹاکس ۔ مرک سال ۔

ان سب علامات میں صرف مرک سال ہی مشترک نکلی، مزید تصدیق کے لئے اس سے رات کو منہ سے رال ٹپکنے کے بارے میں پوچھا ۔ جب اس کا جواب اثبات میں ملا تو اسے مرک سال صبح شام کھانے کو دی گئی تو دو ہفتوں میں اس کی تمام تکلیفیں رفع ہوگئیں ۔ آئندہ کے لئے اس سے کہا کہ رات کو بلاناغہ نمک کے پانی کی کلیاں کرے اور دن کو کیلنڈولا کے محلول کی کلیاں ۔

کیس نمبر ۱۴

نام: مسز انور خان

عمر: پچاس سال

بیضوی چہرہ، ملیح اور حسین ۔ اداسی نے اسے اور دلکش بنا دیا ۔ کہنے لگیں میں بہت مظلوم ہوں ۔ مجھے بہت ستایا گیا ہے ۔ بڑی مصیبتیں جھیلی ہیں، لیکن کسی کو اپنا دکھ نہیں بتاتی بس خاموشی سے سہتی رہتی ہوں لوگوں کی ہمدردی کا اظہار ناگوار گزرتا ہے ۔ دس سال قبل میری دائیں چھاتی کینسر کے شبہ میں کاٹ دی گئی ۔ جس کے بعد میری جنسی خواہش بہت کم رہ گئی ، ایک سال ہوا میری بچہ دانی بھی نکال دی گئی ہے ۔ جس کا مجھ پر بہت نفسیاتی اثر ہوا ہے ۔ میں بنیادی طور پر ایک بزدل عورت ہوں ۔ اندھیرے میں بہت ڈرتی ہوں ۔ مجھے متلی ہونے لگتی ہے ۔ رات سے بھی بڑا خوف آتا ہے ۔ صبح اُٹھنے پر بڑی تشویش ہوتی ہے ۔ تنہائی پسند ہوں ہم بستری میں کوئی رغبت نہیں رہی ۔

مریضہ کو ہر ہفتے نیٹرم میور ۱۰۰۰ ایک خوراک دی گئی ۔ مریضہ کا نفسیاتی علاج بھی کیا گیا ۔ تین ماہ بعد مریضہ تقریباً نارمل ہوگئی ۔

کیس نمبر ۱۵

نام: جمیل احمد، موسیقار (ستار نواز)

لمبا قد، نازک، ذہین اور نہایت باتونی۔ اس نے بتایا کہ میری چوبیس سال کی عمر میں ایک من پسند، حسین و جمیل دوشیزہ سے شادی ہوئی۔ میری والدہ تو اس سے اس طرح پیار کرتی تھی جیسے وہ اس کی اپنی بیٹی ہو۔ لیکن کچھ عرصہ بعد میری والدہ جس کا دماغی توازن درست نہیں تھا اور اعصابیت کا شکار تھیں۔ میری بیوی کو میرے اور میرے والد کے خلاف اکسانے لگیں۔ آخر میری بیوی جس سے میں شدید محبت کرتا تھا۔ بہک گئی اور بیوفا ہو کر مجھے چھوڑ گئی۔ اب میرے خیالات پریشان و پراگندہ ہیں، خود اعتمادی میں کمی آ گئی ہے۔ لوگ آپس میں باتیں کر رہے ہوں تو مجھے شک گزرتا ہے کہ وہ میرے بارے میں سرگوشیاں کر رہے ہیں۔ لوگوں کو نیند سے سکون ملتا ہے۔ میری تکلیفیں بڑھ جاتی ہیں۔

ان کی علامات کی ریپر بڑی کی تو یہ صورت سامنے آئی۔

<u>نہایت باتونی</u>: سٹریمونیم لیکسیس۔ ہائیوسیامس۔

<u>چھوڑ دیئے جانے کا احساس</u>: آرم مٹ ارجنٹم نائٹریکم۔ پلسٹیلا۔ پلیٹینم۔ سائیکلمین۔ سٹریمونیئم۔ سورائنم۔ لیکسیس۔

<u>شکی مزاج</u>: آرسنیکم۔ ایکونائٹ۔ برائٹا کارب۔ برائی اونیا۔ پلسٹیلا۔ ڈیجی ٹیلس۔ رسٹاکس۔ سٹریمونیم، سلفر، سیکوٹا۔ سیکیل۔ کاسٹیکم۔ کالی آرس، لائیکوپوڈیم۔ لیکسیس۔

<u>محبت میں ناکامی کے اثرات</u>: اگنیشیا۔ فاسفورک ایسڈ۔ نیٹرم میور۔ ہائیوسیامس۔ آرم مٹ۔ سٹیف۔ سمیسی فیوگا۔ کافیہ۔ کلکیریا فاس۔ لیکسیس۔

<u>نیند کے بعد تکالیف میں اضافہ</u>: سپانجیا۔ سٹریمونیئم۔ سلفر۔ سیلینئم۔ لیکسیس۔

مریض کو اگنیشیا کی تین خوراکیں ہفتے ہفتے کے وقفے سے دیکر لیکسیس ۲۰۰ صبح اور ایسڈ

فاس ۳۰ شام کو دی گئی۔ مریض رفتہ رفتہ نارمل ہو گیا اور اب دوسری شادی کر لی ہے۔

کیس نمبر ۱۶

نام: کرنل محبّ اللہ خان

عمر: ۴۷ سال، قد درمیانہ، جسم مضبوط گٹھا ہوا، چکر آتے ہیں۔ کانوں میں شور رہتا ہے۔ دائمی قبض ہے گرمی قدرے زیادہ، بھوک نارمل اور پیاس ذرا کم لگتی ہے۔ کھانے کے بعد اپھارہ ہو جاتا ہے۔ چکر سر کو دائیں سے بائیں گھمانے پر آتے ہیں۔

مریض کی علامات کے پیش نظر لائیکو پوڈیئم ۳۰ دو ہفتے روزانہ صبح استعمال کرائی ساتھ ہی اسے یہ ہدایت کی کہ وہ اس بات کو بغور دیکھیں کہ چکر کس حالت اور کس وقت زیادہ آتے ہیں۔ دو ہفتے بعد کرنل صاحب نے آ کر بتایا کہ باقی تو ہر لحاظ سے بہتر ہوں لیکن چکروں میں کوئی خاص کمی نہیں آئی اور یہ کہ میں نے نوٹ کیا ہے کہ چکر لیٹنے کے دوران زیادہ آتے ہیں۔ خصوصاً رات کو۔ اس علامات کی بنا پر انہیں کونیم ۲۰۰ دی گئی کہ ایک دن چھوڑ کر کھائیں دو ہفتے بعد کرنل صاحب نے بتایا کہ کہ اب چکر ختم ہو گئے ہیں۔ حالانکہ اس سے قبل وہ ایلوپیتھی دوائیں اور حکیمی معجونیں کھانے کے علاوہ دم درود اور جھاڑ پھونک بھی کراتے رہے تھے۔

کیس نمبر ۱۷

نام: گل جمالہ

عمر: بیس بائیس سال

مقبول صورت۔ تین بار ٹائیفائیڈ بخار ہوا ایلوپیتھی ادویہ سے بخار تو ہفتہ بھر اتر جاتا رہا لیکن نقاہت روز بروز بڑھتی گئی اور نظر کمزور ہو گئی۔ اس کے لئے پھر ایلوپیتھی دوائیں استعمال کیں۔ لیکن وہ موافق نہ آئیں۔ اور بینائی بالکل جاتی رہی۔ ماہرین امراض چشم کا کہنا ہے کہ آنکھ کے پردے میں Rodcons راڈ کن میں بگاڑ آ گیا ہے۔ جس کا ان کے پاس کوئی علاج

نہیں ہے۔ مریضہ کی ایلوپیتھی دوائیں بند کرا کے اسے ٹائیفائیڈ نیم ۱۰۰۰ کی تین خوراکیں متواتر تین دن صبح کو استعمال کرائیں پھر اسے تین ہفتے ایسڈ فاس ۳۰ صبح اور فائیسوسگما ۳۰ شام کو دیں۔ اس کے بعد مریضہ نے تین مہینے صبح کو الیکٹرانک دوا134360542 طاقت ۲۰۰ اور ایسڈ فاس ۳۰ شام کو استعمال کیں۔ چار ماہ کے علاج سے اتنا فائدہ ہوا کہ وہ چہرے شناخت کرنے لگیں۔ اس کے بعد وہ مزید علاج کے لئے امریکہ چلی گئیں۔

کیس نمبر ۱۸

نام: راحیلہ

عمر: ۳۸ سال

قد درمیانہ، رنگ سانولا، صورت جاذب نظر، پیشاب میں کچھ عرصہ سے 80% پیپ آتی ہے۔ ہر قسم کی اینٹی بائیوٹک دوائیں استعمال کی ہیں لیکن کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ مریضہ کو گرمی زیادہ لگتی ہے۔ پانی بہت پیتی ہیں۔ پاؤں گرم رہتے ہیں۔ کھلی ہوا پسند ہے۔ نہانے سے کتراتی ہیں۔ ان کی مزاجی اور ذہنی علامات سب سلفر کی تھیں۔ پیشاب میں پیپ کے لئے کلیمیٹس ارکٹا۔ کینابس سٹائیوا۔ ہیپر سلف۔ سلیشیا اور پلسٹیلا مناسب دوائیں ہو سکتی تھیں۔ مریضہ کے مزاج کو دیکھتے ہوئے اسے صبح کو سلفر ۳۰ اور شام کو کلیمیٹس ارکٹا ۳۰ دی گئی۔ دو ہفتے بعد پیشاب ٹسٹ کرایا تو پیپ 2.8% رہ گئی تھی، دو ہفتے مزید یہی دوائیں جاری رکھی گئیں۔ خدا نے فضل سے پیشاب صاف ہو گیا۔

کیس نمبر ۱۹

نام: باقر نقوی

عمر: چار سال

بچہ گاچر عارضہ (Gaucher's Disease) میں مبتلا ہے اس کی تلی بڑھی ہوئی

ہے رنگ پیلا، پیٹ پھولا ہوا۔ اور ٹانگیں تپلی تپلی ہیں۔ بھوک نہیں لگتی نقاہت اور کمزوری بہت ہے۔ چلتا پھرتا نہیں ہے۔ ضدی اور چڑ چڑا ہے۔ بچے کو سیونوتھس Q پانچ پانچ قطرے دن میں دو بار دیئے گئے اور اس کے علاوہ صبح کو لائیکو پوڈیئم ۳۰ اور شام کو کلکریا کارب ۳۰ استعمال کرائی گئی۔ تین ہفتے بعد معلوم ہوا کہ بچے کو بھوک لگتی ہے۔ کھاتا پیتا ہے تھوڑا تھوڑا چلتا پھرتا بھی ہے۔ رنگ بھی پہلے سے بہتر ہے لیکن پیٹ ویسا ہی پھولا ہوا ہے۔ مزید دو ہفتے سیونوتھس 3x اور کلکریا کارب ۳۰ دیا گیا۔ بچے کی حالت پہلے سے بہتر ہوگئی۔۔ پیٹ بھی تھوڑا سا کم ہو گیا۔ یہی دوائیں جاری رکھی گئیں۔ چار ماہ بعد بچہ تقریباً نارمل ہو گیا۔

کیس نمبر ۲۰

نام: محمد اکرم

عمر: ۳۹ سال

مریض کو معدے میں جلن محسوس ہوتی ہے۔ آنکھوں اور پیشاب میں بھی جلن کی شکایت ہے۔ ہاتھ کانپتے ہیں بدن گرم ہو جائے تو وہ بھی کانپنے لگتا ہے۔ مریض کو گرمی زیادہ لگتی ہے۔ تلوے جلتے ہیں۔ سردیوں میں لحاف سے باہر نکالنے پڑتے ہیں۔ دن میں پندرہ بیس گلاس پانی پی لیتے ہیں۔ البتہ بھوک کم لگتی ہے۔ زیادہ دیر کھڑے نہیں رہ سکتے بے چینی ہونے لگتی ہے۔ مریض کے ناخنوں میں میل بھرا ہوا تھا، صفائی پسند نظر نہیں آیا البتہ خود پسند ضرور تھا بڑے فخر سے اپنے کارناموں کا ذکر کرتا تھا۔ اسے سلفر ۲۰۰ کی چھ خوراکیں دیں کہ ہر دوسرے دن صبح کو کھائیں۔ دو ہفتے بعد اس نے آکر بتایا کہ روپے میں پچاس پیسے ٹھیک ہوں۔ دوا میں کوئی تبدیلی نہ کی گئی بلکہ اسے کہا گیا کہ اب چار دن بعد ایک خوراک کھائے ایک ماہ بعد مریض کی جلن تو ہر جگہ سے ختم ہو گئی لیکن ہاتھوں کی کپکپاہٹ باقی تھی۔ اب اسے لولیئم ٹیمولینٹم ۳۰ چار ہفتے استعمال کرائی۔ ہاتھ کانپنے کو 50% افاقہ ہوا۔ لیکن مزید اضافہ رک گیا۔ اب مریض کو مرک سال ۳۰ چار ہفتے وقفے وقفے سے دی گئی۔ یہی دو دوائیں ادل بدل کر دی جاتی رہیں۔ چھ ماہ بعد ہاتھوں کا کانپنا بالکل بند ہو گیا۔

کیس نمبر ۲۱

نام: ڈاکٹر نسرین

عمر: ۳۲ سال

مریضہ کو مزمن زکام کی شکایت ہے جو برسات میں جولائی سے ستمبر کے آغاز تک شدید ہو جاتا ہے۔ چھینکیں بار بار آتی ہیں۔ پھر ناک اور آنکھوں سے پتلا سادہ پانی بہنے لگتا ہے۔ مریضہ نے بتایا کہ اسے دن کو ایئر کنڈیشنر اچھا لگتا ہے لیکن رات کو ناگوار ہوتا ہے۔ گرمی کا موسم ناپسند ہے۔ لیکن پاؤں ٹھنڈے رہتے ہیں۔ دن بھر میں آٹھ نو گلاس پانی پی لیتی ہیں۔ رات کو سوتے میں منہ سے اکثر رال ٹپکتی ہے۔ مریضہ خود ایلوپیتھک ڈاکٹر ہے اس لئے ہر قسم کے ٹسٹ اور علاج کر چکی ہے۔ لیکن مستقل فائدہ نہیں ہوا۔ مریضہ کو ٹیوبرکولینم ۱۰۰۰ طاقت کی ایک خوراک دی کہ کل صبح ناشتے سے آدھ گھنٹہ پہلے کھا لے ساتھ ہی چھ سات خوراکیں ایکونائٹ ۳۰ کی دیں کہ جب بھی چھینکیں آنے لگیں فوراً اس کی ایک خوراک کھالیں۔

اگلے ہفتہ مریضہ نے آکر بتایا کہ زکام خاصا قابو میں رہا۔ مریضہ کی علامات بظاہر متضاد معلوم ہوتی تھیں۔ اس لئے کینٹ کی ریپرٹری دیکھنی پڑی۔ مریضہ کی بڑی علامات چار تھیں۔

۱۔ موسم برسات میں زکام کی شدت۔ پلسٹیلا اور مرک

۲۔ چھینکیں بار بار، آرسنیکم، امونیم میور، سباڈلا، سلفر، کاربوسلف، کاربوویج، مرک، نکس۔

۳۔ رات کو منہ سے رال: مرک، ارجنٹم نائٹریکم، نیٹرم میور۔

۴۔ نہ زیادہ گرمی برداشت ہو سکے اور نہ زیادہ سردی۔ مرک۔

مریضہ کو دن میں دو بار کھانے کو مرک سال ۳۰ دی گئی۔ ہفتہ بعد مریضہ ہنستی مسکراتی آئی کہ یہ ہفتہ بالکل ٹھیک گزرا ہے۔ کبھی کبھار ایک آدھ چھینک آجاتی تھی۔ ایکونائٹ کھانے کی ضرورت نہیں پڑی۔ مزید ایک ہفتہ مرک سال ۳۰ روزانہ صبح کھانے کو دی۔ اور اس کے بعد دوا ختم کر دی۔ مریضہ صحت یاب ہو چکی ہے۔

کیس نمبر۲۲

نام: ڈاکٹر احمد

عمر: ۶۱ برس

ایک بہت پڑھے لکھے اعلیٰ تعلیم یافتہ صاحب جنہوں نے ساری عمر مختلف پرائیویٹ اور نیم سرکاری اداروں میں کام کیا، ساٹھ برس کی عمر میں ملازمت سے سبکدوش ہوئے تو ان کے کہنے کے مطابق ان کے پاس بینک میں صرف ساڑھے دس ہزار روپے تھے۔ کوئی دو لاکھ کے قریب پراویڈنٹ فنڈ مل گیا۔ چونکہ کسی سرکاری ادارے میں مطلوبہ عرصہ تک کام نہیں کیا اس لئے پنشن کے حقدار نہ ہو سکے۔ ملازمت کے دوران اپنا کوئی گھر بھی نہ بنا سکے۔ اب کرائے کے گھر میں رہتے ہیں۔ گھر کا خرچ بھی چلانا پڑتا ہے۔ ایک بچہ کہیں ملازم ہے لیکن بچے سے رقم لینا ان کی غیرت گوارا نہیں کرتی۔ مریض نہایت دیانتدار تہجد گزار شخص ہیں۔ لیکن بشری تقاضے سے انکو تشویش لاحق ہو گئی کہ جو کچھ جمع ہے وہ تو ایک ڈیڑھ سال میں ختم ہو جائیگا تو پھر کیا ہوگا۔ گزراوقات کیسے ہوگی۔ کیا وہ بیٹے کے محتاج ہو جائینگے؟ اس تشویش نے ان پر اتنا شدید اثر کیا کہ وہ ذہنی طور پر مکمل توازن برقرار نہیں رکھ سکے۔ توکل علی اللہ کے باوجود اعصابیت کا شکار ہو گئے ان کی بیان کردہ شکایات وعلامات مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ مستقبل کے بارے میں شدید تشویش، شعوری طور پر بھی اور لاشعوری طور پر بھی۔

۲۔ افسردگی ہے۔

۳۔ موت کے بارے میں تشویش۔ میں مرجاؤں گا۔ کوئی مجھے قتل کر دے گا۔

۴۔ اہل زمانہ نے انکی قدر نہیں کی' زندگی بھر انہیں قابلیت اور صلاحیت کے مطابق صلہ نہیں ملا، امید تھی کہ ملازمت کی مدت میں توسیع ہو جائے گی۔ لیکن مایوسی کا منہ دیکھنا پڑا۔

۵۔ سوچنے کی قوت کمزور پڑ گئی ہے۔

۶۔ کارکردگی میں وہ پہلی سی چستی نہیں رہی۔

۷۔ یادداشت بھی ساتھ نہیں دے رہی۔

۸۔ قوت شامہ کند ہوگئی ہے۔خوشبو کم محسوس ہوتی ہے۔اس بات کا انہیں بہت قلق ہے کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ وہ ایک ایسی نعمت سے محروم ہو گئے جو حضور پاک ﷺ کو بہت پسند تھی۔

مریض کو گرمی زیادہ اور پیاس کم لگتی ہے۔ بھوک بھی کم ہے کھلی ہوا پسند ہے۔ بند کمرے میں الجھن ہوتی ہے۔رقت قلب کا یہ عالم ہے کہ اپنا حال بتاتے وقت کئی بار آواز بھرا گئی اور آنسو ٹپک پڑے۔جسمانی طور پر مریض کو کوئی تکلیف نہیں ہے۔سوائے اس کے کہ معمولی سی قبض ہے جس کے لئے وہ کبھی نکس وامیکا اور کبھی لائیکو پوڈیم کھا لیتے ہیں۔مریض کو چونکہ گرمی زیادہ لگتی ہے اوران کی علامات گرمی سے بڑھ جاتی ہیں اس لئے ریپرٹری کرتے وقت صرف ان ادویہ پر غور کیا گیا جو گرم مزاج ہیں۔

۱۔ مستقبل کے بارے میں تشویش: برائی اونیا، اناکارڈیم، پلسٹیلا، سیپیا، لیکسیس، نیٹرم میور۔

۲۔ مفلسی کا ڈر: برائی اونیا، پلسٹیلا۔

۳۔ افسردگی۔سوچنے اور کارکردگی میں سستی: آئیوڈم، پلسٹیلا، سلفر، لائیکوپوڈیم، لیکیسس، مرک سال، نیٹرم میور۔

۴۔ موت کا خدشہ۔ڈر: ارجنٹم نائٹریکم۔ ایکونائیٹ۔ برائی اونیا۔ پلسٹیلا۔ سپانجیا، سیکیل کار۔ لائیکوپوڈیم۔ لیکیسس۔

۵۔ یادداشت کمزور: ارجنٹم نائٹریکم۔ پلسٹیلا۔ سلفر۔ لائیکوپوڈیم۔ لیکیسس، نیٹرم میور۔

۶۔ زمانے نے قدر نہیں کی: نیٹرم میور۔

۷۔ قوت شامہ کمزور: نیٹرم میور، پلسٹیلا، لائیکوپوڈیم۔

پلسٹیلا۔ چھ بار نیٹرم میور پانچ بار، لائیکوپوڈیم اور لیکیسس چار چار بار شامل ہیں۔مریض کے مزاج کو بھی دیکھتے ہوئے پلسٹیلا 10M کی دو خوراکیں دیں اور کہا کہ ایک ماہ بعد حال بتائیں۔مریض تین ماہ بعد واپس آیا تو چہرے پر شگفتگی اور اطمینان تھا۔معلوم ہوا کہ طبیعت بہت بہتر ہے اور کسی فرم میں مشاورت کا کام بھی مل گیا ہے۔مزید دوا دینے کی ضرورت نہیں پڑی۔

کیس نمبر ۲۳

نام: فرزانہ بتول

عمر: ۳۵ سال

رنگ گندمی۔ بدن درمیانہ، آنکھیں چمک دار، انداز گفتگو باوقار۔ مریضہ نے بتایا کہ ان کو ماہواری بہت دنوں تک رہتی ہے۔ کبھی کبھی تو ایسا ہوتا ہے کہ ایک ماہواری ختم ہوئی اور دوسری شروع ہوگئی پہلے تین دن خون کثرت سے آتا ہے۔ پھر ہلکا ہو جاتا ہے۔ ماہواری کے دوران شدید تشنجی درد اسے بے حال کر دیتا ہے۔ اسے یہ تکلیف پچھلے پندرہ برس سے ہے۔ پہلی بچی کی پیدائش کے بعد سے مریضہ کو سردی زیادہ لگتی ہے۔ پیاس نارمل ہے۔ غصہ اور چڑ چڑا پن بڑھ گیا ہے۔ مریضہ نے ہر قسم کے ٹسٹ کرائے جو ٹھیک بتائے گئے ہیں۔ بچہ دانی، بچہ دانی کا استر، فیلوپین نالیاں اور یاں سب نارمل ہیں نہ کوئی رسولی ہے اور نہ التہاب۔ وزن نہ گھٹ رہا ہے نہ بڑھ رہا ہے۔ ہارمون بھی متوازن ہیں۔ بہر حال ایسی کوئی خرابی تو ہے جس کے باعث پندرہ سال سے تکلیف چلی آ رہی ہے۔ مریضہ کو آرنیکا ۱۰۰۰ کی تین خوراکیں دی گئیں کہ تین دن صبح ایک خوراک کھالے۔ چار دن بعد اسے نکس وامیکا ۳۰ اور تھلاپسی برسہ ۳۰ دی گئی کہ ادل بدل کر صبح کو کھائے۔ دو ہفتے بعد چھوڑ دے ایک ہفتہ کا وقفہ دیکر پھر دو ہفتے استعمال کرے۔ ماہواری کے دوران شدید تشنجی درد کے لئے میگ فاس 6x کھائے۔ تین ماہ بعد مریضہ شفایاب ہوگئی۔

کیس نمبر ۲۴

نام: سالار جنگ

عمر: ۲۰ سال

ایک دن ایک خاتون اور دو مرد ایک نوجوان کو سہارا دیکر مطلب میں لے آئے اور بڑی مشکل سے اسے کرسی پر بٹھایا پوچھنے پر نوجوان نے بتایا کہ اس کی ٹانگیں رہ گئی ہیں۔ پنڈلیوں میں

جان نہیں ہے۔ سہارے کے بغیر نہ اٹھ بیٹھ سکتا ہے اور نہ چل پھر سکتا ہے۔ ڈاکٹروں نے بتایا
کہ تم اتلاف عضلات کے عارضے میں مبتلا ہو جس کا ان کے پاس کوئی علاج نہیں ہے۔ مریض
پر شدید مایوسی طاری ہو گئی لیکن خوش قسمتی سے ایک دن اسے ایک دوست نے ماہنامہ ہومیو پیتھی
لا کر دیا جس میں اتلاف عضلات کے بارے میں خاکسار کا مضمون چھپا تھا۔ مریض نے بتایا کہ
میں نے یہ جانا کہ قدرت کی طرف سے یہ اشارہ ملا ہے چنانچہ میں ملتان سے سیدھا آپ کے
پاس پہنچا ہوں اور یہاں اسلام آباد میں اپنے بھائی کے ہاں جو وفاقی سیکرٹریٹ میں سیکشن افسر
ہے مقیم ہوں۔ مریض کی رپورٹیں دیکھیں تو پتہ چلا کہ وہ بیکر مسکولر ڈسٹرافی میں مبتلا ہے۔ اور
مرض خاصا بڑھ چکا ہے۔ مریض کو سردی زیادہ لگتی ہے۔ ٹانگیں بچپن سے کمزور تھیں اور چلنا بھی دیر
سے شروع کیا تھا۔ مریض کو تین دوائیاں دی گئیں۔ کلکریا کارب ۲۰۰، الیکٹرانک دوائی ۲۰۰ اور
کالی ہائپو فاس 6x۔ پہلی دو دوائیں باری باری صبح کو کھائے اور تیسری دوا ہر روز شام کو۔ ایک ماہ
بعد مریض آیا تو سہارا دینے والے تین کے بجائے صرف ایک تھا۔ مزید ڈیڑھ ماہ یہی دوائیں
استعمال کیں۔ اب کے آیا تو سہارا دینے والا ساتھ نہیں تھا صرف چھڑی ہاتھ میں تھی جس کی مدد
سے خود اٹھنے بیٹھنے کی کوشش کرتا رہا۔ اس کے بعد کلکریا کارب اور الیکٹرانک دوا دونوں کی پوٹینسی
۳۰ کر دی البتہ کالی ہائپو فاس بدستور 6x رہی مزید چار ماہ دوا کھانے کے بعد چھڑی بھی چھوٹ
گئی۔ مریض کی چال میں اب بھی بے ڈھنگا پن موجود ہے۔ لیکن خود بیٹھتے اٹھتے اور چلتے
پھرتے ہیں۔ عام صحت بھی پہلے کی بہ نسبت بہت بہتر ہو گئی ہے۔ وہ گاہے گاہے آتا رہا اس
دوران اس نے ایم اے پاس کر لیا۔ ایک سکول میں ٹیچر لگ گیا اور شادی بھی کر لی۔

کیس نمبر ۲۵

نام: ظ۔ح۔ش

عمر: ۷۰ برس

ایک رات بارہ بجے کے قریب میرے ایک دوست کے بیٹے نے آ کر جگایا کہ ابو کو
سٹروک ہو گیا ہے۔ وہ پیشاب کرنے کے لئے اٹھے تو چکرا کر گر پڑے ہم نے اٹھا کر بستر پر لٹا دیا

ہے۔ بے ہوش ہیں لیکن سانس زور زور سے لے رہے ہیں۔ان کے سانس میں خراٹوں جیسی آواز نکل رہی ہے۔ہم انہیں ہسپتال لیجانا چاہتے تھے لیکن امی نے کہا کہ پہلے آپ کو دکھا دیں۔ ان کا مکان ہمارے گھر سے دو تین منٹ کے فاصلے پر تھا۔میں آرنیکا ایک ہزار اور اوپیئم ایک ہزار کی شیشیاں لیکر شاہ صاحب کے پاس پہنچ گیا۔اور فوراً ان کے منہ میں آرنیکا کے چند قطرے ٹپکائے دس منٹ بعد اوپیئم کے پانچ قطرے ان کے منہ میں ڈال دیئے۔پھر ان کے بیٹے کو یہ ہدایت دی کہ ہر آدھ گھنٹے کے بعد باری باری ان دوائیوں کے قطرے ان کے منہ میں ٹپکاتے رہیں اور آرام سے لیٹے رہنے دیں۔اگر خدانخواستہ سانس لینے میں مزید رکاوٹ پیدا ہو جائے تو ہسپتال لیجائیں ورنہ میں صبح آ کر دیکھوں گا۔

میں دوسری صبح آٹھ بجے وہاں گیا تو معلوم ہوا کہ میرے جانے کے دو گھنٹے بعد مریض کی سانس میں خرخراہٹ تقریباً ختم ہوگئی اور وہ سو گئے۔صبح سات بجے آنکھ کھولی اور ہوش میں آئے تو اٹھنے کی کوشش کی مگر اٹھ نہ سکے۔بایاں بازو اور بائیں ٹانگ مفلوج ہو چکی تھی۔پیشاب بستر پر خطا ہو گیا انہیں بوتل (فیڈر) کے ذریعے ایک پیالہ گرم دودھ پلایا گیا۔تھوڑی دیر بعد ان کی آنکھ پھر لگ گئی۔میں نے دیکھا کہ مریض کی سانس نارمل ہے اس لئے اوپیئم اور آرنیکا دونوں بند کرا دیئے اور ان کو صبح کو فاسفورس ۲۰۰ اور شام کو لیکسیس ۲۰۰ کھانے کو دی' شام کو میں دوبارہ ان کے گھر گیا۔وہ ہوش میں آ چکے تھے لیکن بے حد کمزور تھے۔اور زبان بھی صاف نہیں تھی۔ان کے کھانے کے لئے دودھ' یخنی فروٹ جوس اور اراروٹ کا دلیا تجویز کیا۔پندرہ دن یہی دو دوائیں جاری رکھیں۔اب وہ سہارا لیکر تھوڑا تھوڑا چلنے لگتے۔چلنے کے بعد ان کو ٹانگ میں درد محسوس ہوا تو فاسفورس کی جگہ رسٹاکس ۲۰۰ شروع کرا دی اس طرح کہ ایک دن صبح رسٹاکس ۲۰۰ دوسری صبح لیکسیس ۲۰۰۔ساتھ ہی انہیں وٹامن بی اور وٹامن ای (E) روزانہ کھانے کو کہا۔ایک ماہ بعد وہ چھڑی کے سہارے گھر سے باہر بھی آنے جانے لگے۔تین ماہ بعد تو وہ اس قدر توانا ہو گئے کہ ہمارے ساتھ قادر نگر سوات گئے۔جہاں پہنچنے کے لئے تقریباً پانچ میل پیدل چلنا پڑتا تھا اور

راستے میں ایک چڑھائی ایسی بھی آتی تھی جس کا نام زائرین قادرنگر نے دم توڑ رکھا ہوا تھا۔لیکن شاہ صاحب نے آہستہ آہستہ چل کر اور جگہ جگہ رکتے ہوئے یہ سفر بغیر کسی تکلیف کے طے کیا اور قادرنگر میں تین دن قیام کے بعد ہمارے ہمراہ بخریت راولپنڈی پہنچ گئے۔ پھر چند ماہ بعد کراچی چلے گئے کیونکہ ان کے بیٹے کا تبادلہ ہو گیا تھا۔

کیس نمبر ۲۶

نام: فہمیدہ

عمر: ۲۸ سال

رنگ گورا، چہرہ مہتابی، آنکھیں غزالی، جسم بھرا ہوا، ایک دن کراہتی ہوئی آئیں کہ بدن پر چھالے نکل آئے ہیں جن میں شدید جلن ہوتی ہے ساری رات رو رو کر کاٹی ہے۔صبح ہوئی تو آپ کے پاس دوڑی آئی ہوں۔ چھالوں کو دیکھا جو ناف سے ذرا اوپر پیٹ کے دائیں جانب تین انچ چوڑی پٹی بناتے ہوئے پیچھے کمر تک چلے گئے تھے یہ ہرپیز زوسٹر یا شنگلز چھالے تھے جو عموماً جسم کے ایک طرف کسی عصبے کی رہگزر پر نکلتے ہیں۔اور ان میں واقعی شدید جلن ہوتی ہے۔

برسات کا موسم تھا کبھی بارش اور کبھی حبس۔ مریضہ کو مزاجاً سردی زیادہ لگتی تھی۔اور پیاس بھی اچھی خاصی تھی، انہیں رسٹاکس ۳۰ دی کہ صبح دوپہر اور شام کو کھائیں اور بڑے گوشت سے پرہیز کریں۔نہانے سے بھی منع کر دیا ہفتہ بعد آئیں تو جلن کم ہو چکی تھی لیکن افاقہ ایک مقام پر آ کر رک گیا تھا۔

اب انہیں رسٹاکس ۲۰۰ کی چند خوراکیں دی گئیں کہ صرف صبح کو ایک خوراک کھائیں۔ چند دنوں میں چھالے مرجھا گئے۔جلن کا بس احساس سا رہ گیا تھا۔انہیں سلفر ۳۰ کی ایک خوراک کھلا کر رسٹاکس ۲۰۰ کی دو خوراکیں دی کہ تین دن کے وقفے سے کھالیں۔مریضہ نے اللہ پاک کے فضل و کرم سے ہرپیز سے چھٹکارا پالیا۔

کیس نمبر ۲۷

نام: حفیظ احمد

عمر: ۶۲ برس

کہنے لگے کہ دو سال سے بایاں گھٹنا خراب ہے۔ چلنے میں دشواری ہوتی ہے۔ٹانگ بمشکل سیدھی ہوتی ہے۔خون ٹسٹ کرایا تو رثیہ کا عنصر یعنی آر۔اے فیکٹر مثبت نکلا ہے۔ بروفین کھا کھا کر تنگ آ چکا ہوں۔ برڑفین سے معدہ تلپٹ ہو جاتا ہے۔ جوڑوں کا درد ہمارا خاندانی مرض ہے والد بھی اس سے مبتلا رہے ہیں اور تایا بھی یہ روگ ساتھ لیکر اللہ کو پیارے ہو گئے۔

مریض نے مزید بتایا کہ بچپن میں انہیں ٹائیفائیڈ ہوا تھا اور کوئی بیس سال قبل فالج کا معمولی حملہ بھی ہوا تھا' ان کا بلڈ پریشر زیادہ رہنے لگا تو آلڈومٹ کھاتے رہے کبھی زیادہ مقدار میں کھا گئے تو افسردگی کا شکار ہو گئے۔ چار سال قبل دوبارہ فالج کا حملہ ہوا۔ایک مہینہ ہسپتال میں رہے اس کے بعد لاٹھی کے سہارے چلنا شروع کیا اس دوران میں جوڑوں کا درد ہونے لگا۔ بایاں گھٹنا سب سے زیادہ متاثر ہے۔روایتی دوائیں کھا رہے ہیں۔بجلی کی ٹکور بھی کرائی لیکن کوئی خاص افاقہ نہیں ہوا۔ ہومیوپیتھی کی دوائیں بھی استعمال کی ہیں لیکن تکلیف بدستور موجود ہے۔

مریض کو سردی زیادہ لگتی تھی اور ٹھنڈ میں درد بڑھ جاتا تھا۔اس لئے اسے رسٹاکس ۶ دن میں تین بار کھانے کو کہا اور یہ بھی ہدایت کی کہ سلاجیت مصفا 2x کا ایک کیپسول دوپہر کو بعداز طعام کھائے۔دو ہفتے بعد مریض نے بتایا کہ گھٹنے کا درد تو کم ہوا ہے لیکن اس کی سختی میں فرق نہیں آیا۔ اب انہیں صبح کو رسٹاکس ۲۰۰ اور شام کو روٹا ۳۰ دیا گیا۔سلاجیت مصفا 2x کے کیپسول حسب سابق۔تین ہفتے بعد گھٹنے کا اکڑاؤ کم ہونے لگا اور چلنا پھرنا آسان ہو گیا دوا بند کرا دی۔ پیدل سیر اور گھٹنے کی ٹوپی کی ورزش کو جاری رکھنے کی تاکید کر دی اور کہا کہ پھر بھی کبھی تکلیف ہو تو یہی دوائیں استعمال کرے۔

کیس نمبر ۲۸

نام: نسرین

عمر: ۲۳ سال

اعلیٰ تعلیم یافتہ، سروقد مریضہ، جسم درمیانہ، رنگ گندمی، ماتھے پر کرب کے آثار۔ کہنے لگیں تمام ہڈیوں میں درد ہے زندگی اجیرن ہوگئی ہے آرام سے بیٹھے رہنے اور لیٹنے سے درد اور بڑھ جاتا ہے۔ رات لوگوں کے لئے سکون کا پیغام لاتی ہے۔ میرے لئے تو جو غالب کہہ گئے ہیں، صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا۔ بارش اور ٹھنڈ سے تکلیف میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ اب بھی انتظار گاہ میں ایک گھنٹہ بیٹھے رہنے سے درد شروع ہوگیا ہے۔

مریض کے خون ٹسٹ کی رپورٹ دیکھی تو رومیٹرم فیکٹر منفی تھا۔ مریضہ کو سردی زیادہ لگتی ہے بھوک پیاس نارمل ہے۔ ذہنی طور پر افسردگی چھائی رہتی ہے۔ بلڈ پریشر بھی ذرا زیادہ ہے۔ مریضہ کے خون کے ٹسٹ کی رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ مریضہ کو درد رشیہ یعنی رومیٹزم نہیں بلکہ کسی اور وجہ سے ہے۔ مریضہ کی زیادہ علامات رسٹاکس کی نشاندہی کرتی ہیں البتہ چند علامات آرم مٹ کی بھی ہیں۔

مریضہ کو روزانہ رسٹاکس ۳۰ صبح اور شام کو دی گئی۔ دو ہفتے بعد درد کم ہوگیا۔ ذہنی حالت پہلے سے اچھی تھی لیکن اسے ڈر لگا رہتا تھا کہ کہیں درد دوبارہ شروع نہ ہوجائے۔ مریضہ کو سلفلیم ۱۰۰۰ کی ایک خوراک دی اور ایک ہفتہ بعد صبح کو رسٹاکس ۳۰ اور شام کو آرم مٹ کھانے کو کہا۔ دو ہفتے بعد درد بالکل ختم ہوگیا۔ چھ سات ماہ بعد کسی تقریب میں مریضہ سے ملاقات ہوئی تو اس نے بتایا کہ تکلیف دوبارہ نہیں ہوئی اور زندگی کے کاموں میں بھرپور حصہ لیتی ہے۔

کیس نمبر ۲۹

نام: محمد عاشق

عمر: 12/13 سال

موجودہ تکالیف:

مریض چار سال سے ہسپتال میں ہے۔ دماغ سکڑ گیا ہے۔ حرکات وسکنات ختم ہو چکے ہیں۔ باتیں بھی نہیں کر سکتا پھیپھڑا مفلوج ہے۔ سانس نہیں لے سکتا۔ مصنوعی تنفس کے لئے وینٹی لیٹر لگا ہوا ہے اور آکسیجن بھی مصنوعی طور پر دی جارہی ہے۔

گزشتہ حالات:

۵ سال کی عمر میں ٹائیفائیڈ ہوا تھا جس کا علاج کلورومائیسے ٹین سے کیا گیا تھا۔

کلینکل تشخیص:

دماغ سکڑ گیا ہے۔ پھیپھڑے اور اندام مفلوج ہیں۔

مریض گیلین بیرے عارضہ میں مبتلا ہے۔ اس عارضہ میں تمام اعصاب کا التہاب ہو جاتا ہے۔ عارضہ کئی اقسام کے وائرس یا بیکٹیریا کی چھوت سے ہوتا ہے یا پیراٹائیفائیڈ یا سانس کی کسی بیماری کے بعد بھی ہو جاتا ہے۔ سب سے پہلے ٹانگوں میں کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ اور چند ہی گھنٹوں میں دیکھتے ہی دیکھتے ہاتھ پاؤں سن ہو جاتے ہیں اور پھر فالج کا شکار ہو جاتے ہیں۔ سر کے اعصاب اور مہرے بھی متاثر ہوتے ہیں۔ سب سے نمایاں علامت سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے۔ تنفس کے عضلات کام چھوڑ دیتے ہیں۔ سانس کی مشین لگانی پڑتی ہے۔ ورنہ مریض دم گھٹ کر مر جاتا ہے۔ اس عارضے کی سب سے پہلے نشاندہی دو فرانسیسی ڈاکٹروں نے کی تھی۔ جن کے ناموں سے یہ عارضہ موسوم ہے۔ محمد عاشق میں یہ سب علامات موجود تھیں بلکہ مزید خرابی یہ ہوئی کہ اس کا دماغ سکڑ گیا۔ ڈاکٹروں نے لاعلاج قرار دیکر وارثوں سے کہا کہ بچے کو گھر لے جاؤ۔ لیکن اس کی والدہ رونے پیٹنے لگی کہ میں اسے گھر کیسے لے جاؤں میں تو نہ آکسیجن لگانے کا انتظام کر سکتی ہوں اور نہ ہی تنفس کی مشین وینٹی لیٹر مہیا کر سکتی ہوں۔ آخر ڈاکٹروں کا دل پسیجا اور وہ محمد عاشق کو ہسپتال میں رکھنے پر رضامند ہو گئے۔

بچے کے حالات، تکالیف، علامات اور ٹسٹ رپورٹوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کو مندرجہ

ذیل دوائیں دی گئیں۔

صبح برائٹا کارب: ۳۰

دوپہر وینیڈم: ۳۰

شام گرنڈیلیا: 3 x

دو ہفتے بعد صبح فاسفورس ۳۰

دوپہر وینیڈیم ۳۰

شام اینٹم ٹارٹ ۳۰

ان دواؤں کے ساتھ ساتھ دوپہر اور شام کے کھانے کے بعد ہائی پیریکم Q دس دس قطرے۔ ایک ماہ بعد بچہ ہاتھ پاؤں کچھ نہ کچھ ہلانے لگا، مزید دو ہفتے بعد مصنوعی آکسیجن کی ضرورت نہ رہی چنانچہ وہ بند کر دی گئی بچے کے لئے قدرتی طور ہوا میں موجود آکسیجن کافی ہوگئی لیکن مزید کوئی بہتری نہ ہوئی اب اسے ایک دن صبح کو پلمبم مٹ ۲۰۰ اور دوسرے دن صبح کو برائٹا کارب ۲۰۰ دی گئی۔ دوپہر کو ہر روز وینیڈیم ۳۰ اور شام کو اینٹم ٹارٹ دی گئی دو ماہ بعد بچے کی حالت پہلے سے بہتر ہوگئی دوائیں جاری تھیں لیکن ہسپتال والوں نے یہ کہہ کر فارغ کر دیا کہ ایک ماہ بعد دوبارہ لا سکتی ہو۔ والدہ بچے کو لیکر آزاد کشمیر چلی گئی میں نے اسے ایک ماہ کی دوائیں دیں اور کہا کہ ہر ماہ آ کر دوائیں لے جایا کرو۔ لیکن وہ نہیں آئی۔

کیس نمبر ۳۰

نام: شفیع اللہ

عمر: ۲۵ سال

<u>موجودہ تکالیف:</u>

۱۔ نہ بھوک لگتی ہے نہ پیاس

۲۔ پیشاب کی مقدار بہت قلیل ہے۔

۳۔ نیند نہیں آتی۔

۴۔ ہر چوتھے یا پانچویں روز خون صاف کرانا پڑتا ہے۔

۵۔ ہاضمہ کمزور ہے ذرا سی کوئی چیز کھائے تو قے ہو جاتی ہے۔

گزشتہ حالات:

i) بچپن میں دو بار ٹائیفائیڈ ہوا تھا جس کا علاج کلورومائیسے ٹین سے کیا گیا تھا۔

ii) ایک دفعہ ملیریا بھی ہوا تھا جس کے لئے خاصی مقدار میں کونین کھانی پڑی تھی۔

خاندانی حالات: والدین کی صحت نارمل ہے۔

کلینیکل تشخیص:

i) دونوں گردے فیل ہو رہے ہیں۔

ii) خون میں یوریا کی مقدار نارمل سے کہیں زیادہ ہو جاتی ہے۔

عام اور مخصوص علامات:

i) درمیانے قد اور جسم کا مریض رنگ گہرا سانولا زردی مائل۔

ii) مریض پر افسردگی اور مایوسی چھائی ہوئی ہے۔ سکون غارت ہو چکا ہے۔ سر پر موت منڈلاتی نظر آتی ہے۔

iii) بے حد نقاہت اور کمزوری ہے۔

iv) مریض کو سردی زیادہ لگتی ہے۔

v) پسینہ بدبودار آتا ہے۔

vi) بلڈ پریشر زیادہ ہے۔

پہلا نسخہ:

صبح ٹیری بن تھنیا ۳۰

دوپہرایل سیرم ۳۰

شام زنجبر ۳۰

دو ہفتے بعد مریض نے بتایا کہ اب بھوک لگتی ہے۔ قے نہیں ہوتی۔ پیشاب کی مقدار بڑھ گئی ہے خون میں یوریا کی مقدار کم ہوگئی ہے۔ خون پانچ کی بجائے دس دن بعد صاف کرانا پڑا۔ طبیعت ہر لحاظ سے بہتر معلوم ہوتی ہے۔ جینے کی امید نظر آنے لگی ہے۔ مریض کو ایک خوراک ٹائیفائیڈ پینیم ۱۰۰۰ کی دیکر پہلی تینوں دوائیں استعمال کرائی گئیں۔

ایک ماہ بعد خون میں یوریا کی مقدار مزید گھٹ گئی ہے لیکن ابھی نارمل نہیں ہوئی۔ پیشاب تقریباً نارمل ہونے لگا ہے۔ اب خون تین ہفتے بعد صاف کرانا پڑا۔ مریض کو کلوروما ئیسے ٹین ۲۰۰ کی ایک خوراک دیکر دوبارہ پہلی ادویہ استعمال کرائیں۔ مزید تین ماہ بعد مریض بالکل شفایاب ہوگیا۔ دوائیں بند کرادی گئیں اور اسے مشورہ دیا گیا کہ کم از کم دس گلاس پانی روزانہ پیئے۔ بڑے گوشت اور کچے ٹماٹر سے پرہیز کرے۔

کیس نمبر ۳۱

نام: افتخار اللہ

عمر: ۲۴ سال

بظاہر صحت مند، سرخ وسفید، تنومند نوجوان آیا اور کہا کہ مجھے معلوم نہیں کیا بیماری ہے اور چھ سات ڈاکٹر، مختلف ہسپتال اور حکیم صاحبان میرے عارضے کی تفتیش کرتے رہے ہیں لیکن صحیح تشخیص کوئی بھی نہیں کر پایا۔ کوئی کہتا ہے TB ہے، چھ ماہ TB کی دوائیاں کھاتا رہا ہوں۔ لیکن نتیجہ وہی ڈھاک کے تین پات، جب ایلو پیتھک ڈاکٹر مجھ سے اور میں ان سے بیزار ہوگیا، تو حکیم صاحبان کی خدمت میں حاضری دی کسی نے کہا اصل میں تمہارا جگر خراب ہے۔ اور کسی کی رائے تھی کہ پھیپھڑوں میں سرطان کا اثر معلوم ہوتا ہے۔ نوجوان خاصا باتونی تھا لیکن میں نے اسے ٹوکا

نہیں اس کی روداد نہایت یکسوئی سے سنتا رہا۔ اس کی باتوں سے معلوم ہوا کہ اس کو مندرجہ ذیل تکلیفیں ہیں:

۱۔ ہلکی کھانسی ہے بلغم کے ساتھ ساتھ تھوڑا تھوڑا خون بھی آتا ہے۔

۲۔ سہ پہر کے بعد بخار ہو جاتا ہے۔

۳۔ تھکاوٹ اور کسلمندی رہتی ہے۔

۴۔ ہونٹ خشک اور کٹے پھٹے رہتے ہیں۔

۵۔ چلنے پھرنے اور مشقت کرنے سے سانس پھول جاتی ہے۔ اور دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے۔

<u>کلینیکل رپورٹ</u>:

مریض کے سینے کا ایکسرے کرایا۔ جس سے معلوم ہوا کہ دل تو معمول کے مطابق ہے البتہ پھیپھڑوں کی شریانیں پھولی ہوئی اور پھیپھڑوں پر سیاہی مائل غبار ہے۔

<u>عام اور مخصوص علامات</u>:

۱۔ مریض کو بھوک پیاس کم لگتی ہے۔

۲۔ پاؤں گرم رہتے ہیں کبھی کبھی لحاف سے باہر بھی نکالتا ہے۔

۳۔ سونے سے قبل سانس میں تنگی محسوس کرتا ہے۔

<u>خاندانی حالات</u>:

مریض کے خاندان میں کسی کو ایسا عارضہ نہیں ہوا۔ اور نہ ہی ٹی بی یا کینسر ہوا ہے۔

علاج

<u>پہلا نسخہ</u>:

صبح ایکیلیفا انڈیکا ۳۰ اور شام پلسٹیلا ۳۰ دو ہفتہ بعد مریض کی کھانسی کم ہو گئی اور خون آنا بند ہو گیا۔ لیکن دو ہفتے بعد پھر تھوڑا خون آنے لگا اور بخار نے بھی آ گھیرا۔ یہ بڑی تشویش ناک بات تھی سمجھ میں نہ آیا کہ مرض کا اعادہ کیوں ہوا' کئی دنوں تک سوچتا رہا ایک دن اچانک خیال آیا

کہ مریض غالباً ایک غیر معروف عارضے سارکوائیڈوسس میں مبتلا ہے۔اس بیماری کی ایک مریضہ کئی سال پہلے آئی تھی اور اس کی مخصوص دوا بیریلیئم جرمنی سے منگوائی تھی اور تھوڑی سی موجود تھی یہ دوا بھی غیر معروف ہے۔بورک کی مٹیر یا میڈیکا میں اس کا ذکر تک نہیں کیا گیا۔

دوسرا نسخہ:

صبح کو بیریلیئم ۲ دوپہر کو ایکے لیفا انڈیکا ۳۰ اور شام کو پھر بیریلیئم ۲ دی گئی۔اللہ پاک کا کرم ہوا ایک ہی ہفتہ میں کھانسی اور خون کا آنا بند ہو گیا۔بخار بھی جاتا رہا۔

تیسرا نسخہ:

اب مریض کو اس کی مزاجی دوا دی گئی پلسٹیلا ۲۰۰ چھ خوراک ایک دن صبح کھائے ایک دن ناغہ۔

دو ہفتوں کے دوران پہلا عارضہ دوبارہ نہیں ہوا۔لیکن مریض کو بیریلیئم ۲ دو ہفتے ہر روز صبح کھانے کو کہا۔پندرہ دن بعد اسے پلسٹیلا ۱۰۰۰ کی ایک خوراک دیکر دوبارہ دو ہفتے بیریلیئم ۲ روزانہ صبح کھانے کو دی' اس کے بعد مریض کلی طور پر شفایاب ہو گیا۔

کیس نمبر ۳۲

نام: گل زمان

عمر: ۶۵ برس

موجودہ تکلیفات:

۱۔ رات کو پیشاب کے لئے بار بار اُٹھنا پڑتا ہے۔

۲۔ کبھی کبھی پیشاب میں رکاوٹ بھی ہوتی ہے۔

خاندانی حالات:

والد کو بھی بڑھاپے میں یہی تکلیف ہوتی تھی۔لیکن اس کو بعد میں کینسر ہو گیا اور اسی

عارضے سے جان بحق ہو گیا۔

کلینیکل معلومات:

مریض کا پراسٹیٹ غدود بڑھا ہوا ہے لیکن متورم نہیں ہے۔ ڈاکٹروں نے آپریشن کا مشورہ دیا ہے لیکن مریض آپریشن کرانے سے گھبراتا ہے اور آپریشن کے اخراجات ادا کرنے کے لئے اس کے پاس رقم بھی نہیں ہے۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ مریض کو سردی زیادہ لگتی ہے۔

۲۔ بھوک پیاس نارمل ہے۔

۳۔ نبض کی رفتار مدھم ہے۔

پہلا نسخہ:

صبح برائٹا کارب ۳۰، شام ڈیجی ٹیلس ۳۰، دو ہفتے بعد پیشاب میں رکاوٹ تو جاتی رہی البتہ پیشاب کے لئے ویسے ہی بار بار اٹھنا پڑتا ہے۔

دوسرا نسخہ:

صبح کو ڈیجی ٹیلس ۳۰ شام کو سیبل سیرولیٹا ۳۰ لیکن کوئی خاص فائدہ نہیں ہوا۔ مریض سے کہا کہ آپریشن سے بچنا چاہتے ہو تو ثابت قدم رہو۔ انشاءاللہ ضرور ٹھیک ہو جاؤ گے۔ اور ہاں روز ایک ٹماٹر پکا کر کھایا کرو کیونکہ یہ پراسٹیٹ کو کینسر کے حملے سے بچائے رکھتا ہے۔

تیسرا نسخہ:

صبح کو نیم ۳۰ شام ہائیڈرینجیا ۲۰۰ خدا خدا کر کے اس کا پراسٹیٹ سکڑنے لگا اور اس کی تکلیف دہ شب بیداری میں کمی آ گئی۔

چوتھا نسخہ:

ایک دن صبح کو نیم ۳۰ دوسری صبح ہائیڈرینجیا ۲۰۰۔ ایک ماہ بعد مریض کو صرف ایک آدھ

بار اُٹھنا پڑتا تھا۔ دوا بند کرادی گئی البتہ اس سے کہا گیا کہ پکا ہوا ٹماٹر ایک ماہ مزید کھاتا رہے۔

کیس نمبر ۳۳

نام: بخت بہا

عمر: ۴۰ سال

موجودہ تکالیف:

۱۔ پتے میں پتھریاں۔ پیٹ کے اوپر اور جگر کے دائیں حصے میں تین سال سے مسلسل دکھن ہے کبھی کبھی شدید درد ہوتا ہے۔

۲۔ تمام جسم میں خارش اور جلن۔

۳۔ سات آٹھ سال سے چکر آتے ہیں۔

۴۔ پاخانہ سخت اور قبض۔

۵۔ پیشاب کم اور بدبودار۔ اس میں کبھی کبھی جلن۔

گزشتہ تکالیف:

بچپن میں ایک دفعہ ٹائیفائیڈ ہوا تھا' ایلوپیتھی اور حکیمی علاج کرایا تھا۔

خاندانی حالات:

۱۔ والدہ کو بھی پتہ کا درد ہوتا تھا' اس نے آپریشن کرالیا۔

۲۔ والد دمہ کے مریض تھے اور اسی مرض سے ان کا انتقال ہوا۔

کلینیکل معلومات:

پتے میں پتھری ہے۔

مخصوص اور عام علامات:

۱۔ مریضہ کو سردی بہت لگتی ہے۔ گھٹن ہوتی ہے۔

۲۔ نہانے کے بعد خارش زیادہ ہو جاتی ہے۔

۳۔ ماہواری کے بعد لیکوریا کی شکایت بھی رہتی ہے۔

۴۔ ذہنی طور پر مریضہ بزدل اور کنجوس ہے۔

۵۔ بھوک پیاس کم ہے۔شدید درد کے دوران قے بھی ہو جاتی ہے۔

پہلا نسخہ:

چیلی ڈونیم ۳۰ صبح

لائیکوپوڈیم ۳۰ دوپہر

بربریس ولگریس ۳۰ شام

چکنائی اور سرخ گوشت سے پرہیز صرف زیتون کا تیل تھوڑی مقدار میں استعمال کر سکتی ہیں۔

دو ہفتے بعد خاطر خواہ افاقہ ہوا البتہ کھجلی بدستور موجود رہی جو نہانے سے زیادہ ہوتی ہے۔ اس علامت اور مریضہ کے مزاج کو دیکھتے ہوئے اسے سلفر ۶ صبح شام دو ہفتے دی گئی۔کھجلی ختم ہو گئی۔اب اسے صبح چیلی ڈونیم ۳۰، دوپہر کو کولسٹرینیم 3x اور شام کو نکس وامیکا ۳۰ استعمال کرائی گئی۔

تین ہفتوں کے دوران پتے یا جگر میں دکھن یا درد نہیں ہوا۔بھوک بھی صحیح ہوگئی قبض کی شکایت بھی نہیں رہی۔طبیعت خوش و خرم ہے۔مریضہ کو صبح کولسٹرینیم 3x اور شام کو چیلی ڈونیم ۳۰ دی گئی۔دو ہفتے۔جس سے مزید افاقہ رہا۔دوا کم کر دی گئی۔ایک دن صبح کولسٹرینیم 3x اور دوسری صبح چیلی ڈونیم ۳۰۔تین ہفتے بعد دوائیاں ختم کرادی گئیں۔البتہ چکنائی اور سرخ گوشت کی پرہیز جاری رکھی دو ماہ بعد مریضہ نے آ کر بتایا کہ اس نے پتہ کا ایکسرے کرایا ہے۔اللہ پاک کے کرم سے پتھریاں ختم ہو چکی ہیں۔مریضہ کو ایک ہفتہ کے لئے چائنا ۶ دی گئی تا کہ پتھریاں دوبارہ نہ بنیں۔

کیس نمبر ۳۴

نام: نذیر احمد

عمر: ۶۵ سال۔ ناک بند، کانوں میں شور

نذیر احمد صاحب ملک کے نامور انجینئر اور دانشور ہیں۔ گذشتہ ۱۷ سال سے ناک کے بند رہنے اور کانوں میں شور کی تکلیف رہی ہے۔ ان کے گھر میں ماشاءاللہ چار ایلوپیتھک ڈاکٹر ہیں۔ وہ ناک میں ڈالنے کے لئے دوا دیتے ہیں۔ جب تک دوا جاری رہے افاقہ رہتا ہے۔ ورنہ ادھر دوا بند ادھر ناک بند، دن کے وقت ایک طرف ناک بند ہوتی ہے۔ تو رات کو دوسری طرف۔ نذیر صاحب کو سردی زیادہ اور پیاس کم لگتی ہے غصہ جلدی آتا ہے۔ ذرا تنک مزاج ہیں۔ یہ تنک مزاجی ملازمت کے دوران زیادہ نمایاں تھی۔ ملازمت کی ذمہ داریوں سے سبکدوش ہوئے تو مزاج میں خوشگوار تبدیلی آ گئی۔

۱۷ سال تک ناک میں تیز ادویہ کے قطرے ڈالتے رہنے سے ان کی ناک کے اندر کی جھلی اور استر خاصے خراب ہو چکے تھے اس لئے انہیں شروع ہی سے عمیق الاثر دوائیں دی گئیں۔ صبح کو لائیکوپوڈیئم ۳۰ شام کونکس وامیکا ۳۰۔ دو ہفتے بعد خاصا افاقہ ہوا' دوا کم کر دی گئی ایک صبح لائیکوپوڈیئم ۳۰ دوسری صبح نکس وامیکا ۳۰۔ اس طرح دو ہفتے ادویہ کے استعمال کے بعد ناک تو بالکل کھل گئی۔ کانوں کا شور بھی کم ہو گیا۔ لیکن ختم نہ ہوا' اس کے لئے ایک دن سیلی سیلیکم ایسڈ ۳۰ دوسرے دن لائیکوپوڈیئم دی گئی۔ پندرہ دن بعد کانوں میں گھن گرج اور گھنٹیاں بجنی بھی بہت کم ہو گئیں۔

کیس نمبر ۳۵

نام: ممتاز احمد عباسی

عمر: ۵۸ سال

موجودہ تکالیف:

۱۔ یادداشت کمزور، کوئی چیز کہیں رکھی تو بھول گئے، کسی سے کہاذ رابات سننا، وہ متوجہ ہوئے تو یہ بھول گئے کہ کیا کہنا چاہتے تھے۔ نماز میں خیالات کی بھرمار۔ یکسوئی کا فقدان۔

۲۔ پیٹ کے نچلے حصے میں اپھارہ۔

۳۔ مثانہ کمزور، پیشاب بار بار، کبھی کبھی قطرے بھی گرتے ہیں۔

۴۔ منی پتلی، سرعت انزال۔

۵۔ کمر میں اکڑاؤ، اٹھتے بیٹھتے تکلیف زیادہ۔

۶۔ زبان موٹی ہوگئی ہے۔ الفاظ ادا کرنے میں روانی نہیں رہی۔

۷۔ آنکھوں کے سامنے دھبے تیرتے ہیں۔

گزشتہ تکالیف:

ٹائیفائیڈ، بادی بواسیر اور پیچش میں مبتلا رہے ہیں جن کا مختلف ایلوپیتھک ادویہ سے علاج کیا گیا۔

خاندانی حالات:

خاندان میں سائیکوسس کا اثر ہے۔ مزاج بلغمی ہے۔ اکثر افراد سانس کی تنگی کا شکار رہے ہیں۔

مخصوص اور عام علامات:

۱۔ درمیانہ قد، سفید رنگ، دبلا پتلا مریض جس میں حرارت غریزی کی کمی ہے۔

۲۔ سردی زیادہ لگتی ہے۔ الجھن رہتی ہے۔

۳۔ بھوک پیاس نارمل ہے۔

۴۔ مرغن غذا موافق نہیں آتی۔

۵۔ ریاح کے اخراج سے افاقہ ہوتا ہے۔

پہلا نسخہ:

صبح برائٹا کارب ۳۰' شام ایسڈ فاس ۳۰ وٹامن E روزانہ ایک گولی۔

دو ہفتے دوا استعمال کرنے کے بعد مریض کی طبیعت تو بہتر رہی لیکن پیٹ کے اپھارے میں افاقہ نہ ہوا۔ اٹھنے بیٹھنے کی تکلیف بھی کم نہ ہوئی۔

دوسرا نسخہ:

صبح لائیکوپوڈیم ۲۰۰' شام ایسڈ فاس ۳۰۔ وٹامن E حسب سابق۔

دو ہفتے کے بعد سرعت انزال میں کمی آ گئی اور اپھارہ بھی کم ہو گیا۔ کمر کے اکڑاؤ کے لئے اس کورسٹا کس ۳۰ صبح و شام ایک ہفتہ دی۔

چوتھا نسخہ:

اب مثانے کے عضلات کی کمزوری دور کرنے کے لئے مریض کو کاسٹیکم ۳۰ دو ہفتے استعمال کرائی گئی۔ قطرے گرنا بہت کم ہو گئے۔

ایک ہفتے کے ناغے کے بعد مریض کو لائیکوپوڈیم ۲۰۰ ہر چوتھے دن کھانے کے لئے کہا۔ ایک ماہ بعد اس کی قوت باہ اس درجہ تک بحال ہو گئی جتنی ایک عام ساٹھ سالہ شخص کی ہونی چاہیے۔ یادداشت کا مسئلہ تسلی بخش طور پر حل نہ ہوا' اسے کہا گیا' کہ ہر روز صبح ناشتے کے ہمراہ دس عدد بادام شیریں مقشر اور آٹھ گرین کالی فاس 6x کھا لیا کرے۔ کچھ عرصے بعد یادداشت بہتر ہو گئی۔

کیس نمبر ۳۶

نام: حبیب اللہ خان

عمر: ۴۴ سال

ہلکے جسم سانولے رنگ کا خاموش طبع مریض۔ کہنے لگا کہ تین سال سے چکر آتے ہیں۔

سر بھاری محسوس ہوتا ہے۔ پھر کان بند ہو جاتے ہیں دل گھبرانے لگتا ہے۔ ہر چیز گھومتی ہوئی نظر آتی ہے۔اس دوران آنکھیں بند کر کے لیٹ جاؤں تو افاقہ ہوتا ہے اور سکون ملتا ہے۔ جس جگہ بیٹھا ہوں' کرسی یا پلنگ اسے دونوں ہاتھوں سے مضبوط پکڑنا پڑتا ہے ورنہ گر جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔کبھی کبھی ہلکا سا پسینہ بھی آ جاتا ہے۔ دو تین منٹ کے بعد چکر تو ختم ہو جاتے ہیں لیکن سر میں ہلکا ہلکا درد محسوس ہوتا ہے۔ جی چاہتا ہے سو جاؤں کوئی چیز اچھی نہیں لگتی۔ چکر آتے ہیں تو مسلسل آتے رہتے ہیں کوئی وقت کوئی موسم مقرر نہیں ہے۔ جب چکر ختم ہوتے ہیں تو کانوں سے ایسی آواز نکلتی محسوس ہوتی ہے جیسے ٹائر یا ٹیوب پنکچر ہو جائے اور اس سے ہوا نکلے۔

مریض کا ای سی جی اور دل کا سائز نارمل ہے البتہ بلڈ پریشر عموماً زیادہ رہتا ہے۔ مریض کو گرمی لگتی ہے۔ پیاس بھی زیادہ لگتی ہے۔ مزاجاً خاموش طبع اور کم آمیز ہے۔

مریض کی سب سے بڑی تکلیف یہ تھی کہ سر چکرانے کے دوران چیزیں گھومتی ہوئی دکھائی دیتی ہیں۔ اس کے لئے چیلی ڈونیئم۔ سائیکلمین' نیٹرم میور' ایگریکس ایلونیا' برائی اونیا، سکوٹا وروسا' لائیکو پوڈیئم اور رنکس وامیکا نمایاں ادویہ ہیں۔ لیٹنے سے افاقہ ہوتا ہے۔ نیٹرم میور نمایاں ہے۔آنکھیں بند کرنے سے سکون ملتا ہے اس میں کونیئم اور جیلسیمیئم اچھا کام کرتی ہیں۔

مریض کے مزاج اور علامات کے پیش نظر اسے نیٹرم میور ۱۰۰۰ ہر چوتھے دن کھانے کو دی باقی تین دنوں میں روزانہ ایک خوراک سی جی پی (کریٹیگس Q گلونائن 6x اور پیسی فلورا Q) تجویز کی گئی' ساتھ اسے کہا گیا کہ نمک کم کر دے اور محرک خون اشیاء کھانا چھوڑ دے مثلاً گرم مسالے۔انڈا، سرخ گوشت اور مرغن غذائیں۔ نیٹرم میور سست رفتار دوا ہے اس کے مؤثر ہونے کا خاصا انتظار کرنا پڑتا ہے۔ مریض ایک ماہ تک نیٹرم میور کھاتا رہا۔ چکروں کی شدت اور ان کی تعداد کم ہوگئی۔ دو ہفتے اسے سادہ گولیوں پر رکھا۔ متوقع مزید افاقہ نہیں ہوا۔لیکن تکلیف کا اعادہ بھی نہیں ہوا' اب کے مریض کو ہر روز صبح کو جیلسیمیئم اور شام کو سی جی پی استعمال کرائی گئیں۔ پرہیز حسب سابق رہا۔ایک ماہ بعد بلڈ پریشر نارمل ہو گیا' چکر ختم ہو گئے' مریض کو نیٹرم میور ۱۰۰۰ ایک خوراک دیکر رخصت کر دیا۔ مریض کو دوبارہ تکلیف نہیں ہوئی۔

کیس نمبر ۳۷

نام: سارہ

عمر: ۱۶سال

دونوں گردے فیل ہورہے ہیں۔

موجودہ تکالیف:

۱۔ خالی پیٹ متلی اور قے ہوتی ہے۔

۲۔ طبیعت ست رہتی ہے۔ بہت جلدی تھک جاتی ہیں۔

۳۔ رنگ زرد ہوتا جارہا ہے۔

۴۔ گردوں کے آس پاس بوجھ محسوس کرتی ہیں۔

گزشتہ تکالیف:

بچپن میں دوبار ٹائیفائیڈ ہوا' آخری بار ٹائیفائیڈ کے بعد صحت مکمل طور پر بحال نہیں ہوئی۔

خاندانی حالات:

والد کی صحت کمزور ہے مختلف امراض کا شکار رہتے ہیں البتہ والدہ کی صحت نارمل ہے۔

مخصوص اور عام حالات:

۱۔ درمیانے قد اور درمیانے جسم کی مریضہ۔ رنگ سفید لیکن زردی مائل۔

۲۔ اپنی بات کی تردید برداشت نہیں کرسکتی۔

۳۔ بھوک کم لگتی ہے پیاس نارمل ہے۔

۴۔ سردی زیادہ لگتی ہے۔

۵۔ ماہواری کم ہے اور اس کے دوران درد بھی ہوتا ہے۔

۶۔ بیماری کا حال بتانے کے دوران رو پڑی۔

پہلا نسخہ:

صبح کو سیپیا ۳۰ دو پہر کو زنجبر اور شام کو ٹیری بن تھینا ۳۰۔ زنجیر اور ٹیری بن تھینا گردے کی ناقص کارکردگی کی اصلاح کیلئے عمدہ دوائیں ہیں اور سیپیا مریضہ کی مزاجی دوا معلوم ہوتی تھی۔ دو ہفتے بعد قے اور متلی بند ہوگئی۔ سیپیا کا کام ختم ہوگیا۔

دوسرا نسخہ:

مریضہ کے ہیموگلوبن کی کمی کا مداوا کرنے کیلئے اسے وینڈیم ۳۰ دی چنانچہ دوسرا نسخہ یوں تھا کہ صبح کو ٹیری بن تھینا ۳۰' دو پہر کو زنجبر ۳ اور شام کو ونیڈیم ۳۰۔ ونیڈیم خون میں ہیموگلوبن تو نہیں بڑھاتی لیکن آکسیجن کے انجذاب اور فعل کو تیز کرتی ہے اور اس طرح ہیموگلوبن کی کمی کو بڑی حد تک پورا کر دیتی ہے۔ دو ہفتوں میں مزید افاقہ تو ہوا لیکن افاقہ کی رفتار توقع سے کم رہی۔ چونکہ مریضہ کو احساس تھا کہ ٹائیفائیڈ کے بعد اس کی صحت پوری طرح بحال نہیں ہوئی اس لئے اسے ایک خوراک ٹائیفائیڈنیم ۱۰۰۰ کی دی۔ ایک ہفتہ بعد تیسرا نسخہ تجویز کیا گیا جس میں ذرا سی تبدیلی تھی۔ صبح کو ٹیری بن تھینا ۳۰ دو پہر کو فیرم فاس 3x سفوف اور شام کو زنجبر ۳۔ تین ہفتے کسی قسم کی کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔ دواؤں میں کمی کر دی گئی۔ ایک دن صبح ٹیری بن تھینا ۳۰ دوسرے دن صبح زنجبر ۳ اور ہر روز دو پہر اور شام کے کھانے کے بعد فیرم فاس 3x سفوف چھ گرین۔ اسی طرح ڈیڑھ ماہ یہ دوائیں استعمال کرانے کے بعد مریضہ سے کہا کہ گردوں کا ٹسٹ کراؤ۔ کارکردگی تقریباً نارمل نکلی۔ یہی دوائیں مزید ڈیڑھ ماہ کے لئے تجویز کی گئیں۔ اس کے بعد مریضہ کو اسکی مزاجی دوا سیپیا ۲۰۰ کی ایک خوراک دیکر رخصت کر دیا گیا۔ بفضل خداوند تعالیٰ گردے ٹھیک کام کر رہے ہیں۔

کیس نمبر ۳۸

نام: عامر سہیل

عمر: ۱۹ سال۔ مرگی کے دورے پڑتے ہیں

موجودہ تکالیف:

۱۔ پچھلے پانچ ماہ سے مرگی کے دورے پڑتے ہیں۔

۲۔ ذہن رفتہ رفتہ کند ہوتا جارہا ہے۔لکھا پڑھا یاد نہیں رہتا۔

۳۔ دونوں آنکھوں میں بھینگا پن ہے۔

۴۔ عموماً قبض رہتا ہے۔پاخانہ بکری کی مینگنیوں کی مانند ہوتا ہے۔

گزشتہ تکالیف:

۱۔ بچپن میں دماغی جھلی کا التہاب یعنی مینجا ئیٹس ہوا تھا۔

۲۔ خسرہ بھی نکلا تھا۔

۳۔ بولنا اور چلنا دیر سے شروع کیا تھا۔

خاندانی علامات:

۱۔ والد کو ہائی بلڈ پریشر ہے سانس کی تکلیف بھی رہتی ہے۔

۲۔ والدہ کو کمر اور جوڑوں کا درد ہے۔

۳۔ دو بھائی چھوٹی عمر میں فوت ہو چکے ہیں ان میں ایک بھائی پیدائشی اندھا تھا۔

مخصوص اور عام علامات:

۱۔ مریض کو گرمی زیادہ لگتی ہے۔

۲۔ پیاس نارمل سے کچھ زیادہ ہے۔

۳۔ تمام تکلیفیں رات کو بڑھ جاتی ہیں دورے بھی اکثر شام کے بعد پڑتے ہیں۔

۴۔ مرگی کے دورے سے پہلے سر بھاری ہو جاتا ہے اور وہ چکرا کر گر پڑتا ہے۔کبھی کبھی منہ سے چیخ بھی نکلتی ہے۔بے ہوشی کی حالت میں آنکھیں اوپر کو چڑھ جاتی ہیں۔پتلیاں پھیلی ہوتی ہیں۔منہ سے جھاگ بھی نکلتا ہے۔ہاتھ پاؤں مڑ جاتے ہیں۔شدید تشنج ہوتا ہے۔سانس خراٹے دار ہوتی ہے۔بیس تیس منٹ کے بعد ہوش آ جاتا ہے۔لیکن بے حد کمزوری ہوتی ہے۔اور نیند آ جاتی ہے۔

پہلا نسخہ:

مریض کے خاندانی حالات سے پتہ چلتا ہے کہ والد کی جانب سے آتشکی مائی ایزم کا بہت اثر ہے۔اس لئے سب سے پہلے اس مائی ایزم کو دور کرنے کے لئے مریض کو سفلینم دس ہزار کی ایک خوراک دی گئی۔دو ہفتے بعد اس نے آ کر بتایا کہ اسے کوئی دورہ نہیں پڑا اور اس کی طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔مریض پر سے آتشکی پر چھائیں دور کرنے کے بعد اسے دوسرا نسخہ دیا گیا۔ ایک دن صبح بفورانا ۲۰۰ دوسرے دن صبح کیوپرم مٹ ۲۰۰۔ایک ماہ بعد معلوم ہوا کہ دو دورے پڑے تھے لیکن ان کی شدت میں کمی تھی۔

تیسرا نسخہ:

صبح کو اوپیئم ۳۰ شام کو سکوٹا وروسا ۳۰ دی گئی اور ساتھ یہ ہدایت بھی کی کہ روزانہ ناشتے کے ساتھ چھان / چوکر کی کھیر بنا کر کھائیں یعنی بَرَین پارج۔پندرہ دن بعد پاخانہ صحیح ہو گیا۔لیکن بھینگے پن میں کوئی فرق نہ آیا۔مرگی کا ایک معمولی دورہ بھی پڑا۔

پانچواں نسخہ:

سفلینم دس ہزار ایک خوراک دو ہفتے بعد۔

چھٹا نسخہ:

اونیلتھ کروکاٹا ۲۰۰ اور سکوٹا وروسا ۲۰۰ تین تین دن کے وقفے سے باری باری ایک بار صبح کے وقت۔درمیانی دنوں میں کالی فاس 6x سفوف دس گرین روزانہ ایک دفعہ دوپہر کے کھانے کے بعد دو ماہ یہ دوائیں اسی طرح استعمال کرائی گئیں۔مرگی کا دورہ نہیں پڑا۔

ساتواں نسخہ:

دواؤں میں کمی کر دی گئی۔اونیلتھ کروکاٹا ۲۰۰ اور سکوٹا وروسا ۲۰۰ اب ایک ایک ہفتے کے وقفے سے باری باری کھانے کو کہا۔کالی فاس 6x حسب سابق درمیانی دنوں میں روزانہ دوپہر کے کھانے کے بعد۔تین ماہ بعد مریض نے بتایا کہ اسے کوئی دورہ نہیں پڑا۔قبض ختم ہو گیا ہے۔ دماغ بھی پہلے سے بہتر لگتا ہے۔طبیعت خرم و شاداب ہے۔بھینگا پن پہلے سے کم ہو گیا ہے۔ دوائیں بند کرا دی گئیں۔

کیس نمبر ۳۹

ایک دن پانچ بچے اکٹھے آئے کہ یہ سب رات کو بستر میں پیشاب کر دیتے ہیں۔ سب سے بڑی بچی دس سال کی تھی باقی سب بچے بچیاں دو دو سال کے وقفے سے تھیں۔ رات کو بستر میں پیشاب خطا ہو جانے کی بہت سی دوائیں ہیں۔ مثلاً ایکویزیٹم۔ سیپیا، کاسٹیکم، سائنا۔ بیلا ڈونا۔ کریوزوٹ، پلسٹیلا۔ سلفر۔ گریف وغیرہ۔ سب سے بڑی بہن جو سمجھ دار معلوم ہوتی تھی اس سے پوچھا کہ ان میں سے ہر ایک کا بتائے کہ پیشاب پہلی نیند میں کرتا ہے یا بعد میں، اس نے کہا کہ شازیہ اور امجد رات کے پہلے پہر پیشاب کرتے ہیں اور باقی ہم سب کا پہلی نیند میں بھی خطا ہو جاتا ہے اور بعد میں بھی۔ شازیہ کو سیپیا ۳۰ اور امجد کو کاسٹیکم ۳۰ دیا گیا اور وہ تین ہفتے بعد ٹھیک ہو گئے۔ باقیوں کو صبح کو ایکوی زیٹم ۳۰ اور شام کو بیلا ڈونا ۳۰ دی دو ہفتے بعد کسی کو بھی افاقہ نہ ہوا۔ اب پھر سب سے پوچھ گچھ کی۔ بڑی بہن تابندہ سلفر کے مزاج کی تھی اسے ایک دن صبح سلفر ۲۰۰ اور دوسرے دن ایکوی زیٹم ۳۰ ایک ہی ہفتے میں اسے افاقہ ہونے لگا۔ ایک بچی کے پیٹ میں کیڑے تھے اسے صبح کو سائنا ۳۰ اور شام کو ایکویزیٹم دی دو ہفتے کے بعد وہ شفایاب ہوگئی۔ ایک بچہ جس کے بارے میں بڑی بہن تابندہ سے معلوم ہوا کہ اس کے پیشاب میں اتنی سخت بدبو ہوتی ہے کہ کوئی بھی اس کو اپنے پاس نہیں سلاتا۔ اسے پہلا ہفتہ صبح شام اور بعد میں ہر صبح بنزویک ایسڈ ۳۰ کھانے کو دی تین ہفتے بعد اس کے پیشاب میں بدبو بہت کم ہوگئی۔ اور ہر صبح دوسرے گھر والوں کے سامنے شرمندہ ہونے سے بھی اسے نجات مل گئی۔

کیس نمبر ۴۰

نام: شاہ زمان

عمر: ۳۵ سال

موجودہ تکالیف:

۱۔ بائیں پاؤں کی انگلیوں میں بجلی کی لہروں کی مانند درد کی ٹیسیں اٹھتی ہیں۔

۲۔ انگلیوں اور پاؤں میں شدید جلن ہے۔ جس کے سبب مریض رات بھر نہیں سو سکتا۔

۳۔ بائیں پاؤں کی تمام انگلیوں پر پچھلے چار ماہ سے گنگرینی زخم ہیں۔

گزشتہ تکالیف:

دو سال قبل ہلکا بخار اور کھانسی رہتی تھی۔ ڈاکٹروں نے تپ دق کا شک کیا۔ لیکن مسلسل علاج سے وہ عارضہ جاتا رہا۔

خاندانی حالات:

والدہ تپ دق کی مریضہ تھیں اور اسی سے ان کی موت واقع ہوئی۔ والد کو کوئی خاص قابل ذکر عارضہ نہیں ہوا۔

کلینیکل معلومات:

سرجن کی رپورٹ کے مطابق مریض بیور جر (Buerger) عارضہ میں مبتلا ہے کم از کم تمام انگلیوں کو کاٹنا پڑیگا اگر دیر کی تو آدھا پاؤں بھی ساتھ جائیگا۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ مریض کو گرمی زیادہ لگتی ہے۔

۲۔ بھوک اور پیاس بھی خوب لگتی ہے۔

۳۔ زبان خشک کٹی پھٹی اور اس پر زرد میل کی دبیز تہ جمی ہوتی ہے۔

۴۔ زخمی انگلیوں کا رنگ سیاہ ہو گیا ہے۔ اور ان سے بدبودار مواد خارج ہوتا ہے۔

۵۔ مریض کو پسینہ بہت آتا ہے۔

پہلا نسخہ:

سیکیل کار ۶ صبح شام

ایک ہفتہ بعد جلن کچھ کم ہوئی درد کی شدت میں بھی افاقہ ہوا۔ سیکیل کار گنگرین کی بہترین دوائیوں میں سے ہے اور اس کی بنیادی علامات بھی مریض میں تھیں لہذا اس کی تکلیف کی شدت کو کم کرنے کے لئے سیکیل کار ۶ دی گئی۔

دوسرا نسخہ:

ٹیوبرکولینم ۱۰۰۰ ایک خوراک۔ چار دن بعد سیکیل کار ۳۰ صبح شام پندرہ دن۔ مریض کے جسم سے تپ دق کا اثر زائل کرنے کے لئے اسے ٹیوبرکولینم ۱۰۰۰ دی گئی ویسے بھی اپنے تجربے میں آیا ہے کہ اگر کوئی زخم مہینے بھر میں مندمل نہ ہو تو مریض کو ایک خوراک ٹیوبرکولینم کی دینے سے زخم بھرنے میں مدد ملتی ہے۔ ساتھ ہی مریض سے کہا کہ وہ دن میں دو بار زخموں کو کیلنڈولا لوشن سے صاف کرے۔

تیسرا نسخہ:

سیکیل کار ۳۰ صبح نہار منہ۔

زخم روبصحت تھے اس لئے دوا کی مقدار کم کر دی، دو ہفتے بعد زخم ٹھیک ہو گئے۔ لیکن انگلیاں جو کھائی جا چکی تھیں۔ ویسی ہی ہیں۔ مریض سے کہا کہ اپنے پاؤں ہمیشہ صاف رکھے۔ ان پر کوئی چوٹ نہ آنے دے۔ ہفتے میں ایک بار کیلنڈولا لوشن بھی پاؤں پر لگاتا رہے۔ اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو انگلیاں پھر بڑھ آئینگی۔

ایک ماہ بعد مریض پھر آیا کہ پاؤں کے تلوے جلتے ہیں۔ زخم وغیرہ تو دوبارہ نہیں ہوئے۔ مریض کو تین خوراک سلفر ۲۰۰ دیں کہ ایک ایک ہفتہ کے وقفے سے کھالے۔ مریض دوبارہ پھر نہیں آیا۔

کیس نمبر ۱۴۱

نام: رقیّہ

عمر: ۳۶ سال

موجودہ تکلیف:

سارے بدن پر جگہ جگہ گول گول چھوٹی بڑی ٹکڑیاں جن کے اوپر سفید نقرئی بُور ہے۔ ان

ٹکڑیوں میں سے کوئی مواد خارج نہیں ہوتا خشک ہیں۔ بیماری اٹھارہ سال پرانی ہے۔ مریضہ نے طرح طرح کی دوائیاں کھائیں اور اوپر لگائی ہیں۔ لیکن مرض گھٹتا بڑھتا رہا۔ ختم نہیں ہو سکا۔ اب بھی وہی حال ہے کھجلی عموماً نہیں ہوتی لیکن جب بیماری زور پکڑ جائے تو کھجلی بھی شروع ہو جاتی ہے۔

گزشتہ تکالیف:

۱۔ دائمی قبض۔

۲۔ اعصابی کمزوری۔

۳۔ جگر کا فعل درست نہیں رہا۔

خاندانی حالات:

والد کو چنبل کا عارضہ تھا۔ والدہ کی صحت نارمل ہے۔

کلینیکل معلومات:

ماہر امراض جلد کی تشخیص کے مطابق مریضہ کو نمولاٹا (Nummulata) چنبل ہے۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ مریضہ کو گرمی زیادہ لگتی ہے۔

۲۔ بھوک نارمل ہے۔ پیاس ذرا زیادہ ہے۔

۳۔ ہاتھ، پاؤں گرم رہتے ہیں۔

پہلا نسخہ:

سلفر ۱۰۰۰ ایک خوراک ایک ہفتے بعد ہاتھ پاؤں میں جلن کم ہوگئی لیکن چنبل میں کوئی فرق نہ آیا۔

دوسرا نسخہ:

آرسنیکم آئیوڈائڈ ۳ دن میں دو بار تین ہفتے بعد مریضہ نے بتایا کہ معمولی فرق آیا ہے۔

تیسرا نسخہ:

اب مریضہ کو آرسینکم بروما ئیڈ ۳ دو ہفتے روزانہ صبح کے لئے دی گئی۔ اس سے بھی کوئی خاص فرق نظر نہ آیا۔

تیسرا نسخہ:

ہائیڈروکوٹائیل ۳۰ روزانہ صبح۔

تین ہفتے بعد ساٹھ فیصد افاقہ ہوا۔ مریضہ کو اس کی مزاجی دوا سلفر کی ایک اور خوراک ۱۰۰۰ طاقت کی دی گئی تا کہ افاقے کے عمل کو تیز کیا جا سکے۔ ایک ہفتہ بعد۔

چوتھا نسخہ:

کاڈ لیور آئل روزانہ شام کے کھانے کے بعد ایک چمچ + ہائیڈروکوٹائیل ۳۰ روزانہ صبح دو ہفتے۔ اس کے بعد دو ہفتے روزانہ سادہ گولیاں۔ اسی طرح دو ہفتے ہائیڈروکوٹائیل اور دو ہفتے سادہ گولیاں تین ماہ چلتی رہیں۔ مریضہ کی جلد صاف ہو گئی۔ کاڈ لیور آئل جاری رہا۔ علاج کے دوران مریض کو گوشت کھانے سے منع کر دیا گیا تھا۔ صحت یابی کے بعد بھی اس سے کہا کہ بڑے گوشت سے پرہیز کرے اور کاڈ لیور آئل بیشک استعمال کرتی رہیں۔

کیس نمبر ۴۲

نام: عائشہ

عمر: سات سال۔ پھلبہری

موجودہ تکالیف:

پیاری سی بچی۔ لیکن پپوٹوں، انگلیوں اور پنڈلی پر پھلبہری کے سفید داغ، بچی کو اور کوئی تکلیف نہیں ہے۔

گزشتہ تکالیف:

دو سال کی عمر میں خسرہ نکلی تھی جو ایلو پیتھک دوائیوں سے ٹھیک ہو گئی۔

خاندانی حالات:

خاندان میں کسی کو پھلبہری نہیں ہے۔ والد اور والدہ دونوں کی صحت نارمل ہے۔ دادا کا انتقال تپ دق کے سبب ہوا تھا۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ بچی ہر لحاظ سے نارمل ہے۔

۲۔ نئی نئی جگہوں کی سیر کا شوق ہے۔

پہلا نسخہ:

ٹیوبر کولینم ۱۰۰۰ ایک خوراک ایک ہفتہ بعد آرسنیکم سلفیوریٹم فلیوم ۳۰ روزانہ صبح ایک خوراک کھانے کے لئے اور باؤچی مرکب کا محلول دن میں دو بار لگانے کے لئے دیا۔ تین ہفتے بعد دیکھا عارضہ پھیلنا تو بند ہو گیا لیکن سفید داغوں کی رنگت نہیں بدلی۔

دوسرا نسخہ:

سلفر ۳۰ کی ایک خوراک دیکر آرس سلف فلیوم ۲۰۰ ہر تیسرے دن ایک خوراک۔ ایک ماہ بعد سفید داغوں کا رنگ بدلنے لگا۔ نسخے میں کوئی تبدیلی نہیں ہے۔ مزید تین ماہ دوا کے استعمال کے بعد پپوٹے اور انگلیاں نارمل جلد کی ہمرنگ ہو گئیں لیکن پنڈلی کا داغ مکمل طور پر ٹھیک نہ ہوا۔ ایک ماہ مزید یہی نسخہ جاری رکھا گیا۔ بچی بالکل شفایاب ہو گئی۔

کیس نمبر ۴۳

نام: بنو

عمر: سترہ سال

''صاحب جی بنو کو کچھ ہو گیا ہے اس پر جن آ گئے ہیں۔ خدا کے لئے اسے جلدی آ کر

دیکھیں''، بنو کی ماں نے ہانپتے ہوئے کہا۔ وہ ہمارے پڑوس میں سکول کی مائی تھی اور سکول کے ایک سرونٹ کوارٹر میں رہتی تھی۔ خاوند فوت ہو چکا تھا۔ ایک بیٹا تھا اور ایک بیٹی دونوں اس کے ساتھ رہتے تھے۔ بنو کی شکل تو واجبی تھی لیکن بھرپور جوانی کی دلکشی سے محروم نہ تھی۔ گرمیوں کے دن تھے اور شام کے آٹھ بج رہے تھے میں اور بیگم ان کے کوارٹر میں گئے۔ بنو ایک کونے میں بیٹھی کبھی روتی اور کبھی ہنستی تھی اور کبھی مردانہ آواز بدل کر زور زور سے بولنے لگتی۔ میں کچھ دیر اس کی باتیں سنتا اور اس کی حرکات وسکنات دیکھتا رہا اور اس نتیجہ پر پہنچا کہ بنو پر ہسٹریا کا دورہ پڑا ہے۔ یہ جذباتی ہیجان کی انتہائی صورت ہوتی ہے اور اس کا علاج نفسیاتی اور ادویہ دونوں طریقوں سے ہوتا ہے۔ میں نے عاملوں کی طرح بلند آواز میں کہا ہم آ گئے ہیں تم فوراً اسی لڑکی کو چھوڑ کر نکل جاؤ ورنہ بھسم کر دیئے جاؤ گے ہم تمہیں پانچ منٹ کی مہلت دیتے ہیں۔ اس دوران میں گھر جا کر اگنیشیا ۱۰۰۰ کے چند قطرے ایک گلاس میں ڈال کر لے آیا اور بنو کی ماں سے کہا کہ پانی لاؤ ہم دم کر کے اسے پلاتے ہیں۔ پانی کے گلاس پر جس میں اگنیشیا ۱۰۰۰ کے قطرے پڑے تھے میں نے درود شریف پڑھا اور بنو کی مزاحمت کے باوجود اسے دو گھونٹ پلا دیئے۔ کمرے میں موجود لوگوں سے کہا کہ آپ لوگ باہر چلے جائیں جن نکلنے والا ہے جاتے جاتے کسی کو نقصان نہ پہنچا دے۔ جب سب لوگ چلے گئے تو میں نے بنو کے کان میں آہستہ سے کہا فوراً ٹھیک ہو جاؤ جلد ہی تمہاری من پسند شادی کرا دینگے۔ اگر اس طرح دورے پڑتے رہے تو کون تمہارے لئے رشتہ لائیگا۔ پھر بلند آواز سے کہا اب آخری وارننگ ہے فوراً نکل جاؤ ورنہ جلا کر راکھ کر دونگا۔ تھوڑی دیر بعد کچھ دوا کے اثر اور کچھ میری شادی کرانے والی بات کے نفسیاتی اثر سے نبو کے خراٹے بند ہو گئے۔ وہ نارمل سانس لینے لگی اور نحیف آواز میں کہا امی مجھے نیند آئی ہے بہت تھک گئی ہوں۔ میں نے بنو کی ماں کو آواز دی کہ آ جاؤ۔ جن نکل گیا ہے۔ اس نے آ کر نبو کو چارپائی پر سلا دیا۔ میں بنو کی ماں کو یہ کہہ کر کہ باقی پانی صبح نہار منہ بنو کو پلا دے گھر چلا آیا۔ صبح کو بنو کی حالت بالکل نارمل تھی میں نے اس کی ماں سے کہا کہ اس کی فوراً شادی کرا دو جو بھی اچھا سا رشتہ آئے انکار نہ کرنا۔ بنو کی ماں کا دور

کا ایک رشتہ دار لڑکا تھا جو کبھی کبھی ان کے ہاں آیا جاتا کرتا تھا اور بنو کو بھی پسند تھا۔ تین چار ماہ بعد دونوں کی شادی ہو گئی اور بنو خوشی خوشی سسرال چلی گئی۔ چھ سات ماہ بعد بنو ماں کو ملنے آئی تو چھ روز ٹھہری رہی ساتویں روز پھر اس پر دورہ پڑا اسے پہلے کی طرح اگنیشیا ۱۰۰۰ کی چند خوراکیں دی گئیں اور اس کے خاوند کو کہلا بھیجا کہ فوراً اپنی بیوی کو آ کر لے جاؤ۔ اس کے بعد بنو کو پھر کبھی دورہ نہیں پڑا۔

کیس نمبر ۴۴

نام: عبدالجبار

عمر: ۴۵ سال

موجودہ شکایت:

۱۔ جریان منی۔

۲۔ پیشاب بار بار آتا ہے۔

۳۔ متلی، بھوک کم پیاس بھی کم۔

۴۔ جگر کے آس پاس بوجھ۔

خاندانی حالات:

والد اور والدہ دونوں حیات ہیں اور نارمل صحت ہے۔

گزشتہ بیماریاں:

کئی سالوں سے یرقان پیچھا نہیں چھوڑتا۔ وقفے وقفے سے حملہ ہوتا رہا ہے۔ جس کے دوران لگاتار متلی ہوتی ہے۔ پاخانہ پتلا اور ہلکے رنگ کا ہوتا ہے۔ پیشاب بار بار اور زیادہ مقدار میں آتا ہے۔

دیکھیں''، بنو کی ماں نے ہانپتے ہوئے کہا۔ وہ ہمارے پڑوس میں سکول کی مائی تھی اور سکول کے ایک
سرونٹ کوارٹر میں رہتی تھی۔ خاوند فوت ہو چکا تھا۔ ایک بیٹا تھا اور ایک بیٹی دونوں اس کے ساتھ
رہتے تھے۔ بنو کی شکل تو واجبی تھی لیکن بھرپور جوانی کی دلکشی سے محروم نہ تھی۔ گرمیوں کے دن تھے
اور شام کے آٹھ بج رہے تھے میں اور بیگم ان کے کوارٹر میں گئے۔ بنو ایک کونے میں بیٹھی کبھی
روتی اور کبھی ہنستی تھی اور کبھی مردانہ آواز بدل کر زور زور سے بولنے لگتی۔ میں کچھ دیر اس کی باتیں
سنتا اور اس کی حرکات و سکنات دیکھتا رہا اور اس نتیجہ پر پہنچا کہ بنو پر ہسٹریا کا دورہ پڑا ہے۔ یہ
جذباتی ہیجان کی انتہائی صورت ہوتی ہے اور اس کا علاج نفسیاتی اور ادویہ دونوں طریقوں سے ہوتا
ہے۔ میں نے عاملوں کی طرح بلند آواز میں کہا ہم آ گئے ہیں تم فوراً اسی لڑکی کو چھوڑ کر نکل جاؤ
ورنہ بھسم کر دیئے جاؤ گے ہم تمہیں پانچ منٹ کی مہلت دیتے ہیں۔ اس دوران میں گھر جا کر
اگنیشیا ۱۰۰۰ کے چند قطرے ایک گلاس میں ڈال کر لے آیا اور نبو کی ماں سے کہا کہ پانی لاؤ ہم دم
کر کے اسے پلاتے ہیں۔ پانی کے گلاس پر جس میں اگنیشیا ۱۰۰۰ کے قطرے پڑے تھے میں نے
درود شریف پڑا اور بنو کی مزاحمت کے باوجود اسے دو گھونٹ پلا دیئے۔ کمرے میں موجود لوگوں
سے کہا کہ آپ لوگ باہر چلے جائیں جن نکلنے والا ہے جاتے جاتے کسی کو نقصان نہ پہنچا دے۔
جب سب لوگ چلے گئے تو میں نے بنو کے کان میں آہستہ سے کہا فوراً ٹھیک ہو جاؤ جلد ہی تمہاری
من پسند شادی کرا دینگے۔ اگر اس طرح دورے پڑتے رہے تو کون تمہارے لئے رشتہ لائیگا۔ پھر
بلند آواز سے کہا اب آخری وارننگ ہے فوراً نکل جاؤ ورنہ جلا کر راکھ کر دونگا۔ تھوڑی دیر بعد کچھ دوا
کے اثر اور کچھ میری شادی کرانے والی بات کے نفسیاتی اثر سے نبو کے خراٹے بند ہو گئے۔ وہ نارمل
سانس لینے لگی اور نحیف آواز میں کہا امی مجھے نیند آ ئی ہے۔ بہت تھک گئی ہوں۔ میں نے بنو کی ماں
کو آواز دی کہ آ جاؤ۔ جن نکل گیا ہے۔ اس نے آ کر نبو کو چارپائی پر سلا دیا۔ میں بنو کی ماں کو یہ کہہ
کر کہ باقی پانی صبح نہار منہ بنو کو پلا دے گھر چلا آیا۔ صبح کو بنو کی حالت بالکل نارمل تھی میں نے
اس کی ماں سے کہا کہ اس کی فوراً شادی کرا دو جو بھی اچھا سا رشتہ آئے انکار نہ کرنا۔ بنو کی ماں کا دور

کا ایک رشتہ دار لڑکا تھا جو کبھی کبھی ان کے ہاں آیا جاتا کرتا تھا اور بنو کو بھی پسند تھا۔ تین چار ماہ بعد دونوں کی شادی ہوگئی اور بنو خوشی خوشی سسرال چلی گئی۔ چھ سات ماہ بعد بنو ماں کو ملنے آئی تو چھ روز ٹھہری رہی ساتویں روز پھر اس پر دورہ پڑا اسے پہلے کی طرح اگنیشیا ۱۰۰۰ کی چند خوراکیں دی گئیں اور اس کے خاوند کو کہلا بھیجا کہ فوراً اپنی بیوی کو آ کر لے جاؤ۔ اس کے بعد بنو کو پھر کبھی دورہ نہیں پڑا۔

کیس نمبر ۴۴

نام: عبدالجبار

عمر: ۴۵ سال

موجودہ شکایت:

۱۔ جریان منی۔

۲۔ پیشاب بار بار آتا ہے۔

۳۔ متلی، بھوک کم پیاس بھی کم۔

۴۔ جگر کے آس پاس بوجھ۔

خاندانی حالات:

والد اور والدہ دونوں حیات ہیں اور نارمل صحت ہے۔

گزشتہ بیماریاں:

کئی سالوں سے یرقان پیچھا نہیں چھوڑتا۔ وقفے وقفے سے حملہ ہوتا رہا ہے۔ جس کے دوران لگاتار متلی ہوتی ہے۔ پاخانہ پتلا اور ہلکے رنگ کا ہوتا ہے۔ پیشاب بار بار اور زیادہ مقدار میں آتا ہے۔

کلینیکل معلومات:

جگر بڑھا ہوا ہے۔اس کی کارکردگی ناقص ہے۔خون میں صفراوی مادہ بلی روبین نارمل سے زیادہ ہے۔

عام اور مخصوص علامات:

رنگ زردی مائل۔ آنکھوں میں بھی پیلاہٹ ہے۔ پسینہ زرد رنگ کا ہے جو کپڑوں کو داغدار کردیتا ہے۔مریض افسردہ رہتا ہے کسی چیز میں دلچسپی باقی نہیں رہی۔صبح اُٹھنے پر تروتازگی نہیں ہوتی۔بھوک بہت کم لگتی ہے۔ سردی زیادہ لگتی ہے۔

پہلا نسخہ:

چیلی ڈونیئم ۳۰ روزانہ ایک خوراک دو ہفتے کے لئے۔ چکنائی اور سرخ گوشت سے پرہیز۔آنکھوں کی رنگت ٹھیک ہوگئی۔

دوسرا نسخہ:

لائیکو پوڈیم ۳۰ روزانہ صبح نہار منہ شام کو چیلی ڈونیئم ۳۰ دو ہفتوں کے لئے۔پھر دو ہفتے صبح کو چیلی ڈونیم ۳۰ شام کو نکس وامیکا ۳۰۔ایک ماہ بعد مریض کا رنگ نکھر آیا۔جگر کے آس پاس بوجھ کم ہوگیا۔بھوک بھی بحال ہوگئی۔لیکن جریان منی میں کمی نہ آئی۔

تیسرا نسخہ:

ایک دن صبح سلیئیم ۳۰ دوسرے دن صبح نکس وامیکا ایک ماہ بعد مریض بفضل خدا شفایاب ہوگیا۔

کیس نمبر ۴۵

نام: مہرالنساء

عمر: ۳۰ سال

موجودہ شکایات:

۱۔ بنیادی بانجھ پن، خصیتہ الرحم میں بیضہ نہیں بنتا۔

۲۔ ماہواری بے قاعدہ ہے کبھی دبی کبھی جاری۔

خاندانی حالات:

دو بھائی اور تین بہنیں ہیں، باقی دو بہنیں بھی شادی شدہ ہیں اور بال بچے دار ہیں، ایک بھائی کے بھی بچے ہیں دوسرے کی ابھی شادی نہیں ہوئی۔

گزشتہ بیماریاں:

بچپن میں ٹائیفائیڈ ہوا تھا اور خسرہ بھی نکلی تھی دونوں کا علاج ایلو پیتھک دوائیوں سے کیا گیا۔

کلینیکل معلومات:

۱۔ مریضہ کا ہیموگلوبن کم ہے۔

۲۔ ایسٹروجن ہارمون کی بھی کمی ہے۔

۳۔ بچہ دانی کے استر میں ورم ہے اینڈومٹریائٹس ہے۔

۴۔ شوہر کی منی کا ٹسٹ نارمل ہے۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ اولاد نہ ہونے کے باعث افسردگی کا دورہ پڑتا ہے۔

۲۔ نہ گھر والے اس سے پیار کرتے ہیں اور نہ یہ ان کو اچھا سمجھتی ہے۔

۳۔ نیچے کی طرف دباؤ رہتا ہے۔

۴۔ سردی زیادہ لگتی ہے۔

۵۔ بند کمرہ اچھا لگتا ہے۔

پہلا نسخہ:

سیپیا ۲۰۰ چھ خوراک ہر چوتھے دن ایک خوراک ۔ درمیان میں تین دن میڈرا گورا ۱۲۱ روزانہ صبح۔

دوسرا نسخہ:

بیلا ڈونا ۳۰ صبح دو ہفتے فیرم فاس 3x ناشتے اور دوپہر کے کھانے کے بعد دس دس ٹکیاں ۔ہیلونائس Q دس قطرے شام کے کھانے کے بعد۔

تیسرا نسخہ:

سیپیا ۲۰۰ چھ خوراک ہر چوتھے دن ایک خوراک ۔ درمیان میں فیرم فاس 3x دن میں دو بار۔ نیچے کی طرف دباؤ کم ہو گیا۔ میڈرا گورا ۱۲۱ صبح فیرم فاس 3x ناشتے اور دوپہر کے کھانے کے بعد ہیلونائیس Q دس قطرے شام۔ چند ماہ بعد ماہواری با قاعدہ ہو گی ۔ اللہ تعالیٰ نے کرم کیا حمل قرار پا گیا اور نو ماہ بعد چاند سا بیٹا پیدا ہوا۔

کیس نمبر ۴۶

نام: زینت بی بی

عمر: ۳۸ سال

موجودہ شکایات:

۱۔ چھاتی میں گلٹی

۲۔ بغل کے غدود بڑھے ہوئے۔

۳۔ تشویش اور گھبراہٹ۔

خاندانی حالات:

والد کی صحت نارمل ہے البتہ والدہ کا انتقال کینسر کے باعث ہوا تھا۔

گزشتہ بیماریاں:

بچپن میں اکثر گلا خراب رہتا تھا لیکن اور کوئی غیر معمولی عارضہ نہیں ہوا۔

کلینیکل معلومات:

ڈاکٹروں نے کینسر کا امکان ظاہر کیا ہے لیکن مریضہ بائی آپسی کرانے کے لئے تیار نہیں ہے۔اس کے دماغ میں کسی نے یہ بات بٹھادی ہے کہ اگر کینسر کو چھیڑا جائے تو وہ بھڑک اٹھتا ہے۔

عام اور مخصوص علامات:۔

۱۔ مریضہ کو سردی زیادہ لگتی ہے۔

۲۔ بھیگنے سے تکلیفیں بڑھ جاتی ہیں۔

۳۔ ماہواری زیادہ اور جلدی جلدی آتی ہے۔

نسخہ نمبر ۱:

فائٹولا کا ۱۰۰۰ ہر چوتھے دن ایک خوراک۔ڈیڑھ ماہ بعد مریضہ نے آ کر بتایا کہ بغل کے غدود درست ہو گئے اور چھاتی کی گلٹی آدھی سے بھی کم رہ گئی ہے۔

نسخہ نمبر ۲:

سلفر ۳۰ ایک خوراک تین دن بعد دوبارہ فائٹولا کا ۱۰۰۰ ہر چوتھے دن ایک خوراک۔ ایک ماہ بعد سینے کی گلٹی بھی ختم ہوگئی۔

کیس نمبر ۲۷

نام: نیاز بی بی

عمر: ۴۶ سال

موجودہ شکایات:

ا۔ سینے کے درمیان درد ہوتا ہے۔ جس کے دوران گھبراہٹ اور نقاہت طاری ہو جاتی ہے۔ ماتھے اور بدن پر ٹھنڈا پسینہ آتا ہے۔ درد بائیں بازو کی طرف بھی جاتا ہے۔

۲۔ دل کی دھڑکن تیز ہے۔

۳۔ بلڈ پریشر زیادہ ہے۔

خاندانی حالات:

ا۔ والد کا بلڈ پریشر زیادہ رہتا ہے۔

۲۔ والدہ کو پتہ کا درد رہتا تھا جو نکلوا دیا گیا۔

گزشتہ بیماریاں:

ا۔ بچپن میں اکثر نکسیر پھوٹتی تھی۔

۲۔ لاکڑا کاکڑا اور خسرہ بھی گزار چکی ہے۔

کلینیکل معلومات:

ا۔ مریضہ کا بلڈ پریشر دوائیں کھانے کے باوجود ۱۶۵/۱۰۰ رہتا ہے۔

۲۔ ای سی جی صحیح نہیں ہے۔ دل کی حرکت میں فرق آ جاتا ہے۔

۳۔ دل کے والو میں سرسراہٹ ہوتی ہے۔

۴۔ کولسٹرال زیادہ ہے۔

عام اور مخصوص علامات:

ا۔ مریضہ کو گرمی زیادہ لگتی ہے۔ گرمی کی لہریں بھی پیٹ سے اوپر کو اٹھتی ہیں۔

۲۔ سن الیأس کا دور شروع ہو چکا ہے۔

۳۔ بدن موٹا ہے۔

پہلا نسخہ:

صبح ٹیکم ۲۰۰

دوپہر ناجا ۳۰

شام آرنیکا ۳۰

دو ہفتے بعد مریضہ نے بتایا کہ طبیعت بہتر ہے۔ درد بہت زیادہ چلنے کے بعد ہوتا ہے۔

دوسرا نسخہ:

صبح لیکسیس ۲۰۰، دوپہر کیلکٹس Q+ کریٹیگس Q اور شام سپائی جیلیا ۳۰ دو ہفتے۔

تیسرا نسخہ:

صبح۔ ناجا ۳۰ سپائی جیلیا ۳۰ باری باری۔ دوپہر کیلکٹس Q+ کرٹیگس Q چار ہفتے کے بعد مزید افاقہ ہونے پر دوا کی فریکونسی کم کر دی گئی۔ اور اسے کہا کہ کرٹیگس Q اور کیلکٹس Q جاری رکھو نمک اور سرخ گوشت بھی کم کر دو روزانہ ناشتے کے ساتھ لہسن کا ایک جوا کچا کھالیا کرو۔

کیس نمبر ۴۸

نام: عاصم

عمر: ۱۴ سال

موجودہ شکایات:

گردے میں درد، بھوک کم، متلی، سر گرانی۔

خاندانی حالات:

کوئی قابل غور بات نہیں بتا سکے۔

گزشتہ بیماریاں:

چار سال قبل ٹائیفائیڈ ہوا تھا جس کا علاج ایلوپیتھی دواؤں سے کیا گیا اس کے بعد طبیعت نہیں سنبھلی۔

کلینیکل معلومات:

۱۔ دائیں گردے کے اوپر ابھار 3 x 4 سنٹی میٹر۔

۲۔ ناسور کا شک۔

۳۔ پیشاب میں پیپ کے ذرات اور البیومن۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ مریض کو سردی زیادہ لگتی ہے۔

۲۔ چڑچڑاپن بھی زیادہ ہے۔ ہر وقت بے چینی رہتی ہے۔

۳۔ پیاس تھوڑی تھوڑی مقدار کے لئے ہے۔

پہلا نسخہ:

صبح بیلاڈونا ۳۰

شام ہیپر سلف ۲۰۰

ایک ہفتہ بعد درد کا افاقہ۔

دوسرا نسخہ:

ٹائیفائڈ ینم ۱۰۰۰ ایک خوراک۔ ایک ہفتہ بعد صبح آرس ۳۰ شام بر بریس ۳۰ دو ہفتے بعد درد بالکل ختم، البیومن بھی ختم، پیپ کے ذرات برائے نام۔

تیسرا نسخہ:

ایک دن زنجبر ٦ صبح شام دوسرے دن ہیپر سلف ۲۰۰ دو ہفتے بعد پیشاب بالکل صاف۔ گردے پر ابھار غائب مریض چھ ہفتوں میں مکمل طور پر شفایاب ہوگیا۔

کیس نمبر ۴۹

نام: سمیرہ

عمر: ۴۴ سال

موجودہ شکایات:

۱۔ دمہ

۲۔ ناک کی جھلی کا ورم رائنائیٹس

۳۔ میگرین کا درد۔

۴۔ پیٹ میں ریاح

خاندانی حالات:

۱۔ والد شفیق، خاموش طبع اور نرم خو تھے۔ان کا بلڈ پریشر زیادہ رہتا تھا اور آدھے سر کے درد میں بھی مبتلا تھے۔

۲۔ والدہ سخت طبیعت' آمرانہ مزاج اور میگرین کی مریضہ تھیں۔

۳۔ دونوں بھائی بھی میگرین میں مبتلا ہیں۔

۴۔ ایک بہن بھی میگرین کی شکار ہیں۔

گزشتہ بیماریاں:

۱۔ ٹانسلز اکثر متورم ہو جاتے ہیں۔

۲۔ سائی نس بھی آئے دن متورم ہو جاتا اور درد کرتا تھا۔

۳۔ کبھی کبھی کھانسی بھی رہی ہے۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ ہر چیز اور ہر کام اپنی مرضی کے مطابق کرنا اور دیکھنا چاہتی ہے۔

۲۔ کوئی نیا کام شروع کرنے سے بڑی جھجک ہوتی ہے۔لیکن ایک بار شروع کر دے تو نہایت خوش اسلوبی سے سرانجام دیتی ہے۔

۳۔ اس کو ہمیشہ یہ احساس رہتا ہے کہ اس سے اچھا سلوک نہیں کیا گیا۔

۴۔ خرچ کرنے میں بہت محتاط ہے۔بچت کرنے کی لگن ہے۔

۵۔ خیالی دنیا میں رہنا اچھا لگتا ہے۔جاگتے میں سپنے دیکھنے میں مگن رہتی ہے۔

۶۔ ہروقت خدا تعالیٰ کی موجودگی کا احساس رہتا ہے اور عبادت کرتی رہتی ہے۔

۷۔ جذباتی طور پر غیر متوازن ہے کبھی تو ذرا سی بات پر مطمئن ہو جاتی ہے۔اور کبھی اچھی چیز بھی پسند نہیں آتی، ہمیشہ خوب سے خوب تر کی تلاش رہتی ہے۔

۸۔ ذہین ہے اور ادبی ذوق رکھتی ہے۔

۹۔ جسم بھاری اور سست ہے۔بھوک بے تحاشا لگتی ہے۔لیکن پیاس کم ہے۔

۱۰۔ پھولوں کے زیرے سے ناموافقت (الرجی) ہے۔

۱۱۔ تمام تکلیفیں سرد مرطوب موسم میں بڑھ جاتی ہیں۔

پہلا نسخہ:

صبح مکسڈ پولن ۳۰۔ شام نیٹرم سلف ۳۰۔ ایک ہفتہ بعد معمولی افاقہ ہوا۔

دوسرا نسخہ:

صبح مکسڈ پولن ۳۰۔شام ڈلکامارا ۳۰۔اس ہفتے بہت افاقہ رہا۔

تیسرا نسخہ:

صبح کالی بائیکروم ۳۰۔ شام ڈلکارا ۳۰۔تین ہفتے یہ ادویہ استعمال کیں۔دمہ کی تکلیف اور رائنائٹس بہت کم ہوگئی۔

چوتھا نسخہ:

ایک دن صبح لائیکو پوڈیم ۲۰۰ دوسرے دن صبح ڈلکامارا۔لائیکو پوڈیم مریضہ کی مزاجی دوا معلوم ہوتی ہے۔دو ہفتے یہ دوائیں استعمال کیں۔دمہ مزید کم ہو گیا۔ذہنی طور پر سکون رہا۔میگرین کا درد ایک بار ہوا لیکن اس کا دورانیہ اور شدت بہت کم تھی۔

پانچواں نسخہ:

ایک دن صبح لائیکوپوڈیم ۲۰۰ دوسرے دن ڈلکامارا ۳۰ تیسرے دن کالی بائیکروم ۳۰۔ ایک ماہ کے بعد مریضہ کی تمام تکلیفیں ختم ہوگئیں۔

Scanned by CamScanner

کیس نمبر ۵۰

نام: (ع۔الف)

عمر: ۵۰سال۔ پستان کا کینسر

موجودہ شکایات:

۱۔ بائیں پستان کا ورم اور درد۔

۲۔ سینے میں درد۔

۳۔ سر میں درد۔

۴۔ سانس لینے میں دشواری۔

۵۔ وزن کم ہو گیا ہے۔ کمزوری بڑھ گئی ہے۔

خاندانی حالات:

خاندان میں کسی کو کینسر نہیں ہوا۔ والد کی وفات گردوں کے ناکارہ ہونے کے باعث ہوئی۔ والدہ دمہ کا شکار ہوئیں۔

گزشتہ بیماریاں:

۱۔ بچپن سے کمزور رہی ہیں۔

۲۔ خسرہ اور ٹائیفائیڈ گزار چکی ہیں۔

کلینیکل معلومات:

۱۔ بائیں پستان میں سرطانی رسولی تھی جس کا بروقت علاج نہیں کیا گیا۔ کینسر پھیپھڑوں اور سر تک پھیل چکا ہے۔

۲۔ ہسپتال سے چار پانچ ماہ علاج کراتی رہی ہیں لیکن کوئی افاقہ نہیں ہوا۔

۳۔ ڈاکٹروں نے کہہ دیا ہے کہ اب دوا سے زیادہ دعا کی ضرورت ہے۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ مریضہ کا قد درمیانہ رنگ سانولا، کبھی جسم بھرا بھرا تھا۔لیکن اب لاغر ہو چکی ہیں۔بھوک لگے بھی تو زیادہ نہیں کھا سکتیں۔

۲۔ پیاس بار بار لگتی ہے۔

۳۔ اس بیماری کی حالت میں بھی صفائی ستھرائی کا بڑا خیال رکھتی ہیں۔

پہلا نسخہ:

صبح آرسنیکم البم ۱۰۰۰

دوپہر یوفربین ۶

شام آسٹریا روبنز ۱۰۰۰ دو ہفتہ بعد طبیعت قدرے بہتر معلوم ہوئی۔

دوسرا نسخہ:

کارسی نوسن ۱۰۰۰ ایک خوراک دو دن بعد

صبح۔آرسنیکم البم ۱۰۰۰

دوپہر۔یوفربین ۶

شام۔آسٹریا روبنز ۱۰۰۰

درد میں کمی محسوس ہوئی لیکن نقاہت بدستور رہی۔

تیسرا نسخہ:

کارسی نوسن کے سوا باقی تینوں دوائیں حسب سابق۔

دو ماہ بعد مریضہ کا رات کو سوتے میں انتقال ہو گیا۔اگر ابتدائی درجہ میں کینسر کا پتہ چل جائے تو قابو میں آ جاتا ہے۔لیکن اگر بہت زیادہ پھیل جائے تو قوت حیات کمزور، اور جسم کی توانائی ختم ہو جاتی ہے۔جس کے باعث ادویہ جسم میں متوقع ردِعمل پیدا نہیں کر پاتیں۔

کیس نمبر ۵۱

نام: اشمیا۔ للّی

عمر: ۱۰، ۱۲ سال بالترتیب

دو بہنیں والدہ کے ہمراہ آئیں دونوں کی گردن، چہرے اور ہاتھوں پر مسے نکلے ہوئے تھے۔ تین ہفتے قبل بڑی بہن کو نکلے تھے۔ ہفتہ بعد چھوٹی بہن کو بھی نکل آئے۔ والدہ امیر گھرانے کی خاتون تھیں۔ کہا اگر آپ کے پاس ان کا علاج ممکن نہ ہو تو میں بچیوں کو یورپ یا امریکہ لے جاؤں۔ ان سے کہا گیا کہ شفا دینے والا اللہ تعالیٰ ہے۔ آپ دو تین ہفتے صبر کریں، غفور الرحیم بڑا ہی لجپال ہے۔ خدمت گزاروں کی لاج رکھ لیتا ہے۔ مسّوں کو غور سے دیکھا کچھ چھوٹے کچھ بڑے۔ نرم۔ دندانے دار اور انجیر کی شکل کے تھے۔ ایلو پیتھک ڈاکٹروں نے کہا وائرس کی چھوت ہے۔ اینٹی بیاٹک کا کورس کرایا لیکن کوئی نتیجہ برآمد ہیں ہوا، والد اور والدہ بالکل صحت مند ہیں کسی قسم کا کوئی عارضہ نہیں ہے۔

دونوں بچیوں کو بچپن میں ہر قسم کے حفاظتی ٹیکے لگوائے گئے تھے۔ دونوں کو چھ چھ خوراک تھوجا ۲۰۰ دی کہ ایک دن چھوڑ کر صبح نہار منہ کھائیں۔ بڑے گوشت سے پرہیز کریں اور تین ہفتے بعد آ کر حال بتائیں۔ ان کی والدہ دو ہی ہفتے بعد ان کو لے آئی۔ دونوں کے مسّے تقریباً سب جھڑ چکے تھے اور جلد بالکل صاف تھی، مزید کوئی دوا نہیں دی۔ یہ غالباً ۱۹۸۰ء کا واقعہ ہے اب تو ماشاء اللہ دونوں بہنوں کی شادی ہو چکی ہے۔ مسّے دوبارہ نہیں نکلے۔

کیس نمبر ۵۲

نام: جویریا

عمر: ۱۲ سال

موجودہ شکایات:

چہرے۔ بازوؤں اور ٹانگ پر پھلبہری کے سفید داغ ہیں۔

پہلا نسخہ:

آرس سلف فلیم ۳۰ دو ہفتے کے لئے ہر روز صبح۔ لیکن کسی قسم کا فرق محسوس نہیں کیا۔

دوسرا نسخہ:

آرس سلف فلیوم ۲۰۰ ایک دن صبح کھائے ایک ناغہ اور سفید داغوں پر دن میں کئی بار باپچی کا پانی لگائے۔ لیکن اس سے بھی سفید داغوں کے رنگ میں فرق نہیں آیا۔

تیسرا نسخہ:

ایک دن صبح مائیکا ۳۰ دوسرے دن آرس سلف فلیوم 3x تین ہفتے کے بعد داغوں کی سفیدی میں سرخی آنے لگی۔ مزید تین ہفتے یہی دوا جاری رکھی۔ چہرے کے داغ صاف ہو گئے البتہ بازوؤں اور ٹانگوں کے داغ مزید ایک ماہ موجود رہے۔ اس کے بعد وہ بھی مدھم پڑ گئے۔ مائیکا ۳۰ بند کرا دی گئی البتہ آرس سلف فلیوم اور باپچی کا پانی جاری رکھا تا آنکہ مریضہ کی جلد کی رنگت نارمل ہوگئی۔

کیس نمبر ۵۳

نام: شازیہ غفور

عمر: ۴۷ سال

موجودہ شکایات:

۱۔ آدھے سر کا درد۔

۲۔ کمر اور پٹھوں میں درد

۳۔ تھکاوٹ اور سستی۔

۴۔ طبیعت مرجھائی رہتی ہے۔

۵۔ کبھی کبھی شام کے وقت ہلکا بخار بھی ہو جاتا ہے۔

خاندانی حالات:

والد کو کسی زمانے میں ٹی۔بی ہوئی تھی لیکن باقاعدہ علاج سے ٹھیک ہو چکے ہیں۔والدہ کی صحت نارمل ہے۔

گزشتہ بیماریاں:

دو بار ٹائیفائیڈ ہو چکا ہے۔علاج ایلوپیتھک ادویہ سے کیا گیا۔جس کے بعد سے صحت ہمیشہ کمزور رہی ہے۔

کلینیکل معلومات:

۱۔ ٹی بی کا شبہ۔

۲۔ سینہ کا ایکسرے صاف۔

۳۔ ای۔ایس۔آر زیادہ ہے۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ مریضہ کو گرمی زیادہ لگتی ہے۔

۲۔ پیاس نارمل ہے۔

۳۔ پسینہ زیادہ آتا ہے۔

۴۔ پاؤں اکثر لحاف سے باہر رہتے ہیں۔

۵۔ سن ایاس کا دور شروع ہو چکا ہے۔

پہلا نسخہ:

ٹائیفائیڈ نیم ۱۰۰۰ ایک خوراک۔ایک ہفتہ بعد سلفر ۳۰ ایک خوراک اور پھر لیکسیس ۱۰۰۰ دو خوراک۔ہر ہفتے ایک خوراک۔رسٹاکس ۲۰۰ چھ خوراک ہر دوسری شام کو کھائے۔

تین ہفتے بعد طبیعت بہتر محسوس ہوئی۔ کمر کا درد قدرے کم ہوا۔ لیکن دوسری تکلیفیں بدستور جاری رہیں۔

دوسرا نسخہ:

نیٹرم میور ۲۰۰ چھ خوراک

رسٹاکس ۲۰۰ چھ خوراک باری باری صبح ناشتے سے آدھ گھنٹہ قبل کھائیں۔ دو ہفتے بعد کمر کا درد مزید کم ہو گیا۔ میگرین کا حملہ صرف ایک دفعہ ہوا۔

تیسرا نسخہ:

ٹیوبرکولینم ۱۰۰۰۰ ایک خوراک دس دن بعد سلفر ۳۰۔ ایک خوراک اور اس کے بعد ایک دن صبح نیٹرم میور ۲۰۰، دوسری صبح کو رسٹاکس ۲۰۰۔ اس طرح دو ہفتے دونوں دوائیاں استعمال کرنے کے بعد کمر کا درد تقریباً بالکل ٹھیک ہو گیا۔ لیکن میگرین کا حملہ پھر ایک دفعہ ہوا تھا۔ البتہ اس کی شدت میں کمی تھی۔

چوتھا نسخہ:

نیٹرم میور ۲۰۰ چھ خوراک۔ بائیڈرو (تیار کردہ ویلیڈا آف انگلینڈ) چھ خوراک باری باری صبح نہار منہ کھائیں۔

دو ہفتے میگرین کا حملہ نہیں ہوا۔ مزید دو ہفتے یہی دوائیں جاری رکھی گئیں۔ سر کا درد نہیں ہوا۔ دوائیں بند کرا دی گئیں۔

کیس نمبر ۵۴

نام: حجاب گل

عمر: ۲۶ سال

نوجوان مریض بواسیر کی شکایت لے کر آیا اور کہا کہ میرے والد صاحب کو بھی یہ تکلیف

رہی ہے لیکن انہوں نے اپریشن کرالیا ہے۔ والدہ صاحبہ ماشاء اللہ ٹھیک ٹھاک ہیں۔ خون کا رنگ سرخ چمکدار ہوتا ہے۔ کبھی پاخانے کے بعد آتا ہے اور کبھی پاخانے میں ملا ہوتا ہے۔

پہلا نسخہ:

صبح: امونیم کارب ۳۰

شام: نکس وامیکا ۳۰

دو ہفتے بعد مریض نے بتایا کہ کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ اسے کہا گیا کہ سرجن سے معائنہ کراؤ کہ تمہیں بواسیر ہے یا کوئی دوسرا عارضہ۔ سرجن نے معائنے کے بعد بتایا کہ بواسیر نہیں ہے۔ خون انتڑیوں سے آتا ہے۔ مریض نے مزید بتایا کہ اسے گرمی زیادہ لگتی ہے اور پیاس بھی زیادہ ہے۔ تلوے جلتے ہیں، سردیوں میں بھی پاؤں اکثر لحاف سے باہر رہتے ہیں۔

دوسرا نسخہ:

مرک کار ۳۰ صبح و شام

غذا کھچڑی یا دہی چاول

ایک ہی ہفتہ میں خون خاصا کم ہو گیا۔

تیسرا نسخہ:

سلفر ۲۰۰ تین خوراک ایک دن چھوڑ کر صبح کے وقت کھائے۔ خون تقریباً ختم۔ طبیعت ہشاش بشاش۔

چوتھا نسخہ:

مرک کار ۳۰ ہر روز صبح دو ہفتے خون بالکل بند، دوا بند کر دی گئی۔ البتہ اس کو تاکید کی گئی کہ مرچ بڑے گوشت، تلی ہوئی چیزوں اور زیادہ کھٹی چیزوں سے پرہیز جاری رکھے۔

کیس نمبر ۵۵

نام: غزال رعنا

عمر: ۳۲ سال

موجودہ شکایات:

ماتھے میں درد جو کبھی کبھی نا قابل برداشت ہو جاتا ہے۔

خاندانی حالات:

۱۔ والد کبھی بیمار نہیں پڑے۔

۲۔ والدہ آسٹو آرتھرائیٹس اور برونکائیٹس کی پرانی مریضہ ہیں۔ طویل عرصہ تک کارٹی زون کھانے سے ہڈیاں ختم ہو چکی ہیں۔ ہڈیوں کی دق کا بھی شبہ ہے

گزشتہ بیماریاں:

دائمی زکام اور نزلہ کا شکار رہی ہیں۔

کلینیکل معلومات:

دائیں طرف سامنے کی سائی نس کی ہڈی میں رسولی یا ابھار ہے۔

عام اور مخصوص علامات:

مریضہ کا قد درمیانہ، رنگ گورا اور مزاج ہنس مکھ ہے۔ سر کا درد خاوند سے ناچاقی کے بعد شروع ہوا ہے۔ بچے والدہ کے پاس ہیں۔

پہلا نسخہ:

اگنیشیا ۱۰۰۰ تین خوراک

سٹفیی سیگریا ۱۰۰۰ تین خوراک

ایک دن صبح نمبر ۱ دوسری صبح نمبر ۲۔ ایک ہفتہ بعد سر کے درد کی شدت کم ہو گئی۔

دوسرا نسخہ:

کلکریا فلور ۲۰۰ چھ خوراک

ہکلالاوا ۶ چھ خوراک

ایک دن صبح نمبر ۱ دوسری صبح نمبر ۲۔ دو ہفتے بعد مزید افاقہ۔

تیسرا نسخہ:

سلیشیا ۲۰۰ چھ خوراک

کلکریا فلور 200x چھ خوراک

دو دن کے وقفے سے باری باری صبح ناشتے سے آدھ گھنٹہ قبل اس ترتیب سے تقریباً چار ہفتے دوائیاں استعمال کرائیں۔ ایکسرے کرایا تو معلوم ہوا کہ رسولی آدھی رہ گئی ہے۔ سر کا درد کبھی کبھی اور معمولی سا ہوا مزید آٹھ ہفتے دوائیں جاری رکھی گئیں۔ تمام علامات ختم ہو گئیں۔ تیسری مرتبہ ایکسرے کرایا تو رسولی غائب ہو چکی تھی۔

کیس نمبر ۵٦

نام: ع۔ب۔

عمر: ۲۸ سال

موجودہ شکایات:

۱۔ بچہ دانی میں درد اور بھاری پن۔

۲۔ ماہواری بے قاعدہ، عموماً طویل عرصے تک جاری اور اس کے ہمراہ درد۔

۳۔ فرجی نالی مہبل کے اندر اور باہر چھوت۔

۴۔ کمر میں درد۔

خاندانی حالات:

والدہ اور والد دونوں کی صحت نارمل ہے۔ انہیں ایسا کوئی عارضہ نہیں رہا جس کا اثر مریضہ تک پہنچا ہو۔

گزشتہ بیماریاں:

۱۔ ماہواری شروع سے زیادہ اور بے قاعدہ رہی ہے۔

۲۔ بچپن میں خسرہ نکلی تھی جس کا علاج ایلو پیتھک دواؤں کے ذریعہ کرایا گیا۔

کلینیکل معلومات:

۱۔ بچہ دانی میں فبرائڈ رسولیاں۔

۲۔ پیشاب میں پیپ کے ذرّات ہیں۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ مریضہ کو سردی زیادہ لگتی ہے۔ سردیوں میں پاؤں ٹھنڈے یخ رہتے ہیں۔

۲۔ پسینہ عموماً سر اور گردن پر زیادہ آتا ہے۔

۳۔ خاصی ضدی ہے۔

۴۔ مریضہ کو مختلف قسم کے اندیشے ستاتے رہتے ہیں۔

پہلا نسخہ:

۱۔ کلکریا کارب ۳۰ ہر روز صبح ناشتے سے آدھ گھنٹہ قبل۔

۲۔ فریکسی نس امریکانا Q دس قطرے روزانہ دوپہر کے کھانے کے بعد ایک گھونٹ پانی میں ڈال کر۔

۳۔ ہیلونائیس Q دس قطرے شام کے کھانے کے بعد۔

تین ہفتے بعد مریضہ نے بتایا کہ درد تقریباً ختم ہو گیا ہے اور ویسے بھی بہت افاقہ محسوس کیا ہے۔

دوسرا نسخہ:

ایک دن صبح کلکریا کارب ۳۰ دوسری صبح سلیشیا ۲۰۰۔

دوپہر فریکسی نس امریکانا Q حسب سابق۔

شام: ہیلونائیس Q حسب سابق۔

تین ہفتے بعد مزید افاقہ۔ پیشاب میں پیپ کے ذرّات ختم۔

تیسرا نسخہ:

صبح کلکریا کارب: ۳۰

دوپہر فریکیسی نس امریکا: Q

شام: ہیلونائیس Q

تین ہفتے بعد درد ختم۔ ماہواری باقاعدہ آنے لگی۔ دوائیں جاری رکھی گئیں۔ مریضہ نے چھ ماہ بعد لکھا کہ اس کو کوئی تکلیف نہیں ہے اور بچہ دانی کا معائنہ کرایا تو رسولیاں غائب ہو چکی تھیں۔

کیس نمبر ۵۷

نام: محمد عامر

عمر: ۲۰ سال

ایک دن سانولے رنگ کا بیس اکیس سالہ نوجوان جس کے چہرے سے تلخی جھلک رہی تھی آیا اور کہنے لگا کہ کئی سالوں سے میرا پیٹ خراب رہتا ہے۔ دوائیں کھا کھا کر تنگ آ گیا ہوں۔ ہوا یوں کہ پانچ سال قبل مجھے یرقان ہوا۔ وہ تو ایلو پیتھک اور حکیمی دواؤں سے جیسے تیسے ٹھیک ہو گیا۔ لیکن پیٹ خراب ہی رہا۔ ہر قسم کا علاج کرا چکا ہوں۔ ایلو پیتھک کی مہنگی گولیاں بھی کھائی ہیں اور حکیموں کے میٹھے خمیرے اور کڑوے جوشاندے بھی پیتا رہا ہوں۔ لیکن فائدہ صرف وقتی طور پر ہوا۔ ادھر دوا ختم ادھر بیماری آموجود ایک سال سے تو پیٹ بہت ہی خراب ہے۔ بار بار اجابت ہوتی ہے۔ کبھی سخت کبھی نرم، پتلے پاخانوں کے ہمراہ آنوں بھی آتی ہے کبھی کبھی خون کی آمیزش بھی نظر آتی ہے۔ اور مروڑ تو اتنی ہوتی ہے کہ جان نکل جاتی ہے۔ جب کمزوری حد سے بڑھ گئی تو دس دن ایک پرائیویٹ نرسنگ ہوم میں داخل رہا وہاں ڈاکٹروں نے معدے کا زخم بتایا اور زینٹاک نامی گولیاں کھلائیں ان سے ہر وقت تناؤ رہنے لگا' تو زینٹاک کے ہمراہ لبریکس ایک

عرصہ تک کھاتا رہا لیکن پیٹ بدستور خراب ہے۔ ذہن بھی کمزور ہو گیا ہے۔ پڑھائی میں دل نہیں لگتا۔ گرمی سردی دونوں برداشت نہیں ہوتیں۔ پیاس خاصی ہے رات کو منہ سے اکثر رال ٹپکتی ہے۔

پہلا نسخہ:

۱۔ نکس وامیکا ۳۰ دو خوراک صبح شام

۲۔ مرک سال ۳۰ صبح شام ہر روز دو ہفتے

مرچ: تلی ہوئی چیزوں اور بڑے گوشت سے مکمل پرہیز۔ غذا دہی چاول یا کھچڑی۔ ان دو ہفتوں کے دوران قدرے افاقہ رہا۔

دوسرا نسخہ:

۱۔ نکس وامیکا ۳۰ دو خوراک صبح شام

۲۔ مرک سال ۳۰ روزانہ تین ہفتے۔

پرہیز حسب سابق۔ بہت افاقہ رہا۔

تیسرا نسخہ:

۱۔ سلفر ۳۰ ایک خوراک

۲۔ مرک سال ۳۰ روزانہ صبح تین ہفتے۔

پرہیز حسب سابق البتہ یخنی اور نرم روٹی کی اجازت دی گئی ان تین ہفتوں کے دوران بھی کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔

چوتھا نسخہ:

۱۔ سلفر ۳۰ ایک خوراک

۲۔ مرک سال ۳۰ ایک دن کھائے ایک دن ناغہ چار ہفتے۔ تین ماہ بعد مریض مکمل طور پر شفایاب ہو گیا۔ اور ہومیوپیتھی کے گن گاتا ہوا رخصت ہو گیا۔

کیس نمبر ۵۸

نام: گل اندامہ

عمر: ۳۵ سال

موجودہ شکایات:

۱۔ جگر کے آس پاس اور تلی کے مقام پر وزن اور درد۔

۲۔ متلی اور قے۔

۳۔ نقاہت۔

۴۔ بھوک بالکل نہیں لگتی۔ ٹھنڈا پانی پینے کو جی چاہتا ہے۔ لیکن زیادہ پی نہیں سکتی۔ قے ہو جاتی ہے۔

خاندانی حالات:

والد اور والدہ دونوں حیات ہیں اور ماشاءاللہ خاصے صحت مند ہیں۔ بھائی، بہنوں کو بھی ایسا کوئی خطرناک عارضہ لاحق نہیں ہوا۔

گزشتہ بیماریاں:

بچپن میں بار بار ملیریا ہوتا رہا ہے۔ جس کے لئے کونین بھاری مقدار میں کھلائی جاتی تھی۔

کلینیکل معلومات:

۱۔ جگر کا التہاب۔

۲۔ جگر کا سیروسس۔

۳۔ تلی بڑھی ہوئی ہے۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ نازک بدن، غزالہ چشم مریضہ عموماً سردی زیادہ محسوس کرتی ہے۔

۲۔ تنہائی میں موت کا خوف طاری ہو جاتا ہے۔

۳۔ بند گرم کمرے میں گھٹن ہوتی ہے۔

پہلا نسخہ:

لائیکو پوڈیم ۶ دن میں تین بار۔ ایک ہفتہ اس کے بعد صبح کو فاسفورس ۲۰۰ اور سیونوتھس Q دوپہر اور شام دس دس قطرے ایک گھونٹ پانی کے ہمراہ دو ہفتے بعد مریضہ نے بتایا کہ اس کی طبیعت قدرے بہتر رہی ہے۔ مزید دو ہفتے یہی دوائیں جاری رکھی گئیں ایک ماہ بعد۔

دوسرا نسخہ:

صبح: فاسفورس ۲۰۰

دوپہر: کارڈیوس میریئس Q۔ ۱۵ قطرے ایک گھونٹ پانی میں ڈال کر۔

شام: سیونوتھس Q

دو ہفتے کے بعد رپورٹ ملی کہ طبیعت بہت بہتر ہے۔

تیسرا نسخہ:

صبح: لائیکو پوڈیم ۲۰۰

دوپہر: کارڈیوس میریئس Q

شام: سیونوتھس Q

مریضہ کی صحت رفتہ رفتہ بحال ہو رہی تھی کہ اسے کسی نے مشورہ دیا کہ ہومیوپیتھی کا علاج بہت سست رفتار ہے وہ امریکہ جا کر اپنا علاج کرائے۔ چنانچہ وہ امریکہ چلی گئی۔ کچھ عرصہ بعد معلوم ہوا کہ امریکہ میں اسے بدقسمتی سے ایلوپیتھک دوائیں موافق نہیں آئیں۔ اور وہیں اس کا انتقال ہو گیا۔

کیس نمبر ۵۹

نام: ع۔د۔

عمر: ۵۳ سال

یورپ سے ایک پاکستانی خاتون نے لکھا کہ اسے گذشتہ پچیس سال سے خشک کھانسی ہے۔والدین میں سے کسی کو بھی ایسی مزمن کھانسی نہ تھی۔مریضہ کو یاد نہیں پڑتا کہ خود اسے بچپن میں طویل عرصے تک کھانسی رہی ہو۔گلا البتہ ضرور خراب رہتا تھا۔دس سال کی عمر میں ٹانسلز نکلوا چکی ہیں۔خاتون ہر قسم کا علاج کرا چکی ہیں۔ان کے بارے میں ٹسٹ رپورٹ بالکل صاف ہے۔نہ دمہ ہے نہ الرجی، پھیپھڑے اور گلا بھی نہایت اچھی حالت میں ہیں۔

<u>عام اور مخصوص علامات:</u>

۱۔ درمیانے جسم کی خاتون۔نرم طبیعت۔

۲۔ جذباتی۔جذباتی ہیجان سے کھانسی بڑھ جاتی ہے۔

۳۔ چڑچڑاپن زیادہ ہے۔کبھی افسردہ اور خاموش اور کبھی بے چین اور عجلت پسند۔

۴۔ مریضہ کو گرمی بہت زیادہ لگتی ہے۔

۵۔ کھانسی گلے میں کھجلی ہونے سے شروع ہوتی ہے۔

۶۔ کھانسی خشک ہے لیکن اتنی زوردار ہوتی ہے کہ آنسو نکل آتے ہیں۔کبھی کبھی پیشاب بھی خطا ہو جاتا ہے۔

۷۔ کھانسی لیٹنے سے زیادہ ہوتی ہے۔

۸۔ بولنے سے اور آدھی رات کے بعد بھی بڑھ جاتی ہے۔

۹۔ مریضہ کو بند کمرے میں گھٹن ہوتی ہے۔کھلی فضا اور آزاد ماحول میں خوش رہتی ہے۔

۱۰۔ سن ایاس کا عرصہ تقریباً گزار چکی ہیں۔

۱۱۔ کھانا کھانے کے دوران بھی کھانسی شروع ہو جاتی ہے۔ پہلے ایک گھونٹ پانی پی لینے سے افاقہ ہو جاتا تھا۔

نسخہ:

صبح: پلسٹیلا ۳۰

شام: ڈروسرا ۳۰

ایک ماہ بعد مریضہ نے اطلاع دی کہ دواؤں سے بہت افاقہ ہوا ہے۔اسے کہا گیا کہ ایک ہفتہ ناغہ کر کے ایک ہفتہ دوبارہ پہلی دوائیں کھلائیں۔مریضہ صحت یاب ہو گئیں۔

کیس نمبر ۶۰

نام: احمد بلال

عمر: ۲۱ سال

موجودہ شکایات:

دماغی توازن درست نہیں۔افسردگی کا شکار ہے۔

خاندانی حالات:

والد ذیابیطس کا مریض ہے۔والدہ کو مزمن خشک کھانسی ہے۔

گزشتہ عوارض:

بچپن سے صحت کمزور رہی ہے۔

کلینیکل معلومات:

سب ٹیسٹ نارمل ہیں۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ خود اعتمادی کا فقدان ہے۔

۲۔ لوگوں سے خوف اور نفرت کرتا ہے۔

۳۔ دل برداشتہ۔ کسی چیز میں کوئی دلچسپی نہیں رہی۔

۴۔ افسردگی کے دورے پڑتے ہیں۔

۵۔ خاموش۔ کنارہ کش۔ اپنی ذات میں مگن۔

۶۔ اپنے آپ کو دوسروں سے برتر اور بہتر سمجھتا ہے۔

۷۔ کبھی کبھی بے ادبی اور نافرمانی پر اتر آتا ہے۔

۸۔ شور نا قابل برداشت ہے۔

۹۔ سردی زیادہ لگتی ہے۔ لیکن بند کمرے میں گھٹن ہوتی ہے۔

۱۰۔ پیاس نارمل ہے۔ بھوک کم ہے۔

پہلا نسخہ:

لائیکو پوڈیم ۱۰۰۰ ہر ہفتہ ایک خوراک۔

ایسڈ فاس ۳۰ باقی چھ دن صبح شام

ایک ماہ بعد مریض روبصحت نظر آیا۔ لیکن متوقع افاقہ نہیں ہوا۔ دوسرا نسخہ انا کارڈیم ۱۰۰۰ ہر ہفتہ ایک خوراک۔ باقی دنوں میں ایسڈ فاس ۳۰ ایک ماہ بعد خاصا افاقہ ہوا۔ دوا میں کوئی تبدیلی نہیں کی۔

ایک ماہ بعد مریض کی حالت بہت بہتر ہو گئی لوگوں سے ملنے جلنے لگا تعلیم اور دوسرے کاموں میں دلچسپی لینی شروع کر دی۔

دوسرا نسخہ:

ایک ہفتہ اگنیشیا ۱۰۰۰ ایک خوراک دوسرے ہفتہ لائیکو پوڈیم ۱۰۰۰ ایک ماہ بعد۔ افسردگی کے دورے ختم ہو گئے، اسے یہ احساس دلایا گیا کہ وہ خاندان اور قوم کا ایک اہم فرد ہے اور اس سے بہت سی امیدیں وابستہ ہیں۔ اور اسے بہت کچھ حاصل کرنا ہے۔ دوائیں بند کرا دی گئیں۔

کیس نمبر ۶۱

نام: بیگم نور احمد

عمر: ۵۶ سال

موجودہ شکایات:

۱۔ دماغی عدم توازن، لگاتار بولنے کی عادت، گھبراہٹ، بے چینی۔
۲۔ بلڈ پریشر۔ سر میں درد، چکر، نیند نہیں آتی۔
۳۔ اپھارہ۔
۴۔ کمر میں درد۔

خاندانی حالات:

کوئی قابل ذکر بات نہیں بتا سکیں۔

گزشتہ بیماریاں:

۱۔ پتہ نکلوا چکی ہیں۔
۲۔ معدہ ہمیشہ سے خراب رہا ہے۔
۳۔ بلڈ پریشر بھی بہت عرصے سے ہے۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ مریضہ کو گرمی زیادہ لگتی ہے۔
۲۔ پیاس کم ہے۔
۳۔ موجودہ تکالیف سنِ ایاس کے بعد سے شروع ہوئی ہیں۔

پہلا نسخہ:

۱۔ لیکسیس ۱۰۰۰ ۱ خوراک۔
۲۔ رسٹاکس ۲۰۰ ۱ خوراک۔

ہفتے میں ایک بار نمبر ا تین دن بعد نمبر ۲ ایک ماہ بعد کمر کے درد کو افاقہ ہوا۔ باقی تکالیف

میں متوقع کمی نہیں ہوئی۔

دوسرا نسخہ:

۱۔ ہائیوسیامس ۱۰۰۰ چار خوراک۔

۲۔ لائیکوپوڈیم ۱۰۰۰ چار خوراک۔

ہفتے میں ایک بار نمبر ۱ تین دن بعد نمبر ۲۔ ایک ماہ بعد مریضہ کی حالت بہت حد تک سدھر گئی۔

تیسرا نسخہ:

رسٹاکس ۲۰۰ ہر روز صبح۔ ایک ہفتہ بعد کمر کا درد بالکل ختم۔

چوتھا نسخہ:

لیکسیس ۱۰۰۰۔ ہائیوسیامس ۱۰۰۰ تین تین دن کے وقفے سے باری باری' ایک ماہ بعد مریضہ کی تمام تکلیفیں ۷۵ فیصد کم ہوگئیں۔

پانچواں نسخہ:

لیکسیس ۱۰۰۰' آرم مٹ ۱۰۰۰

ایک ایک ہفتہ کے وقفے سے باری باری' چھ ماہ بعد مریضہ مکمل طور پر شفایاب ہوگئیں۔

کیس نمبر ۶۲

نام: رضوانہ انجم

عمر: ۳۳ سال

موجودہ شکایات:

دس سال سے ماہواری بے قاعدہ اور زیادہ ہے۔ کبھی تو ہر ماہ ہوتی ہے اور کبھی تین تین مہینے غائب ہو جاتی ہے۔ پھر جب ہوتی ہے تو اس قدر زیادہ ہوتی ہے کہ دواؤں کے ذریعے

روکنا پڑتا ہے۔ ڈاکٹروں نے بچہ دانی نکلوا دینے کا مشورہ دیا ہے۔

خاندانی حالات:

والد اور والدہ دونوں زندہ و سلامت ہیں کسی مزمن عارضے میں مبتلا نہیں ہیں۔

گزشتہ بیماریاں:

۱۔ ابتدائی ماہواری بے قاعدہ تھی۔

۲۔ بچپن میں خسرہ نکلی تھی جس کا علاج ایلو پیتھک دواؤں سے کیا گیا۔

کلینیکل معلومات:

۱۔ جگر کا سائز ذرا بڑھ گیا ہے۔

۲۔ بچہ دانی میں فبرائڈ رسولی کا شبہ ہے۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ مریضہ کا جسم بھرا ہوا اور رنگ گورا ہے۔

۲۔ سردی زیادہ لگتی ہے۔ پاؤں ٹھنڈے رہتے ہیں۔

۳۔ ضدی ہے۔

۴۔ نیچے کی طرف دباؤ پڑتا ہے۔

پہلا نسخہ:

کلکریا کارب ۳۰ ہر روز صبح

فریکسی نس امریکانا Q دس قطرے دوپہر کے کھانے کے بعد دونوں دوائیں پندرہ دن کھائے۔ پندرہ دن ناغہ کرے۔ دو ماہ بعد معمولی افاقہ۔

دوسرا نسخہ:

آرم میوریٹیکم نٹرونیٹم ۳۰ صبح۔ ہیلونائیس Q دس قطرے دوپہر کھانے کے بعد۔ دونوں دوائیں پندرہ دن استعمال کرے پندرہ دن ناغہ کرے۔ ڈیڑھ ماہ بعد مزید افاقہ۔

تیسرا نسخہ:

کلکریا کارب ۳۰ ہر روز صبح۔

فریکسی نس امریکانا Q دس قطرے دوپہر کے کھانے کے بعد۔ دونوں دوائیں پندرہ دن کھائے۔ پندرہ دن ناغہ کرے۔

چھ ماہ بعد ماہواری با قاعدہ، خون کی مقدار مناسب، نیچے کی طرف دباؤ ختم۔ مریضہ سے کہا گیا اگر اس کی خواہش ہو تو بچہ دانی کا پھر الٹراساؤنڈ کرالے تاکہ معلوم ہو کہ رسولی ختم ہو چکی ہے کہ نہیں۔ مریضہ دوبارہ نہیں آئی۔

کیس نمبر ۶۳

نام: عبدالغنی

عمر: ۲۰ سال

موجودہ شکایات:

مزمن چھپاکی گذشتہ چھ سال سے تنگ کر رہی ہے۔ جو وقفے وقفے سے نکلتی رہتی ہے۔ ایلوپیتھک ڈاکٹروں نے اسے اینٹی ہسٹامین گولیوں پر رکھا ہوا ہے۔ لیکن اس کے باوجود اس کا خیال ہے کہ اس کا عارضہ بڑھتا جا رہا ہے۔ مریض کو سردی زیادہ لگتی ہے۔ چھپاکی میں شدید کھجلی اور جلن ہوتی ہے۔ ٹھنڈی ہوا لگنے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ پیاس نارمل ہے۔

پہلا نسخہ:

ارٹیکا ارنز ۶ دن میں دوبار۔ دو ہفتے کے بعد مریض نے آ کر بتایا کہ اس کو کوئی خاص فائدہ نہیں ہوا۔ ہمارے خیال میں مریض کی علامات کے مطابق یہی دوا مناسب تھی اس سے دوبارہ بات چیت کی۔ اس نے گھریلو حالات کے بارے میں پوچھا تو معلوم ہوا کہ جب سے اس نے ہوش سنبھالا ہے گھر میں لڑائی جھگڑے اور شور شرابے کی فضا رہی ہے۔ آخر والدین میں

علیحدگی ہوگئی، جس کا اس کو بہت صدمہ ہوا اس واقعہ کو بھی کم و بیش چھ سال کا عرصہ ہو چکا ہے۔ اس بنا پر مریض کو اگنیشیا ۱۰۰۰ کی ایک خوراک دیکر دوبارہ ارٹیکا ارنز شروع کرائی تو مریض دو ہفتے میں شفایاب ہو گیا اس بات کو تین سال ہو گئے ہیں اسے دوبارہ چھپاکی نہیں ہوئی۔ یہ کیس نفسیاتی جسمانی عارضے کی ایک اچھی مثال تھی۔

کیس نمبر ۶۴

نام: شمشاد خان

عمر: ۴۵ سال

موجودہ شکایات:

ذہنی ہیجان، غصہ اور تلخی

خاندانی حالات:

کوئی خاص قابل غور بات نہیں بتا سکا۔

گزشتہ بیماریاں:

۱۔ لوز تین کا التہاب

۲۔ جگر کا التہاب۔

کلینیکل معلومات:

خون کا ٹیسٹ، پیشاب کا ٹیسٹ، جگر کی کارکردگی کا ٹیسٹ۔ سب نارمل ہیں۔

اسباب عارضہ:

مریض نے بتایا کہ اس کی گھریلو زندگی ناکام رہی ہے۔ پہلے ایک لڑکی سے شادی کی۔ وہ تھی تو خوبصورت لیکن بڑی تنک مزاج اور چڑ چڑی تھی۔ بہر حال تقریباً بارہ سال اس کے ساتھ نباہ کیا۔ اس دوران دو لڑکے ایک لڑکی بھی ہوئی۔ لیکن اس کے باوجود نا چاقی حد سے بڑھ گئی اور

نوبت طلاق تک جا پہنچی۔ کچھ عرصہ بعد ایک دوسری خاتون سے بیاہ کیا۔ لیکن وہ بیوفا نکلی اسے چھوڑ کر میکے چلی گئی' اسے بھی طلاق دینی پڑی۔ تلخی اور غصہ کو ضبط کرنے کی کوشش میں ذہنی پریشانی میں مبتلا ہو گیا۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ اونچا لمبا نازک بدن ذہین مریض جو پہلے کبھی باتونی ہوا کرتا تھا اب زیادہ تر خاموش رہتا ہے۔

۲۔ مریض کو سردی زیادہ لگتی ہے۔

۳۔ پیاس نارمل ہے۔

مریض کی قابل غور علامات یہ تھیں:

۱۔ محبت میں ناکامی۔

۲۔ غصہ اور تلخی۔

۳۔ ذہنی ہیجان کے باعث پریشانی۔

۴۔ بیوی کے گھر چھوڑ کر چلے جانے کو اپنی بڑی بے عزتی خیال کرتا ہے۔

ان علامات کے پیش نظر مریض کو سٹیفی سگریا ۱۰۰۰ چار خوراک دیں کہ ہر چوتھے دن صبح نہار منہ ایک خوراک کھائے۔ تین ہفتے بعد مریض آیا تو غصہ اور تلخی خاصی کم ہو چکی تھی۔ اب اسے ایسڈ فاس ۶ صبح شام کھانے کو دی گئی۔ دو ہفتے کے بعد مریض آیا تو تلخی مزید کم ہو چکی تھی اور وہ کام میں دلچسپی لینے لگا تھا' دو ہفتے اسے سادہ گولیاں دی گئی' پھر سٹفی سگریا ۱۰۰۰ کی ایک خوراک دی اور ایک ہفتہ بعد پندرہ دنوں کے لئے ایسڈ فاس ۳۰ کھانے کو کہا۔ مریض دو ماہ میں نارمل حالت پر آ گیا۔

کیس نمبر ۶۵

نام: ملالہ

عمر: ۳۲ سال

موجودہ شکایات:

۱۔ داہنی آنکھ بڑی ہوگئی ہے اور بھاری محسوس ہوتی ہے جیسے کوئی چیز اسے پیچھے سے دھکیل رہی ہے۔

۲۔ کبھی کبھی آنکھوں کے سامنے دھند آ جاتی ہے۔

۳۔ کبھی کبھی ماتھے اور کنپٹیوں میں دھڑکن والا درد بھی ہوتا ہے۔

خاندانی حالات:

والد کی صحت بالکل ٹھیک ہے۔ والدہ بھی تندرست ہے۔ البتہ اس کا جسم بہت بھاری ہے۔

گزشتہ بیماریاں:

کوئی طویل عارضہ نہیں ہوا۔ اور نہ کوئی خطرناک بیماری ہوئی ہے۔

کلینیکل معلومات:

دائیں آنکھ کی سفنائڈ ہڈی میں ابھار پیدا ہوگیا ہے جس کے باعث آنکھ کا ڈیلا باہر کو نکل آیا ہے۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ مریضہ کو سردی زیادہ لگتی ہے۔ پاؤں ٹھنڈے رہتے ہیں۔

۲۔ جسم ڈھیلا اور بھاری ہے۔

۳۔ ماہواری زیادہ آتی ہے۔ کبھی کبھی لیکوریا کی شکایت بھی ہو جاتی ہے۔

پہلا نسخہ:

صبح: کلکیر یا کارب ۳۰

شام: ہکلالاوا ٦

تین ہفتے بعد مریضہ نے بتایا کہ سر کے درد اور آنکھ کے دباؤ میں معمولی سا فرق محسوس ہوتا ہے۔

دوسرا نسخہ:

۱۔ سلیشیا ۲۰۰

۲۔ ہکلالاوا ٦

ایک دن صبح نمبر۱ دوسرے دن نمبر۲۔

تین ہفتے بعد خاصا افاقہ۔ کچھ عرصے کے لئے مریضہ کو سادہ گولیاں دی گئیں کیونکہ حالت مسلسل بہتر ہو رہی تھی۔ لیکن اس دوران مریضہ کو کسی عزیز کی شادی میں شرکت کرنے کے لئے لاہور جانا پڑا سفر کوچ میں کیا وہاں بھی بڑا مصروف اور بھاگ دوڑ کا پروگرام رہا اس لئے تکلیف دوبارہ محسوس ہو رہی ہے۔ خصوصاً آنکھ کے اوپر درد بہت تیز ہے۔

تیسرا نسخہ:

صبح: کلکریا کارب ۳۰

شام: سپائی جیلیا ۳۰

ایک ہفتہ بعد آنکھ کے اوپر درد ختم ہو گیا۔

چوتھا نسخہ:

۱۔ کلکریا کارب ۳۰

۲۔ ہکلالاوا ٦

ایک دن صبح نمبر۱ دوسرے دن نمبر۲ چھ ہفتے بعد مریضہ آئی تو آنکھ کا پہلے سے سائز کم ہو چکا تھا اور کوئی خاص تکلیف نہ تھی۔

کیس نمبر ٦٦

نام: مراد علی شاہ

عمر: ۲۸ سال

موجودہ شکایات:

بازوؤں اور ٹانگوں کی حرکات بے قابو ہیں۔

خاندانی حالات:

ایک پھوپھی اور عم زاد بھی اس عارضے میں مبتلا ہیں والدہ، والد یا بھائی بہنوں میں سے کسی کو یہ بیماری نہیں ہے۔

کلینیکل معلومات:

مریض رقصی رعشہ میں مبتلا ہے۔ جو (Huntington Chorea) کہلاتا ہے۔

پہلا نسخہ:

ٹیرنٹولا ہسپانا ۳۰ ایک دن کھائے ایک دن ناغہ ایک ماہ بعد کوئی فرق نظر نہیں آیا۔

دوسرا نسخہ:

میگال لیسیئیو ڈورا ۳۰ ہر دوسرے دن صبح کھائے ایک ماہ بعد حالت پہلے سے قدرے بہتر ہے۔

تیسرا نسخہ:

میگال لیسیئیو ڈورا ۲۰۰ ہر چار دن بعد ایک خوراک ایک ماہ بعد حالت مزید بہتر ہوئی۔ لیکن بدقسمتی سے اسے ٹائیفائیڈ بخار ہو گیا۔ اسے برائی اونیا ٦ اور بیپ ٹیشیا ٦ دن میں دو دو بار باری باری کھانے کو کہا۔ پانچ چھ دن بعد بخار ٹوٹ گیا۔ لیکن پیٹ میں مروڑ رہنے لگے۔ وہ مرک سال کھانے سے ٹھیک ہو گئی۔ کمزوری اور نقاہت دور کرنے کے لئے اسے دو ہفتے ایسڈ فاس ۳۰



پر رکھا، اوراس کے بعد دوبارہ میگال لیسیوڈورا ۲۰۰ حسب سابق استعمال کرائی۔ مزید تین ماہ بعد مریض اس قابل ہوگیا کہ بات صحیح طریقے سے کر سکے اور کسی محفل میں آرام سے بیٹھ سکے۔ دوا بند کردی گئی۔

کیس نمبر ٦٧

نام: بدرالنساء

عمر: ٦۵ سال

ایک دن ایک معمر خاتون نے ٹیلیفون کیا کہ میں آپ کے پاس علاج کے لئے آنا چاہتی ہوں لیکن جمعہ کے دن عام مریضوں کے ساتھ بیٹھ کر اپنی باری کا انتظار کرنا میرے لئے ممکن نہیں۔ اس سے میری افسردگی اور پریشانی بڑھ جاتی ہے اس لئے آپ مجھے سپیشل ٹائم دیں۔ ان دنوں مطب جمعہ کو ہوتا تھا۔ خاتون دلچسپ معلوم ہوئیں۔ اس لئے اسے خلاف معمول جمعہ کے علاوہ وقت دیا گیا۔ وہ تشریف لائیں تو ایک خادمہ بھی ہمراہ تھی جسے اس نے باہر بیٹھنے کو کہا۔ خاتون پینسٹھ ستر سال کی لگتی تھیں۔ دبلی پتلی لیکن سروقد، کمر فوجیوں کی طرح سیدھی، خاوند دو سال قبل انتقال کر چکا ہے۔ خاتوں اکیلی رہتی ہے۔ بیٹا اور بہو اس سے محبت کرتے ہیں اور اپنے پاس رہنے کو کہتے ہیں۔ لیکن وہ ان کے ساتھ رہنا یا کسی سے مدد لینا گوارا نہیں کرتی۔ مریضہ کی آنکھوں میں موتیا اتر رہا ہے۔ بینائی کمزور ہوتی جارہی ہے جس کے بارے میں اسے بڑی تشویش ہے۔ مریضہ کا بلڈ پریشر بھی بڑھا ہوا ہے اور اس پر افسردگی کے دورے پڑتے ہیں۔ پڑوسیوں کے بارے میں پوچھا تو کہا کہ چھوٹے لوگ ہیں میں ان سے زیادہ میل جول نہیں رکھتی۔ شروع میں خیال تھا کہ مریضہ کی تکالیف شوہر کے انتقال کے غم کے سبب ہیں لیکن اس کی ذہنی کیفیت پر غور کیا تو نظر آیا کہ مریضہ بہت مغرور ہے اپنے آپ کو اعلیٰ اور دوسروں کو حقیر سمجھتی ہے۔ تکلیف گوارا کر لیتی ہے۔ لیکن کسی سے امداد لینا اسے اپنے رتبے کے منافی لگتا ہے۔ بالکل پلاٹینم کی تصویر نظر آئی

۹۔ رونا جلدی آتا ہے۔کوئی غم ناک واقعہ ہو جائے تو بے اختیار آنسو ٹپکنے لگتے ہیں۔

۱۰۔ مریضہ کا جسم بھاری۔رنگ گورا ہے۔بھوک پیاس کم لگتی ہے۔

مریضہ کی علامات واضح نہیں تھیں اور دو تین دوائیوں کی نشان دہی کرتی تھیں۔ بحیثیت مجموعی پلسٹیلا زیادہ مناسب معلوم ہوئی چنانچہ اسے دو ہفتے پلسٹیلا ۳۰ ہر روز صبح کھانے کو دی، مریضہ کی حالت اور طبیعت بہتر نظر آئی۔اب اسے رسٹاکس ۳۰ صبح شام ایک ہفتہ استعمال کرائی جس سے اس کے کندھوں کا جکڑاؤ بہتر ہو گیا۔چونکہ مریضہ کی تکالیف سن ایائس کے بعد شروع ہوئی تھی اس لئے اسے ایک خوراک لیکسیس ۱۰۰۰ کی دی اور ایک ہفتہ بعد سلفر ۳۰ کی ایک خوراک دیکر دوبارہ پلسٹیلا ۳۰ شروع کرائی۔تین چار ہفتوں میں مریضہ کی صحت بحال ہو گئی۔ اب ایک ہفتہ تھوجا ۳۰ صبح شام دی گئی اور ایک ہفتہ ارجنٹم نائٹریکم ۲۰۰ جس کے بعد مریضہ کی تمام تکالیف بہت حد تک ختم ہو گئیں۔

کیس نمبر ۶۹

نام: بیگم س۔خان

<u>موجودہ شکایات:</u>

۱۔ دل کے آس پاس دکھن اور جلن ہوتی ہے۔

۲۔ معدے میں بھی جلن رہتی ہے۔

۳۔ دل کی دھڑکن تیز ہے جس سے گھبراہٹ ہوتی ہے۔

۴۔ اگر رات کو آندھی طوفان کے دوران اختلاج شروع ہو جائے تو نیند حرام ہو جاتی ہے۔

۵۔ بالائی کے رنگ کا لیکوریا ہے۔

۶۔ اسے اندیشہ ہے کہ ذہن ماؤف ہو جائیگا۔

<u>خاندانی حالات:</u>

والدہ کی موت دل کے عارضے کے سبب ہوئی تھی۔والد کی صحت نارمل ہے۔

گزشتہ بیماریاں:

بچپن میں دوبار ٹائیفائیڈ ہوا تھا۔

کلینیکل معلومات:

سب ٹیسٹ نارمل ہیں سوائے اعصابی کمزوری کے اور کوئی بات سامنے نہیں آئی۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ مریض کا جسم بھرا ہوا اور رنگ گندمی ہے۔

۲۔ گرمی مقابلتہً زیادہ لگتی ہے۔

۳۔ بھوک پیاس کم ہے۔

۴۔ رونا جلدی آتا ہے۔

۵۔ ہروقت وہم رہتا ہے کہ کوئی آفت آنے والی ہے۔

۶۔ نرم طبیعت اور خوش مزاج ہے۔

مریضہ کی موجودہ تکالیف اور علامات کی ریپرٹری کرنے کے بعد تین دوائیں سامنے آتی ہیں۔ پلسٹیلا۔ فاسفورس اور نیٹرم میور۔ مریضہ کی جسمانی ساخت اور بیشتر علامات کے پیش نظر اسے پلسٹیلا ۱۰۰۰ کی چار خوراکیں دیں کہ ہر ہفتہ ایک خوراک کھائے اور ایک ماہ بعد حال بتائے۔

مریضہ تشریف لائیں تو بتایا کہ معمولی فرق ہے۔ خیال آیا کہ غالباً ٹائیفائیڈ کا اثر باقی ہے۔ اس لئے اسے ٹائیفائیڈ ینم ۱۰۰۰ کی ایک خوراک دی اور ایک ہفتہ بعد دوبارہ پلسٹیلا ۱۰۰۰ کی چار خوراکیں دی کہ ہر ہفتہ ایک خوراک کھائے۔ اب کہ جو ایک ماہ بعد وہ آئیں تو خوش نظر آتی تھیں چہرے پر مسکراہٹ کھیل رہی تھی کہا کہ اب ماشاء اللہ میں بہت بہتر ہوں۔ دل کی دھڑکن تقریباً نارمل ہے۔ لیکوریا ختم ہو چکا ہے۔ لیکن آندھی اور طوفان سے اب بھی بہت گھبراتی ہوں۔ پیاس کے بارے میں دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ پیاس اب نارمل ہے۔ کینٹ کی ریپرٹری میں آندھی اور طوفان سے ڈرنے کی یا اس کے دوران تکالیف میں اضافہ کی بڑی دوا فاسفورس ہے۔

دوسرے نمبر پر نیٹرم میور ہے۔ لیکن فاسفورس کی پیاس ان بجھ ہوتی ہے۔ اور فاسفورس کی مریضہ کو رونا اتنا جلدی نہیں آتا جتنا کہ نیٹرم میور کی مریضہ کو آتا ہے۔ اس لئے اب مریضہ کو نیٹرم میور ۱۰۰۰ کی تین خوراکیں دیں کہ پندرہ پندرہ دن کے وقفے سے کھائے دو ماہ بعد مریضہ نے آ کر بتایا کہ اب وہ نوے فیصد ٹھیک ہو چکی ہے۔ اسے سادہ گولیاں تین خوراک دی گئیں کہ ہر ماہ ایک خوراک کھائے چھ ماہ بعد مریضہ کی ایک عزیزہ نے بتایا کہ مریضہ اب بالکل ٹھیک ہے اور بیرون ملک گئی ہوئی ہے۔

کیس نمبر ۰۷

نام: فرحانہ

عمر: ۴۵ سال

اگست ۱۹۸۴ء میں ایک خاتون آئیں اور بتایا کہ ان کے لئے چلنا پھرنا مشکل ہو گیا ہے۔ چلتے چلتے اکثر لڑکھڑا جاتی ہیں۔ دائیں طرف مڑنا تکلیف دہ ہوتا ہے۔ بعض اوقات محسوس ہوتا ہے کہ وہ بے ہوش ہونے والی ہے۔ اگر فوراً کسی چیز کا سہارا نہ لیا تو گر پڑیں گی۔ چند لمحوں بعد یہ کیفیت ٹھیک ہو جاتی ہے۔ اسے اکثر آدھے سر کے درد کا دورہ بھی پڑتا ہے۔ سر کو کس کر باندھنے سے ذرا افاقہ ہوتا ہے۔ درد کا دورہ عموماً جذباتی پریشانی یا ذہنی مشقت کے بعد ہوتا ہے۔ چال میں لڑکھڑاہٹ تو کئی سالوں سے ہے۔

<u>خاندانی حالات:</u>

ایک بہن کا انتقال ٹی بی سے ہوا خالہ کو کینسر ہوا تھا۔ خاندان کے باقی افراد کسی خطرناک بیماری میں مبتلا نہیں ہوئے۔

<u>عام اور مخصوص علامات:</u>

صبح کے وقت اور گرم مرطوب موسم میں تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔ گرمی برداشت نہیں

ہوتی۔ بادل کی گرج اور بجلی کی چمک سے بڑا ڈر لگتا ہے۔ گرمی میں اور گرمائش سے جلد تھکاوٹ محسوس کرتی ہیں۔ بند کمرے میں گھبراہٹ ہوتی ہے کھلی ہوا پسند ہے۔ میٹھی چیزیں پسند ہیں۔ مرغن غذا ایک آنکھ نہیں بھاتی۔ ایک وقت زیادہ کھالینا تکلیف دیتا ہے۔ تھوڑا تھوڑا کئی بار کھانا اچھا لگتا ہے۔ پیٹ میں اپھارہ بھی ہو جاتا ہے۔ کھانے میں دیر ہو جائے تو دل ڈوبنے لگتا ہے۔ اونچی جگہ سے نیچے دیکھے تو چکر آ جاتا ہے۔ نیند ویسے تو خوب آتی ہے لیکن کبھی کبھی اونچائی سے گرنے کے خواب پریشان کرتے ہیں۔ تشویش اور پریشانی سے معدہ خراب ہو جاتا ہے۔ اسے چھوٹی چھوٹی چیزوں کے بارے میں تشویش اور فکر کرنے کی عادت ہے۔ مریضہ نروس اور حساس طبیعت ہے لیکن رونا جلدی نہیں آتا۔

مریضہ کی علامات سنکر تین دوائیں ذہن میں آئیں۔ ارجنٹم نائیٹریکم، پلسٹیلا اور لائیکو پوڈیم۔ ان کی ریپرٹری کی تو لائیکو پوڈیم محذوف ہوگئی۔ ارجنٹم نائٹریکم اور پلسٹیلا تقریباً برابر تھیں۔ لیکن آخری فیصلہ ارجنٹم نائٹریکم کے حق میں ہوا۔ چنانچہ ارجنٹم ۳۰ دو ہفتے ہر روز صبح کھانے کو دی جس سے اسے خاصا افاقہ ہوا اس کے بعد اسے ارجنٹم ۲۰۰ کی چھ خوراکیں دیں کہ ہر چوتھے دن صبح کو ایک خوراک کھائے باقی دنوں کے لئے اس کو سادہ گولیاں دی گئیں۔ ایک ماہ بعد مریضہ نے آ کر بتایا کہ وہ پہلے سے بہت بہتر ہے۔ اسے دوا کی مزید چار خوراکیں حسب سابق کھانے کو دیں۔ دو ماہ بعد مریضہ شفایاب ہو گئیں۔

کیس نمبر ۱۷

نام: سلیم احمد

عمر: ۴۵ سال

<u>موجودہ شکایات:</u> دمہ

خاندانی حالات:

دادا اور دادی دونوں کو دمہ تھا۔ دادی کا انتقال بھی دمہ کے باعث ہوا۔ والد اور والدہ کو یہ عارضہ نہیں تھا۔

گزشتہ بیماریاں:

بچپن میں دو بار نمونیہ ہوا۔ کھانسی اکثر رہتی تھی۔ برانکائیٹس میں بھی مبتلا رہا ہے۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ عموماً سردی برداشت نہیں ہوتی۔

۲۔ دمہ کا دورہ عموماً صبح سویرے یا رات کو پڑتا ہے۔

۳۔ لیٹنے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

۴۔ سانس میں خرخراہٹ رہتی ہے۔

۵۔ سینہ میں تناؤ اور گھٹن کا احساس ہوتا ہے۔

۶۔ چلنے کے دوران سانس پھول جاتی ہے۔

۷۔ اونچی جگہوں سے نفرت ہے کبھی کبھی اونچائی سے گرنے کے خواب بھی دیکھتا ہے۔

۸۔ پیاس زیادہ لگتی ہے۔

۹۔ کارٹی زون اور پمپ سے تنگ آ چکا ہے۔

پہلا نسخہ:

صبح نیٹرم سلف ۲۰۰۔ دوپہر اور شام۔ آرسنیکم البم ۳۰۔ کارٹی زون بند کرا دی گئی۔ پہلے پمپ دن میں تین چار بار استعمال کرنا پڑتا تھا۔ اس ہفتہ دن میں صرف ایک بار استعمال کرنا پڑا۔

دوسرا نسخہ:

تھوجا ۱۰۰۰ ایک خوراک۔ دوسرے دن سے صبح۔ اپی کاک ۳۰ شام آرسنیکم ۳۰ دو ہفتے بعد پمپ بند کرا دیا گیا' دمہ کا دورہ معمولی پڑا۔

تیسرا نسخہ:

صبح اپی کاک ۳۰ شام آرسنیکم ۳۰ دو ہفتے مریض کو بہت افاقہ ہوا۔ دمہ کا دورہ نہیں پڑا لیکن سانس اب بھی کبھی کبھی پھول جاتی ہے۔

چوتھا نسخہ:

تھوجا ۱۰۰۰ ایک خوراک دوسرے دن سے صبح اپی کاک ۳۰ شام آرسنیکم ۳۰ ایک ماہ مریض کی سانس نارمل ہے۔ دمہ کا دورہ بھی نہیں پڑا۔ مریض سے کہا گیا کہ فی الحال دوائیں بند کر دے لیکن اگر خدانخواستہ پھر کبھی تکلیف شروع ہو جائے تو یہی دوائیں دوبارہ استعمال کرے۔ پچھلے سات سال سے مریض کو صرف سردیوں میں زکام کے بعد تھوڑی سی تکلیف ہوتی ہے ورنہ ٹھیک رہتا ہے۔

کیس نمبر ۲۷

نام: رخسانہ

عمر: ۳۰ سال

گندمی رنگ کی دبلی پتلی مریضہ نے آ کر بتایا کہ اسے بچہ دانی کے آس پاس درد ہوتا ہے۔ ماہواری بھی کم آتی ہے۔ ماہواری سے پہلے درد شدید ہو جاتا ہے۔ یہ تکلیف پانچ چھ سال قبل بچے کی پیدائش کے بعد شروع ہوئی۔ اس کے بعد نہ حمل ٹھہرا ہے اور نہ درد کم ہوا ہے۔ حالانکہ بڑے بڑے مہنگے ڈاکٹروں سے علاج کرا چکی ہے۔ لیڈی ڈاکٹر کی رپورٹ سے معلوم ہوا کہ مریضہ کی بائیں اوری متورم ہے۔ اور اس میں رسولی ہے۔ جو اتنی سخت ہے کہ اپنی جگہ سے ہلتی بھی نہیں۔ مریضہ کو گرمی زیادہ لگتی ہے۔ چونکہ وہ بیوی کے فرائض انجام نہیں دے سکتی اس لئے اسے شک ہے کہ اس کا شوہر کسی دوسری لڑکی میں دلچسپی لے رہا ہے۔

پہلانسخہ:

لیکسیس ۲۰۰ ہر چوتھے دن ایک خوراک باقی دنوں کے لئے سادہ گولیاں۔ لیکسیس اس کی مزاجی دوا معلوم ہوتی تھی۔ تین ہفتے بعد مریضہ آئیں تو چہرے پر بشاشت تھی اور نقاہت بھی خاصی دور ہو چکی تھی۔ اس نے بتایا کہ اب پہلے سے بہتر ہے۔ ماہواری سے قبل شدید درد نہیں ہوا خون کی مقدار بھی صحیح تھی۔

دوسرا نسخہ:

سلفر ۳۰ ایک خوراک اس کے بعد کلکریا فلور ۲۰۰ ہر چار دن کے بعد ایک خوراک دی۔ لیکن اس سے مزید افاقہ نہیں ہوا۔ اب سلیشیا ۲۰۰ چھ خوراک دی کہ ہر چوتھے دن کھائے۔ یہ بھی زیادہ مؤثر ثابت نہ ہوئی۔

تیسرا نسخہ:

سلفر ۳۰ ایک خوراک اور اس کے بعد ایک دن لیکسیس ۲۰۰ دوسرے دن ایپس ۳۰۔ ہر لحاظ سے صحت بحال ہوتی گئی۔ تین ماہ بعد مریضہ نے دوبارہ معائنہ کرایا تو رسولی کم ہو چکی تھی۔ دوا بند کر دی گئی اس یقین کے ساتھ کہ چونکہ دوا کا عمل جاری ہے ایک ماہ بعد رسولی بالکل غائب ہو جائیگی۔ چھ ماہ بعد مریضہ کسی دوسری خاتون کو لیکر آئیں اپنا بتایا کہ اب درد نہیں ہے۔ ماہواری باقاعدہ ہو گئی تھی اور اب حمل سے ہے۔

کیس نمبر ۳۷

نام: ضمیر احمد

عمر: ۴۲ سال

موجودہ شکایات:

۱۔ ۱۵ سال سے خونی بواسیر ہے۔ مسے متورم ہیں اور خروج مقعد بھی ہے۔ کبھی کبھی سفرے کی بندش کی شکایت بھی ہو جاتی ہے۔

۲۔ عموماً قبض رہتا ہے۔لیکن کبھی کبھی پاخانے کے ہمراہ ڈھیر ساری آنوں بھی آ جاتی ہے۔

۳۔ پاخانہ کرتے وقت شدید درد اور جلن ہوتی ہے۔پاخانہ کرنا اس کے لئے ایک عذاب ہوتا ہے۔

۴۔ کمر میں بھی شدید درد رہتا ہے۔

خاندانی حالات:

والد کو بھی خونی بواسیر تھی۔لیکن انہوں نے آپریشن کرالیا تھا۔چند برس تو ٹھیک رہے لیکن دوبارہ تکلیف شروع ہوگئی اور ساتھ ہی پراسٹیٹ کا کینسر ہوگیا۔جس کے سبب اللہ کو پیارے ہو گئے۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ مریض دبلا پتلا۔رنگ گندمی۔گرمی زیادہ لگتی ہے۔پیاس نارمل ہے۔

۲۔ مریض نہ بیٹھ سکتا ہے اور نہ کھڑا رہ سکتا ہے اور نہ ہی سیدھا لیٹ سکتا ہے۔صرف کروٹ پر لیٹ کر گھٹنوں کو ٹھوڑی کے قریب رکھے تو ذرا افاقہ ہوتا ہے۔

۳۔ مقعد کی جلن کو ٹھنڈے پانی کے استنجے سے آرام ملتا ہے۔

پہلا نسخہ:

۱۔ ٹھنڈے پانی کے لوٹے میں ہیما میلس Q کے بیس قطرے ڈال کر دن میں دو تین بار استنجا کرے۔

۲۔ ایلوز ۶ دن میں تین بار کھائے۔

۳۔ غذا کھچڑی یا بغیر مرچ کے یخنی اور فروٹ۔ایک ہفتہ کے بعد مریض کی بیگم نے آ کر بتایا کہ درد اور جلن پہلے سے کم ہیں خون تین چار روز سے نہیں آیا لیکن سوجن ویسی ہے اور قبض بھی نہیں ٹوٹا۔

دوسرا نسخہ:

سلفر ۳۰ صبح شام ایک دن۔ اس کے بعد ایسکیولس ہپ ۳۰ صبح شام، ہیمامیلس کے محلول کا استنجا اور غذا حسب سابق۔ دو ہفتے بعد اجابت نارمل ہوگئی۔ سوجن اور درد بہت کم ہو گئے۔ مسے بھی مرجھانے لگے۔ کمر کا درد معمولی رہ گیا۔

تیسرا نسخہ:

ایسکیولس ہپ ۳۰ روزانہ صبح نہار منہ ایک خوراک۔ مریض دو ہفتے بعد بالکل شفایاب ہو گیا۔ دوا بند کرا دی گئی اور اسے مشورہ دیا گیا کہ ہلکی غذا کھائے۔ مرچ۔ گرم مصالحوں اور بڑے گوشت اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کرے۔ سبزیاں اور فروٹ زیادہ کھائے اور پیدل سیر باقاعدہ کرے۔

کیس نمبر ۴۷

نام: گل بہا

عمر: ۳۷ سال

موجودہ تکالیف:

ا۔ کمر کا دائمی درد اور مزمن قبض۔

خاندانی حالات:

والد طویل عرصے سے عرق النساء کے درد میں مبتلا رہا ہے۔

گزشتہ بیماریاں:

بچپن میں خسرہ نکلا تھا۔ اور یرقان بھی ہوا تھا ایک دفعہ انفلوئنزا کے بعد نمونیہ کا حملہ بھی ہوا تھا۔ دو بار چیچک کے ٹیکے بھی لگے تھے۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ شکی مزاج اور حاسد ہے۔جلد باز اور چڑ چڑا بھی ہے۔

۲۔ سردی زیادہ لگتی ہے۔لیکن دھوپ میں بیٹھنے سے کمزوری محسوس ہوتی ہے۔

۳۔ حرکت کے دوران درد کو افاقہ رہتا ہے۔

۴۔ موسم بہار میں عموماً تروتازہ نہیں رہتی۔

۵۔ سرد مرطوب موسم میں افسردگی اور درد بڑھ جاتے ہیں۔

۶۔ کمر کے گرد شلوار کس کر باندھنے سے شدید الجھن ہوتی ہے۔

۷۔ بھوک پیاس نارمل ہے۔

۸۔ صبح کو منہ کا ذائقہ کسیلا ہوتا ہے۔

۹۔ کھلی ہوا پسند ہے۔

خاتون کی علامات پر غور کرنے کے بعد دو دوائیں ذہن میں آئیں۔مزاجاً لیکسیس اور کمر کے درد کے لئے رسٹاکس۔

پہلا نسخہ:

اس کے درد کی شدت کو کم کرنے کے لئے رسٹاکس ۳۰ صبح شام دو ہفتے دی گئی اس سے درد میں خاصا افاقہ ہوا۔

دوسرا نسخہ:

اس کو مزاجی دوا دی گئی تاکہ رسٹاکس کا اثر عارضی ثابت نہ ہو لیکسیس ۱۰۰۰ ایک خوراک اتوار کی صبح۔باقی سارا ہفتہ سادہ گولیاں۔بعض مریضوں کو سادہ گولیاں اس لئے دی جاتی ہیں کہ مریض کو نفسیاتی طور پر تسلی رہے کہ اسے دوا مل رہی ہے۔

تیسرا نسخہ:

رسٹاکس ۲۰۰ روزانہ صبح ایک خوراک۔دو ہفتے کے لئے۔قبض کو دور کرنے کے لئے اسے

کہا گیا کہ امرود یا ناشپاتی کھائے یا دودھ میں زیتون کا تیل ایک چمچ ڈال کر پیئے۔ یا دودھ میں خشک انجیر بھگو کر کھائے۔ یا چھان بورہ (چوکر) کی دلیا بنا کر صبح ناشتے کے ہمراہ کھائے۔ دوائی کے بعد مریضہ کا کمر درد ختم اور پاخانہ نارمل ہو گیا۔

کیس نمبر ۷۵

نام: احمد خان

عمر: ۴۲ سال۔ التہاب زائدہ

ہمارے پڑوس میں احمد خان نامی ایک صاحب رہتے تھے۔ عمر یہی کوئی چالیس بیالیس سال ہو گی۔ لیکن تندرست و توانا اور نہایت فعال تھے۔ ایک دفعہ رات کے دس بجے ان کے پیٹ میں اچانک درد اٹھا۔ ان کی بیگم دوڑی دوڑی ہمارے ہاں آئیں اور کہا کہ میرا شوہر شدید درد سے بے حال ہو رہا ہے۔ آپ ذرا چل کر اسے دیکھیں مجھے تو وہ ہسپتال لے جانے کے قابل بھی نظر نہیں آتا۔ مریض کو جا کر دیکھا تو اس کی حالت واقعی بہت خراب تھی۔ مریض پیٹ کو دبائے بستر پر بیٹھا تھا۔ درد کے مارے اس کے آنسو نکل رہے تھے۔ پیٹ کے نچلے حصے میں ناف سے دائیں طرف شدید دھڑکن والا درد ہو رہا تھا۔ لیٹنے سے تکلیف بڑھ جاتی تھی۔ بیگم نے بتایا کہ چارپائی کو ذرا سا بھی ہچکولہ لگے تو چیخیں نکل جاتی ہیں۔ ۱۰۲ درجے فارن ہائٹ کا بخار بھی ہو رہا تھا۔ نبض تیز اور چہرہ سرخ تھا۔ روشنی آنکھوں کو بری لگتی تھی۔ مریض نے بتایا کہ درد اچانک جگر کے آس پاس سے شروع ہو کر ناف کی طرف آیا اور پھر جگر کے نیچے جا ٹھہرا۔

اس کی علامات سے ظاہر ہو رہا تھا کہ التہاب زائدہ یعنی اپنڈے سائیٹس ہے۔ التہاب زائدہ میں بڑی احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ آپ کے پاس وقت کم ہوتا ہے اگر دوائی کے انتخاب میں چوک ہو جائے تو زائدہ کے پھٹ جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اس لئے دوا کے ساتھ مریض کے رشتہ داروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ ہسپتال جانے کے لئے آمادہ رہیں۔ زائدہ کے شدید التہاب میں برائی اونیا، بیلا ڈونا اور آرس ٹیکس مؤثر ثابت ہوتی ہیں بعد میں لیکسیس، مرک

کارسلیشیا یا فاسفورس بھی دی جاسکتی ہے۔اس مریض کی دوا بیلا ڈونا معلوم ہو رہی تھی۔دو پیالوں میں مقطر پانی ڈالا ایک میں بیلا ڈونا ۲۰۰ کے قطرے ڈالے اور دوسری میں آئرس ٹیکس ۳ کے قطرے۔مریض کے منہ میں پہلے بیلا ڈونا ۲۰۰ محلول کا ایک چمچ ٹپکایا دس منٹ بعد دوسری پیالی میں سے ایک چمچ اسے دیا اسی طرح دس دس منٹ کے وقفے سے اسے باری باری بیلا ڈونا ۲۰۰ اور آئرس ٹیکس ۳ دی جاتی رہی۔مریض کا درد کم ہونے لگا۔تو بیگم سے یہ کہہ کر رخصت لی کہ مریض جب تک جاگتا رہے اسے اسی طرح دوائیں دیتی رہیں۔خدانخواستہ اگر درد بڑھ جائے تو فوراً ہسپتال لیجائیں۔میں صبح آ کر دیکھ جاؤں گا۔صبح گیا تو مریض ناشتے کی میز پر بیٹھا اطمینان سے ناشتہ کر رہا تھا۔بیگم نے ناشتے میں صرف ااراروٹ کی دلیا بنادی تھی۔اسے لیکیسس ۲۰۰ کی ایک خوراک دی کہ کل صبح کھالے اور غذا ہمیشہ سادہ رکھے اور پیٹ بھر کر نہ کھائے۔

کیس نمبر ۷۶

نام: راجہ گل فراز

عمر: ۲۶ سال

<u>موجودہ شکایات:</u>

۱۔ مزمن متلی، خوراک میں ذرا سی بے احتیاطی ہو جائے یا کوئی مرغن چیز کھالے تو فوراً متلی شروع ہو جاتی ہے۔دودھ بھی نہیں پی سکتا۔مالٹے کا رس اور سیب بھی موافق نہیں آتے ہیں۔

۲۔ رات کو ناک بند اور زرد گاڑھے مواد سے بھری رہتی ہے۔

<u>گزشتہ بیماریاں:</u>

۱۔ بچپن میں نزلہ زکام میں مبتلا رہا ہے۔

۲۔ سات آٹھ برس سے سائی نس کا التہاب اور سر درد کی تکلیف ہے۔

۳۔ ایک دفعہ یرقان بھی ہوا تھا جگر کی کارکردگی صحیح نہیں ہے۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ مریض اونچا لمبا ورزش کار ہے۔

۲۔ متلی صبح کو زیادہ ہوتی ہے۔

۳۔ جاگنے پر سر میں درد ہوتا ہے۔ جو لیٹنے سے زیادہ اور کھلی ہوا میں ورزش کرنے سے کم ہوتا ہے۔

۴۔ مریض کی پیاس نارمل ہے۔

پہلا نسخہ:

میگ میور ۳۰ دن میں دو بار۔ دو ہفتے بعد مریض نے بتایا ایک ہفتہ تو ٹھیک رہا لیکن ایک دن پراٹھا کھا لیا تو سب تکلیفیں دوبارہ شروع ہو گئیں۔

دوسرا نسخہ:

پلسٹیلا ۳۰ دن میں دو بار۔ دو ہفتے بعد مریض آیا تو کہا کہ یہ دو ہفتے تو خیریت سے گزر گئے ہیں البتہ رات کو ناک بدستور بند رہتی ہے۔

تیسرا نسخہ:

لائیکوپوڈیم ۳۰ چھ خوراک روزانہ صبح ایک خوراک دو ہفتے بعد حال۔ مریض کو دوبارہ متلی نہیں ہوئی اور اس کی ناک بھی کھل گئی۔ لیکن اس کے جگر کے فعل کو صحیح کرنے کے لئے اسے ایک ہفتہ دوبارہ میگ میور ۳۰ اور ایک ہفتہ لائیکوپوڈیم دی گئی۔

کیس نمبر ۷۷

نام: خرم شہزاد

عمر: ۵۵ سال

موجودہ تکالیف:

تھکاوٹ، عضلات میں اینٹھن اور درد۔

۱۔ پاؤں گھسیٹ کر چلتا ہے۔

۲۔ پپوٹے نیچے گرے رہتے ہیں۔خوراک نگلنے میں بھی دقت ہوتی ہے۔

۳۔

خاندانی حالات:

والد ذیابیطس کے سبب اور والدہ دماغ کی رگ پھٹ جانے کے باعث فوت ہوئی۔تین بھائی بچپن میں مر گئے۔ایک بھائی حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے جاں بحق ہوا۔

گزشتہ بیماریاں:

کئی سال سے ذیابیطس میں مبتلا ہے اور مزمن قبض بھی ہے۔

کلینیکل معلومات:

۱۔ بڑے بڑے ماہرین نے مختلف قسم کے ٹیسٹ کئے جن سے پتہ چلا کہ مریض ایک نادر عارضے مائیسوتھینیا گریوس میں مبتلا ہے۔

۲۔ بلڈ پریشر اور ہیموگلوبن نارمل ہیں۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ مریض کو سردی زیادہ لگتی ہے۔سرد ہوا کے جھونکے جان لیوا ہوتے ہیں۔پاؤں ٹھنڈے یخ رہتے ہیں۔

۲۔ مریض ضدی، بھلکڑ اور کام چور ہے۔

۳۔ اسے اکثر اندیشہ لگا رہتا ہے کہ کوئی مصیبت آنے والی ہے۔

۴۔ ایلومینئم کے برتن بنانے والے کارخانے میں کام کرتا ہے۔

علاج:

مائیسوتھینیا گریوس یا ضعف عضلات کا بنیادی سبب غالباً تھائی مس غدود میں تبدیلیوں کا واقع ہونا ہے۔جن کے باعث اعصاب اور عضلات کے مابین ایک خاص کیمیکل ایسی ٹل کولین

Acetylcholine کی ترسیل میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ کیمیکل عضلات کی صحیح کارکردگی کے لئے لازمی ہوتا ہے۔ اس مرض کو جینائی مرض بھی کہا جاتا ہے۔ اس لئے یہ عین ممکن ہے کہ ماحولیاتی غوامل ایسے اشخاص میں جن میں جینائی طور پر برداشت کی قوت کم ہو ایسا ردِعمل پیدا کریں۔ جس سے ایسی ٹلکولین کی ترسیل کم ہو جائے۔ بعض دفعہ ایلو پیتھک ادویات کے استعمال سے بھی یہ عارضہ جنم لے سکتا ہے۔ اس کا علاج مریض کے مزاج اور علامات کو سامنے رکھ کر کیا جانا چاہیے۔ موجودہ مریض بنیادی طور پر کلکریا کارب کا مریض تھا لیکن پہلے اس کے عضلات کی اینٹھن اور اچانک شدید درد کو کم کرنے کے لئے۔

پہلا نسخہ:

کیوپرم ۳۰ روزانہ صبح ایک خوراک دو ہفتے دی۔

دوسرا نسخہ:

کلکریا کارب ۳۰ روزانہ صبح ایک خوراک دو ہفتے۔ مریض کچھ نہ کچھ افاقہ محسوس کرنے لگا۔

تیسرا نسخہ:

کاسٹیکم ۳۰ روزانہ صبح ایک خوراک دو ہفتے۔ مزید افاقہ محسوس ہوا۔

چوتھا نسخہ:

ایلومینیا ۳۰ روزانہ صبح ایک خوراک دو ہفتے۔ قبض کو افاقہ محسوس ہوا۔

مریض کو اسی ترتیب سے دوبارہ یہی دوائیں استعمال کرائی گئی۔ تقریباً پانچ مہینے بعد وہ اس قابل ہو گیا کہ دوبارہ اپنے کام پر جا سکے۔ دوائیں بند کرادی گئیں۔

کیس نمبر ۷۸

نام: عبدالرحمٰن

عمر: ۵۰ سال

موجودہ شکایات:

۱۔ سر سے پاؤں تک بہتا ایگزیما۔

۲۔ افسردگی۔

۳۔ سینے میں خرخراہٹ۔

خاندانی حالات:

والدہ کو آدھے سر کے درد میگرین کی شکایت رہتی تھی۔ والد اور ایک عم زاد کو بھی یہ تکلیف تھی لیکن خاندان میں کسی کو ایگزیما کا عارضہ نہ تھا۔

گزشتہ بیماریاں:

چھ ماہ کی عمر سے ایگزیما میں مبتلا رہا ہے۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ سردی زیادہ لگتی ہے۔ لیکن گرمائش سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

۲۔ پسینہ صرف بدن کے کسی ایک حصہ پر آتا ہے۔

۳۔ چہرے اور گردن کی جلد سرخ اور خشک ہے۔

۴۔ زبان پر زرد تہہ جمی رہتی ہے۔

۵۔ سر سے لیکر پاؤں تک بہتا ایگزیما۔ لیسدار مواد نکلتا ہے۔ چھاتی اور ٹانگوں پر پپڑیاں بن جاتی ہیں۔

پہلا نسخہ:

گریفائیٹس ۲۰۰ روزانہ صبح ایک خوراک۔ ایک ہفتہ بعد معلوم ہوا کہ کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ ٹانگوں سے بدستور کثرت سے مواد نکل رہا ہے یہاں تک کہ شلوار بھی داغدار ہو جاتی ہے۔

دوسرا نسخہ:

سلفر ۳۰ ایک خوراک دینے کے بعد میزیریم ۶ صبح، دوپہر اور شام۔ ایک ہفتہ بعد

کچھ افاقہ محسوس ہوا' مزید دو ہفتے یہی دوا جاری رکھی گئی۔

تیسرا نسخہ:

میزیریم ۳۰' روزانہ صبح دو ہفتے۔اس کے بعد چھ خوراک میزیریم ۲۰۰' ہر دوسرے دن صبح نہار منہ ایک خوراک۔ دو ماہ بعد مریض بالکل ٹھیک ہوگیا۔

کیس نمبر ۷۹

نام: نائلہ

عمر: ۱۵ سال

ایک نوجوان لڑکی کو والدہ اور بہن پکڑے ہوئے لے آئیں۔کرسی پر بٹھایا تو بھی ایک طرف والدہ اور دوسری طرف بہن نے بازو تھامے رکھے کیونکہ مریضہ بار بار بھاگنے کی کوشش کرتی تھی۔اس کی والدہ نے بتایا کہ اس نے رات بھر ہم سب کو جگائے رکھا ہے۔بس یہی رٹ لگائے رکھی مجھے چھوڑ دو میں کھڑکی سے کودنا چاہتی ہوں۔میں بالکل نکمی ہوں چھوٹی کوڑی ہوں اس خاندان کے لائق نہیں ہوں۔میں نے لڑکی سے بات چیت کرنے کی کوشش کی۔اس کا نام پوچھا کلاس کا پوچھا۔سہیلیوں کے بارے میں دریافت کیا لیکن وہ گم سم بیٹھی میرے منہ کو تکتی رہی۔وہ اپنی الگ دنیا میں رہ رہی تھی۔اس کی پتلیاں پھیلی ہوئی تھیں۔بار بار جھرجھریاں آتی تھیں۔لیکن لڑکی کسی بات کا جواب دینے کو تیار نہ تھی۔

اس کی والدہ نے مزید بتایا کہ اس کی تین لڑکیاں ہیں۔نائلہ سب میں چھوٹی ہے۔بہت لاڈلی ہے اس لئے بڑی خودسر اور ضدی ہوگئی ہے۔گھر کا کوئی کام نہیں کرتی۔اسکی ایک بہن ایم بی بی ایس کے آخری سال میں ہے۔دوسری بہن فنون لطیفہ میں بی۔اے کر رہی ہے۔والد ریلوے میں انجینئر ہیں اور اکثر دورے پر رہتے ہیں۔ایک ماموں مدت سے دماغی ہسپتال میں ہے اور ایک خالہ کو اکثر افسردگی کے دورے پڑتے ہیں۔پندرہ بیس روز کی بات ہے کہ نائلہ جو

دسویں جماعت میں پڑھتی ہے حساب کے سوال کر رہی تھی۔ والد نے دیکھا کہ لڑکی کو سوال نہیں آتا۔ انہوں نے کئی بار سمجھانے کی کوشش کی لیکن لڑکی ہر بار غلط کرتی تھی جس پر والد کو غصہ آ گیا اور نائلہ کو ایک چانٹا مارا اور طیش میں آ کر کہا تم بالکل نکمی ہو تمہیں کچھ نہیں آتا۔ ہمارے خاندان کے لائق نہیں ہو۔ والد تو یہ کہہ کر اپنے کمرے میں چلے گئے۔ لڑکی پہلے تو گم سم بیٹھی رہی۔ پھر یکدم پھٹ پڑی مجھے چھوڑ دو۔ میں نالائق ہوں خاندان کے قابل نہیں ہوں۔ میں کھڑکی سے کود جاؤں گی۔ چند دن بعد والدین لڑکی کو دماغی امراض کے ماہر کے پاس لے گئے اس نے سکون آور دوائیں دیں اور بجلی کے جھٹکے بھی لگائے لیکن دو ہفتے کے علاج کے بعد لڑکی میں کوئی نمایاں فرق نظر نہ آیا تو ڈاکٹر نے مشورہ دیا کہ اسے دماغی ہسپتال میں داخل کرا دیا جائے تاکہ طویل عرصہ تک زیر علاج رہے۔ لڑکی کے والدین نے عزیز و اقارب سے مشورہ کیا تو کسی نے کہا کہ ہسپتال میں داخل کرانے سے پہلے کسی ہومیوپیتھک ڈاکٹر کو دکھا لیا جائے۔

مریضہ کو دیکھنے اور اس کی والدہ اور ہمشیرہ کے بیانات کے بعد مندرجہ ذیل علامات سامنے آئیں:

۱۔ شدید جذباتی صدمہ

۲۔ غم کو چپکے چپکے برداشت کرنا۔

۳۔ تنہائی پسندی۔

۴۔ تسلی اور ہمدردی کا اظہار ناگوار گزرنا۔

۵۔ کبھی کبھی یکدم پھٹ پڑنا۔

۶۔ گرمی اور پیاس زیادہ لگنا۔

پہلا نسخہ:

سٹفی سیگریا ۱۰۰۰ ایک خوراک۔ ایک ہفتہ بعد نیٹرم میور ایک ہزار ایک خوراک۔

سادہ گولیاں چھ خوراک۔

والدہ کو یہ مشورہ بھی دیا گیا کہ مریضہ کی خود اعتمادی بحال کرنے کی کوششیں کی جائے۔
خصوصاً والد کی جانب سے۔ ہفتے بعد افاقہ کی رپورٹ ملی۔ نیٹرم میور دس ہزار کی اور خوراک
استعمال کرائی گئی۔ دو ہفتے بعد لڑکی خود آئی اور کہا کہ میں تو بالکل ٹھیک ہوں۔ بس ذرا سی کمزوری
ہے۔ بجلی کے جھٹکے لگے تھے اس سے دماغ ہل گیا ہے۔ اسے تسلی دی کہ انشاء اللہ دماغی کمزوری
ایک دو ہفتوں میں ختم ہو جائیگی۔ لیکن آپ ایک ماہ تک سکول نہ جائیں۔

دوسرا نسخہ:

کالی فاس 6x چھ چھ گرین دن میں دو بار دو ماہ بعد لڑکی نارمل ہو گئی اور اسے سکول جانے
کی اجازت دے دی۔

کیس نمبر ۸۰

نام: شندانہ

عمر: ۳۰ سال

مریضہ کے پتّے میں پتھری کے باعث درد کا دورہ پڑتا ہے۔ اور متلی اور قے بھی ہوتی
ہے۔ مریضہ کو سردی زیادہ لگتی ہے۔ عجلت پسند ہے۔ نیچے کی طرف دباؤ بھی رہتا ہے۔ ماہواری کم
آتی ہے۔ لیکوریا کا عارضہ بھی ہے۔ تنہائی میں ڈر لگتا ہے۔

پہلا نسخہ:

نیٹرم سلف ۳۰ صبح

چیلی ڈونیم ۳۰ شام

غذا میں دو ہفتہ کے لئے ہر قسم کی چکنائی اور گوشت بند کرا دیا۔ دو ہفتہ بعد مریضہ نے بتایا
کہ معمولی سا افاقہ محسوس ہوا ہے حالانکہ امید تھی کہ خاصا افاقہ ہوگا۔ مریضہ کے ایلو پیتھک ڈاکٹر کا
اصرار تھا کہ فوراً آپریشن کے ذریعہ پتہ نکال دیا جائے۔

مریضہ کی عام مخصوص علامات کا دوبارہ غور سے مطالعہ کیا تو وہ سیپیا کی مریضہ نظر آئیں۔ حالانکہ پتھری کے باعث پتے میں قولنج کے سلسلے میں سیپیا دوسرے درجے کی دوا شمار کی جاتی ہے۔ بہر حال یہ سوچ کر کہ یہ مریضہ کی مزاجی دوا ہے۔ اسے سیپیا ۳۰ ہر روز صبح کھانے کو دی ساتھ ہی اسے میگ فاس 6x کی چند خوراکیں بھی دیں کہ اگر خدانخواستہ درد شروع ہو جائے تو چھ گرین نیم گرم پانی میں حل کر کے پی لیں۔ ہفتہ بعد مریضہ نے بتایا کہ اسے اس ہفتہ درد کا دورہ ہلکا سا پڑا۔ ایک ہفتہ اسے چیلی ڈومینم ۳۰ صبح اور بربریس ۳۰ شام کو دی۔

دوسرا ہفتہ خیریت سے گزر گیا دوا جاری رہی بعد میں ایک ہفتہ صرف سادہ گولیاں دی گئیں لیکن مریضہ کو کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوئی۔ تین ہفتے صرف چیلی ڈونیئم ۳۰ صبح کو دی گئی۔ مریضہ کی طبیعت بالکل ٹھیک رہی۔

مریضہ سے کہا گیا اب دوا کی چنداں ضرورت ہے غذا میں احتیاط کریں۔ چکنائی سے پرہیز کریں۔ زیتون کا تیل کبھی کبھی استعمال کر سکتی ہیں۔ گوشت صرف مرغی کا کھا سکتی ہیں۔ مچھلی کھانے میں بھی کوئی حرج نہیں اگر وہ تلی ہوئی نہ ہو۔ اوّن یعنی تندور میں پکی ہوئی ہو۔ زیادہ تر ابلی ہوئی یا کچی سبزیاں کھائے تو انشاء اللہ اپریشن کی نوبت نہیں آئے گی۔ اس بات کو تقریباً پانچ برس ہو گئے ہیں۔ مریضہ کبھی کبھار اپنے بچوں کو لے آتی ہیں لیکن اسے پتے کی تکلیف دوبارہ نہیں ہوئی۔

کیس نمبر ۸۱

نام: محمد زمان

عمر: ۵۷ سال

پچھلے چار سال سے کانچ نکل آنے کے عارضے میں مبتلا ہے۔ ہر اجابت کے بعد تقریباً تین چار انچ لمبی کانچ باہر نکل آتی ہے۔ جو اسے خود اندر دھکیلنی پڑتی ہے جس کے دوران اسے

شدید درد ہوتا ہے اور خون بھی ٹپکنے لگتا ہے وقت کے ساتھ ساتھ تکلیف بڑھتی گئی تو وہ ڈاکٹر کے پاس گیا جس نے مشورہ دیا کہ اپریشن کرالو ٹھیک ہو جاؤ گے۔ لیکن وہ اپریشن سے گھبرا کر ہومیوپیتھی کی طرف راغب ہوا۔

مریض کو سردی زیادہ لگتی ہے۔ خصوصاً خشک ٹھنڈی ہوا میں اکثر پیشاب خطا ہو جاتا ہے۔ تقاطر بول کا عارضہ بھی ہے۔ مریض ہر وقت موہوم اندیشوں میں ڈوبا اور ناخنوں کو چباتا رہتا ہے۔

پہلا نسخہ:

اگنیشیا ۳۰ روزانہ صبح شام دو ہفتوں میں کوئی فرق محسوس نہیں۔

دوسرا نسخہ:

پوڈوفائیلم ۳۰ روزانہ صبح ایک خوراک۔ ہفتہ بھر کھانے کے بعد معمولی افاقہ ہوا۔

تیسرا نسخہ:

کلکریا کارب ۳۰ ہر روز صبح تین ہفتے بعد خاطر خواہ افاقہ ہوا۔ دوا کی طاقت بڑھا دی دو ہفتے اسے کلکریا کارب ۲۰۰ روزانہ صبح استعمال کرائی گئی۔ مریض کی کانچ نکلنی بند ہو گئی۔ مثانے کی کمزوری کے لئے اسے کاسٹیکم ۳۰ دی گئی۔ وہ تکلیفیں بھی کچھ عرصہ بعد ختم ہو گئیں۔

کیس نمبر ۸۲

نام: ممتاز بیگم

عمر: ۵۲ سال

مریضہ کے چہرے پر ایگزیمہ تھا ایلوپیتھک ڈاکٹر نے کارٹی زون مرہم لگانے کو کہا۔ مریضہ نے جب یہ مرہم استعمال کی تو اسے ایگزیمہ تو ٹھیک ہو گیا لیکن چند ہی ہفتوں میں اس کا وزن دس کلو کم ہو گیا۔ بھوک بالکل ختم ہو گئی اور قبض رہنے لگا پیشاب سیاہی مائل زرد خراش دار اور

بد بودار ہوگیا۔ تلی اور جگر بڑھ گئے اور معدے میں شدید قولنجی درد ہونے لگا۔ غرضیکہ کارٹی زون مرہم نے مریضہ کا سارا نظام تلپٹ کر کے رکھ دیا۔ اس لئے فیصلہ کیا کہ مریضہ کو پہلے اس کی مزاجی دوا دینی چاہیے۔

مریضہ اپنی بیماری کی علامات تو بڑی روانی سے بتاتی تھیں۔ لیکن ذہنی اور مخصوص علامات بڑی مشکل سے تلاش کرنے پڑے۔ مریضہ کی ایک ذہنی علامت بڑی واضح تھی کہ اپنا حال بتاتے ہوئے بار بار رو پڑتی تھیں۔ اس کی بہن نے بتایا کہ بیماری نے اسے اتنا مورکھ بنا دیا ہے کہ اسے کسی سے پیار نہیں رہا صرف اپنی ذات سے محبت ہے۔ مریضہ کو سردی زیادہ لگتی ہے۔ اکیلی بھی نہیں رہنا چاہتی لیکن لوگوں سے بات چیت کرنا بھی اسے ناگوار گزرتا ہے۔

ان علامات کے پیش نظر مریضہ کو سیپیا ۱۰۰۰ کی تین خوراکیں دی کہ ہر دوسرے دن صبح نہار منہ ایک خوراک کھائے۔ ایک ہفتہ بعد معلوم ہوا کہ خاصا افاقہ ہوا ہے۔ ایک ہفتہ دوبارہ یہی دوا استعمال کرائی گئی تمام تکلیفوں کی شدت کم ہوگئی۔ اب مریضہ کو صبح اور دوپہر کو سیونوتھس 3x اور شام کو نکس وامیکا ۳۰ دی جانے لگی۔ دو ہفتے بعد مریضہ تقریباً نارمل ہوگئی۔ دونوں دوائیں مزید دو ہفتے استعمال کرنے کو کہا اس کے بعد مریضہ شفایاب ہوگئی لیکن چند دن بعد اس کے چہرے کا ایگزیما دوبارہ شروع ہوگیا۔ ایگزیمہ میں سے شہد کے رنگ کا گاڑھا مواد نکلتا تھا جس کی پیڑیاں جم جاتی تھیں۔ گریفائیٹس ۳۰ کے دو ہفتے کے استعمال کے بعد مریضہ کا چہرہ صاف ہوگیا۔

کیس نمبر ۸۳

نام: حسینہ بانو

عمر: ۴۸ سال

<u>موجودہ شکایات:</u>

پانچ سال سے جوڑوں کا درد ہے۔ کندھے تو بالکل جکڑے ہوئے ہیں۔ بالوں کو کنگھی

نہیں کرسکتی۔دو پٹہ اوڑھنے میں بھی دقت ہوتی ہے۔

خاندانی حالات:

والد کو بھی جوڑوں کا درد رہتا تھا' البتہ والدہ اور دوسرے بھائی بہن اس عارضے سے محفوظ رہے ہیں۔

کلینیکل معلومات:

خون کے تجزیہ سے معلوم ہوا کہ خون میں رومیٹزم عنصر موجود ہے۔

عام اور مخصوص علامات:

مریضہ کو سردی زیادہ لگتی ہے۔خصوصاً بارش کے بعد بھیگ جانے سے تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔

پہلا نسخہ:

رسٹاکس ۶ صبح دوپہر شام دو ہفتے میں معمولی افاقہ ہوا حالانکہ اچھے خاصے افاقے کو توقع تھی۔

دوسرا نسخہ:

رسٹاکس ۳۰ روزانہ صبح ایک خوراک۔دو ہفتے بعد مزید معمولی افاقہ ہوا۔

مریضہ سے دوبارہ علامات اور حالات پوچھے دو نئی باتیں معلوم ہوئیں پہلی یہ کہ مریضہ کا گھر سیلن زدہ ہے۔ہر وقت اس میں نمی رہتی ہے۔اور دوسری یہ کہ ایک دفعہ وہ سردی کے موسم میں بارش میں گھر گئی تھی' اس کے سارے کپڑے بری طرح بھیگ گئے تھے اور خاصی دیر کے بعد کپڑے تبدیل کرسکی تھی جوڑوں کا درد اس واقعے کے چار پانچ روز بعد شروع ہوا تھا۔ان نئی علامت کی بنا پر رسٹاکس بند کردی۔

تیسرا نسخہ:

ڈلکامارا ۳۰ صبح شام تجویز کی۔ایک ہفتہ بعد خاصا افاقہ ہوا۔دوا کم کردی لیکن رومیٹزم

نیٹر کے پیشِ نظر دوبارہ رسٹاکس ۳۰ صرف صبح کے وقت کھانے کو دی ساتھ ہی اسے کہا کہ بہتر ہوگا اگر وہ گھر تبدیل کرے یا ایسا بندوبست کرے کہ گھر میں نمی نہ رہے۔ کچھ عرصہ بعد مریضہ کی تکلیف تقریباً ختم ہوگئی۔ اسے کہا گیا کہ رسٹاکس ۳۰ بھی کبھی کبھی کھالیا کرے۔ کیونکہ رومیٹزم کا درد آسانی سے پیچھا نہیں چھوڑتا۔

کیس نمبر ۸۴

نام: شہلا

عمر: ۴۴ سال

موجودہ شکایات:

تقریباً دس سال سے آدھے سر کے درد میگرین میں مبتلا ہے۔ درد کا دورہ عموماً صبح صبح شروع ہوتا ہے۔ اور تین دن رہتا ہے۔ درد کا مرکز دائیں آنکھ کے اوپر ہوتا ہے۔ درد کے دوران مریضہ کو شدید متلی اور قے بھی ہوتی ہے۔

کلینیکل معلومات:

گلا اور سینہ صاف ہیں۔ نظر ٹھیک ہے۔ پھیپھڑوں اور دل کی کارکردگی نارمل ہے۔ نبض ۷۶ اور بلڈ پریشر ۱۲۵/۸۰ ہے۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ مریضہ کو سردی زیادہ لگتی ہے۔ ہاتھ پاؤں ہمیشہ ٹھنڈے رہتے ہیں۔

۲۔ پسینہ زیادہ تر سر اور ماتھے پر آتا ہے۔ سر کو ڈھانپ نہ رکھے تو جلدی زکام لگ جاتا ہے۔

۳۔ دورے کے دوران روشنی بری لگتی ہے۔ آنکھیں کھولنے پر چکر آتے ہیں۔

۴۔ مریضہ کا حافظہ کمزور ہے اور طبیعت اداس رہتی ہے۔

پہلانسخہ:

سلیشیا ۲۰۰ چار خوراک دو دنوں کے وقفے سے ایک خوراک اور باقی دنوں میں ولیڈا کمپنی کی بنی ہوئی دوا ہائیڈور D-4 ہر صبح دو گرین ناشتے کے بعد کھائے۔ ایک ہفتہ بعد مریضہ کو پھر میگرین کا دورہ پڑا لیکن اس کی شدت کم تھی ایک ہفتہ کوئی دوا نہ دی، مریضہ نے بتایا کہ طبیعت پہلے سے بہتر ہے لیکن کمزوری کے باعث جلدی تھک جاتی ہے۔ کمر بھی بہت کمزور ہے۔

دوسرانسخہ:

ہفتے کے دوران پھر دورہ پڑا لیکن وہ صرف دو دن رہا اور اس دوران قے نہیں ہوئی۔ مریضہ کو دو ہفتے بعد دوبارہ سلیشیا ایک ہزار کی ایک خوراک دی، آرٹس ورسیکلر بھی استعمال کرایا دوروں کی شدت تو کم ہو گئی لیکن وہ ختم نہ ہوئے۔ مزید حال معلوم کرنے کے لئے مریضہ کے شوہر کو بلایا۔ اس نے بتایا کہ مریضہ کے دورے کی شدت کے وقت وہ اپنے دفتر میں ہوتا ہے اس لئے زیادہ معلومات فراہم نہیں کر سکتا البتہ ایک بات اس نے ضرور نوٹ کی ہے کہ اگر مریضہ کے آس پاس کوئی شخص سگریٹ پی رہا ہو تو اس کے دھوئیں اور بو سے مریضہ کی تکلیف بڑھ جاتی ہے اسلئے اس نے گھر میں سگریٹ پینا بند کر دیا ہے۔ اگر اس کے کپڑوں سے سگریٹ کی بو آ رہی ہو تو مریضہ کو متلی ہونے لگتی ہے۔

تیسرانسخہ:

نئی علامت کے پیشِ نظر مریضہ کو ایک دن صبح اگنیشیا ۲۰۰ دوسرے دن فاسفورس ۲۰۰ کھانے کو دی، ہفتہ بھر کوئی درد نہیں ہوا۔ لیکن ایک ہفتہ کے بعد ہلکا سا دورہ پڑا۔ یہی دوائیں جاری رکھیں گئیں۔ افاقہ ہوتا رہا۔ پھر ایک ہفتہ درد نہیں ہوا، دو ہفتے سادہ گولیاں دی گئیں۔ اس دوران بھی خیریت رہی تیسرے ہفتے پھر میگرین کا دورہ پڑا لیکن بہت ہی معمولی متلی اور قے نہیں ہوئی۔

چوتھانسخہ:

وہی دوائیں دوبارہ دی گئیں ایک ہفتہ بعد دو ہفتے کے لئے ایک صبح سلیشیا ۲۰۰ دوسرے

دن صبح نکس وامیکا ۲۰۰ استعمال کرایا گیا ایک ماہ بعد مریضہ نے آ کر بتایا کہ اب وہ بفضل خدا بالکل ٹھیک ہوگئی ہے۔

کیس نمبر ۸۵

نام: نورین جمیل

عمر: ۲۶ سال

موجودہ شکایات:

ذہنی توازن کا بگاڑ۔ مریضہ میرے ایک قریبی دوست کی بہو تھی اس کے اصرار پر مریضہ کو دیکھنے گیا۔ وہ میلے کچیلے بستر پر لیٹی ہوئی لگا تار گھر والوں کے خلاف بڑبڑا رہی تھی۔ اس کا چہرہ زرد گال پچکے اور بال بکھرے ہوئے تھے، زبان پر میل کی تہہ جمی تھی، آنکھیں پتھرائی ہوئی تھیں۔ ہاتھوں سے ادھر ادھر اشارے کرتی یا پھر بستر کو نوچتی تھی اسے اپنے کپڑوں یا بستر کا بالکل خیال نہ تھا، کبھی کبھی احمقانہ انداز میں ہنسنے لگتی۔ اس کی باتوں میں کوئی ربط نہ تھا اور نہ ہی وہ میرے سوالوں کا جواب دینے کے لئے تیار تھی۔

خاندانی حالات:

۱۔ مریضہ کے دونوں والدین ذہنی طور پر معذور رہے تھے۔

۲۔ باربار کے حمل اور گھر کے کام کاج نے اس کی صحت تباہ کر کے رکھ دی تھی۔

۳۔ تنگدستی کے باعث مریضہ مناسب علاج اور آرام سے محروم تھی، مریضہ کو ہسپتال میں سکون آور ادویہ دی گئیں لیکن وہ مؤثر ثابت نہ ہوئیں۔ کسی ذہنی امراض کے ماہر سے پرائیویٹ طور پر علاج کرنا ان کے بس نہ تھا۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ مسلسل بڑبڑانا اور بولنا۔

۲۔ اپنے ستر کا خیال نہ رکھنا بلکہ بے حیائی کی باتیں اور اشارے کرنا۔

۳۔ بستر کو نوچتے رہنا۔

پہلا نسخہ:

۱۔ ہائیوسیامس ۱۰۰۰ دو خوراک۔ چار دنوں کے وقفے سے ایک خوراک۔

۲۔ پیسی فلورا Q اور ایونیا سٹائیوا Q دس دس قطرے صبح شام۔ ایک ہفتہ بعد مریضہ کے شوہر نے آ کر بتایا کہ دوا کھانے کے تھوڑی ہی دیر بعد مریضہ کو نیند آ گئی اور وہ تقریباً آٹھ گھنٹے سوتی رہی دو ہفتوں میں پہلی بار اسے گہری نیند آئی۔ مریضہ کو ہر ہفتہ ہائیوسیامس ۱۰۰۰ کی ایک خوراک دی گئی پیسی فلورا Q اور ایونیا سٹائیوا Q بھی جاری رہیں تین ماہ بعد مریضہ کی طبیعت بالکل سنبھل گئی۔ لیکن مریضہ کی نقاہت کے پیش نظر اس کے شوہر سے کہا گیا وہ ایک سال ضبط نفس اور خاندانی منصوبہ بندی پر عمل کرے۔ اس بات کو بیس برس ہو گئے۔ مریضہ کو دوبارہ تکلیف نہیں ہوئی۔

کیس نمبر ۸۶

نام: ممتاز خان

عمر: ۴۳

موجودہ شکایات:

آٹھ سال سے چنبل میں مبتلا ہے۔ عارضہ کندھوں سے شروع ہو کر دو ماہ کے عرصے میں تمام جسم پر پھیل گیا۔ ماہر امراض جلد سے کافی عرصہ ایلو پیتھک علاج کرایا ہے اور ہومیو پیتھی کی دوائیں بھی کھائی ہیں لیکن صرف عارضی فائدہ ہوتا ہے ادھر دوا یا مرہم ختم ادھر بیماری دوبارہ آ موجود ہوئی۔

خاندانی حالات:

خاندان میں کسی کو یہ عارضہ نہیں ہوا۔

گزشتہ بیماریاں:

بچپن میں خسرہ نکلی تھی اور ایک دفعہ ٹائیفائیڈ بھی ہوا تھا جن کا علاج ایلوپیتھک دواؤں سے کیا گیا۔ بچپن میں چیچک کا ٹیکہ بھی لگا تھا۔

عام اور مخصوص علامات:

مریض کو گرمی زیادہ لگتی ہے۔ اور اسے کھلی ہوا میں بیٹھنا پسند ہے۔ مزاجاً مریض چڑ چڑا ہے پیاس کوئی خاص نہیں ہے۔

پہلا نسخہ:

آرس آیوڈائڈ ۳ صبح شام۔ یہ دوا دو ہفتے جاری رکھی گئی لیکن کوئی قابل ذکر افاقہ نہیں ہوا۔ خارش بھی بدستور رہی۔

دوسرا نسخہ:

سلفر ۶ صبح شام' ایک ہفتہ۔ خارش تو تقریباً ختم ہو گئی لیکن چنبل کو کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ چنبل کی دوسری ادویہ بوریکس۔ لائیکو۔ آرس۔ کلکیر یا فائیٹو لا کا یا کرائی سیروینیم وغیرہ میں سے کوئی دوا دینے سے قبل مریض کی علامات کا دوبارہ جائزہ لینے کا فیصلہ کیا۔ مریض سے مزید پوچھ گچھ کرنے پر مندرجہ ذیل علامات سامنے آئیں۔

۱۔ مریض بزدل ہے۔
۲۔ چڑ چڑا ہے بہت جلد ناراض ہو جاتا ہے۔
۳۔ ذرا سی کوئی بات ہو تو رو پڑتا ہے۔
۴۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر بہت زیادہ توجہ دیتا ہے۔
۵۔ کھلی ہوا میں خوش رہتا ہے۔

تیسرا نسخہ:

ان علامات کے پیش نظر مریض کو پلسٹیلا ۳۰ کی بارہ خوراکیں دیں کہ روز صبح شام ایک خوراک کھائے۔ اگر چہ کینٹ کے نزدیک پلسٹیلا چنبل کی دوسرے درجے کی دوا ہے لیکن چونکہ پہلے درجہ کی دوائیں بے اثر ثابت ہو رہی تھیں اور یہ مریض کی مزاجی دوا معلوم ہوئی اس لئے تین ہفتے بعد مریض نے بتایا کہ اسے اچھا خاصا افاقہ ہو رہا ہے۔ وقفے وقفے سے پلسٹیلا ۳۰ جاری رہی ایک مقام پر آ کر افاقہ رک گیا۔ تو مریض کو دوبارہ آرس آئیوڈائڈ دی جانے لگی۔ ساتھ ہی اسے کہا کہ وہ روزانہ کاڈلیور آئل کا ایک چمچہ پیا کرے۔ تین ہفتے بعد مریض نے آ کر بتایا کہ اس کا جسم تقریباً صاف ہو چکا ہے۔ دوا بند کر دی گئی۔

کیس نمبر ۸۷

نام: عبدالحمید

عمر: ۳۸ سال

گذشتہ دس بارہ سال سے پیٹ کے دائیں طرف وقفے سے شدید درد کے دورے پڑتے ہیں۔ ایک ڈاکٹر نے کہا جگر خراب ہے اس کا علاج ہوتا رہا۔ ایک اور ایلو پیتھک ڈاکٹر نے خیال ظاہر کیا کہ آنتوں میں کوئی نقص ہے۔ اس کی دوائیں کھاتا رہا لیکن درد بدستور جاری رہا اس کے بعد اس کے زائدہ (اپنڈیکس) کا علاج کیا گیا لیکن نتیجہ صفر رہا۔ مریض کی تبدیلی کراچی ہو گئی وہاں سے اسے ہسپتال میں داخل کر لیا گیا تا کہ صحیح تشخیص ہو سکے۔ ایک ہفتے بعد اسے بتایا گیا کہ بڑی آنت کولن میں خرابی ہے۔ لیکن مجوزہ دوائیں کچھ اثر نہ دکھا سکیں۔

مریض سے پوچھ گچھ کے دوران معلوم ہوا کہ درد کا دورہ عموماً جذباتی ہیجان، بحث مباحثے یا کسی پریشانی کے بعد پڑتا ہے۔ پیچھے کی طرف جھکنے سے افاقہ ہوتا ہے اس علامت پر اسے ڈائیوسکوریا دی گئی لیکن وہ بھی بے اثر رہی۔ مزید سوال جواب کے بعد مریض کی مندرجہ ذیل

علامات سامنے آئیں۔
مزاج چڑچڑا ہے۔ کسی چیز میں کوئی دلچسپی نہیں رکھتا۔ ہر وقت اسے کوئی نہ کوئی تشویش لگی رہتی ہے۔ سردی زیادہ لگتی ہے۔ پیاس نارمل ہے۔ دودھ پینے' پھل کھانے اور فاقہ کرنے سے اضافہ ہوتا ہے۔ پسینہ صرف گردن کی پشت پر آتا ہے۔ مریض پانچ بھائی بہنوں میں سب سے چھوٹا تھا۔ باپ اس سے بہت پیار کیا کرتا تھا۔ لیکن وہ ابھی پندرہ سال کا تھا کہ والد کا انتقال ہو گیا۔ اسے تعلیم ادھوری چھوڑ کر معمولی کام کاج کرنا پڑا۔ باہر کی دنیا سے جب واسطہ پڑا تو اسے محسوس ہوا کہ دنیا بڑی خودغرض اور مکار ہے اور معاشرے میں ہر طرف بے انصافی پھیلی ہوئی ہے۔ اس میں باغیانہ خیالات جنم لینے لگے رفتہ رفتہ وہ ضدی بے ادب اور نافرمان بن گیا اسے یہ احساس رہنے لگا کہ اس کے دشمن اسے ذلیل اور ختم کرنا چاہتے ہیں۔ اپنی خودسری اور ضد کے سبب وہ کہیں بھی ٹک کر کام نہ کر سکا۔

ان سب علامات سے چائنا کی نشاندہی ہوتی تھی۔ چنانچہ اسے ایک ہفتہ چائنا ۳۰ روزانہ صبح کھانے کو دی' جس کے بعد چائنا ۲۰۰ کی چھ خوراکیں دی گئیں کہ ایک دن چھوڑ کر کھائے۔ ان دو ہفتوں کے دوران مریض کو درد کا دورہ نہیں پڑا۔ اب مریض کو چائنا ۱۰۰۰ کی دو خوراک دی کہ سات دن کے وقفے سے کھائے۔ مریض دو ماہ بعد آیا اور بتایا کہ اب بالکل ٹھیک ہے۔

کیس نمبر ۸۸

نام: رشید احمد خان

عمر: ۵۲ سال

موجودہ شکایات:

۱۔ گزشتہ دس پندرہ سال سے کھانسی ہے۔

۲۔ دائیں کان سے بدبودار پیپ آتی ہے۔

۳۔ دائیں کولہے پر اکثر دانے نکل آتے ہیں۔

۴۔ پپوٹوں پر بار بار گوہانجیاں نکلتی ہیں۔

خاندانی حالات:

مریض کے والد ایک عرصے سے مزمن کھانسی میں مبتلا رہے اور آخر اسی کے باعث فوت ہوئے۔ مریض کی والدہ یا دوسرے بھائی بہنوں کو کسی قسم کا مزمن عارضہ نہیں ہوا۔

کلینیکل معلومات:

سینے کے ایکسرے اور دوسرے معائنوں سے معلوم ہوا کہ مریض کو ٹی بی نہیں ہے البتہ پھیپھڑوں میں ہوا کی نالیاں کمزور ہو چکی ہیں۔ کان کے پردے میں چھوٹا سا سوراخ ہے۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ مریض نہایت فرض شناس اور ایماندار ہے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر بہت زیادہ توجہ دیتا ہے۔

۲۔ ہٹ کا پکا ہے۔

۳۔ تسلی اور ہمدردی کا اظہار ناگوار گزرتا ہے۔

۴۔ سردی زیادہ لگتی ہے۔ خصوصاً سر کو اور پسینہ بھی سر پر زیادہ آتا ہے۔

۵۔ پاؤں کی انگلیوں کی درمیانی جگہ کچی ہو جاتی ہے۔ پاؤں کا پسینہ بدبودار ہوتا ہے۔

مریض کی تقریباً تمام علامات سے سلیشیا کی نشاندہی ہوتی تھی اگرچہ تسلی اور ہمدردی کے اظہار سے ناگواری نیٹرم میور میں زیادہ پائی جاتی ہے لیکن نیٹرم میور کا مزاج گرم ہے اس لئے مریض کو سلیشیا ۲۰۰ ایک ہفتہ ہر روز صبح کھانے کو دی مریض کی کھانسی کم ہو گئی لیکن پیپ بدستور جاری رہی مریض سے کہا گیا کہ یہی دوا اب ایک دن چھوڑ کر کھائے۔ دو ہفتے بعد مریض کی کھانسی تقریباً ختم ہو گئی۔ کان سے پیپ بہنا بھی کم ہوا۔

دوسرا نسخہ:

سلیشیا ۱۰۰۰ ہر ہفتے ایک خوراک ۔ ایک ماہ بعد مریض کو کھانسی اور پیپ دونوں سے چھٹکارا مل گیا۔ مریض کو ہدایت کی گئی کہ وہ کھٹی اور گلے میں خراش پیدا کرنے والی چیزوں سے پرہیز کرے اور دائیں کان میں روئی رکھے تا کہ باہر سے گرد وغبار یا جراثیم اندر نہ جا سکیں۔

کیس نمبر ۸۹

نام: کلثوم بیگم

عمر: ۵۰ سال

موجودہ شکایات:

۱۔ ہر وقت تشویش اور تناؤ۔

۲۔ دن رات دل کی دھڑکن تیز۔

۳۔ معدے میں جلن اور درد۔ کھانا کھانے کے بعد اپھارہ۔

۴۔ تیزابیت زیادہ ہے۔

۵۔ وزن روز بروز کم ہو رہا ہے۔

خاندانی حالات:

والدین کی صحت ٹھیک ہے۔ کسی کو معدے کی تکلیف نہیں ہے۔

گزشتہ بیماریاں:

بچپن میں ٹائیفائیڈ ہوا تھا جس کا علاج ایلو پیتھک دواؤں سے کیا گیا۔ معدے میں جلن

اور درد کی تکلیف پچھلے چھ ماہ سے ہے۔

کلینیکل معلومات:

معدے میں زخم ہے۔ معدے میں تیزاب زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ لبلبہ (پنکریس) بھی ذرا ذرا متورم ہے۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ مریضہ کو ہر وقت کوئی نہ کوئی تشویش رہتی ہے۔

۲۔ مزاج چڑچڑا ہو گیا ہے۔ ہر وقت تیوری چڑھی رہتی ہے۔

پہلا نسخہ:

ایٹروپین سلف ۳ صبح۔ شام کو آئرس ورسیکلر ۶ ۔ایک ہفتہ۔ معمولی افاقہ۔

دوسرا نسخہ: صبح لائیکوپوڈیم ۳۰۔ شام کالی بائیکروم ۳۰۔

پرہیز: کھٹی چیزیں۔ مرچ مصالحے اور دیر ہضم اشیاء۔

ایک ہفتہ بعد مریضہ نے بتایا کہ دل کی دھڑکن اور اپھارہ کم ہوا اور معدے کی جلن اور درد میں افاقہ ہوا ہے۔ مزید ایک یہی دوائیں جاری رکھی گئیں لیکن افاقہ پہلے جتنا ہی رہا۔

تیسرا نسخہ:

صبح سلفیورک ایسڈ ۳۰ شام نکس وامیکا ۳۰ دو ہفتے بعد مریضہ کی طبیعت سنبھلنے لگی۔ مزید پندرہ دن یہی دوائیں جاری رکھی گئیں۔ مریضہ کی حالت بہت بہتر ہو گئی۔ اب اس سے کہا گیا کہ ایک دن صبح سلفیورک ایسڈ ۳۰ کھائے دوسرے دن صبح نکس وامیکا ۳۰۔ ایک ماہ بعد مریضہ کی

تمام شکائتیں دور ہو گئیں۔ رخصت کے وقت اسے کہا گیا کہ پرہیز بدستور جاری رکھے اور دودھ کا استعمال زیادہ کرے۔

کیس نمبر ۹۰

نام: محمد عالم

عمر: ۴۵ سال

ایک دن ایک مریض نام محمد عالم تشریف لائے اور کہا کہ انہیں عرصہ سے پیشاب کی تکلیف ہے۔ رک رک کر آتا ہے کبھی کبھی جلن بھی ہوتی ہے اور ٹیس بھی اُٹھتی ہے۔ اینٹی بیاٹک اور دوسری دواؤں کے کورس کئے ہیں۔ لیکن تکلیف ختم نہیں ہوئی۔ مختلف ٹسٹوں اور معائنوں سے معلوم ہوا ہے کہ پیشاب کی نالی میں رسولی ہے ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ وقتی طور پر تو درد اور رکاوٹ کم کی جا سکتی ہے لیکن مکمل علاج کے لئے آپریشن کرنا ضروری ہے۔

مریض آپریشن کرانے سے گھبراتا ہے۔ اسے ڈر ہے کہ اس کی مردانگی کمزور ہو جائیگی۔ مریض کا رنگ زرد جسم بھاری اور بیماری کے باعث مزاج چڑ چڑا ہو چکا تھا۔ اس میں خون کی کمی بھی معلوم ہو رہی تھی۔

پہلا نسخہ:

کلکریا فلور 200x ہر روز صبح ایک خوراک۔ ایک ہفتہ دوا استعمال کرنے کے بعد کوئی فرق محسوس نہیں ہوا۔

دوسرا نسخہ:

کلیمٹس ایرکٹا ۳۰ ہر روز نہار منہ۔ کینتھرس ۳۰ ہر روز شام کھانے سے آدھ گھنٹہ قبل۔

ایک ہفتہ بعد ان دواؤں سے درد اور جلن کو افاقہ ہوا۔ لیکن رکاوٹ جاری رہی۔

تیسرا نسخہ:

کونیم میک ۳۰ ہر روز صبح۔ ایک ہفتہ۔ تیسرے ہفتے مریض کو سادہ گولیاں دی گئیں۔ پھر اس کے مثانے اور پیشاب کی نالیوں کی سونوگرافی کرائی تو پتہ چلا کہ رسولی پہلے سے 10% کم ہوئی ہے۔

چوتھا نسخہ:

اپی لینم ۶ ہر روز دن میں تین بار۔ سات دن بعد مریض کو خاصہ افاقہ ہوا۔ ایک ہفتہ مزید یہی دوا جاری رکھی گئی۔

پانچواں نسخہ:

کونیم میک ۱۰۰۰ صرف ایک خوراک۔

چھٹا نسخہ:

دو ہفتے بعد مریض کو دوبارہ اپی لینم ۶ دی گئی۔ دن میں صرف ایک بار۔ پندرہ دن بعد مریض نے آ کر بتایا کہ اب وہ بالکل ٹھیک ہو گیا ہے۔ ایک ماہ بعد سونوگرافی کرائی رسولی غائب ہو چکی تھی۔

کیس نمبر ۹۱

نام: غلام محمد

عمر: ۴۸ سال

موجودہ شکایات:

گھٹنے کا درد، دو سال قبل پاؤں پھسلنے سے گر پڑے تھے۔ گھٹنے میں شدید چوٹ آئی۔ درد کے علاوہ گھٹنا کمزور بھی ہے۔ ہسپتال کی دوائیں بھی کھائی ہیں اور دیسی علاج بھی کیا ہے لیکن خاطر خواہ افاقہ نہیں ہوا۔ مایوسی کے باعث افسردگی رہتی ہے۔

گزشتہ بیماریاں:

مریض پر اکثر افسردگی کے دورے پڑتے رہے ہیں۔ جو مختلف دوائیوں سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

کلینیکل معلومات:

گھٹنے میں معمولی سوجن ہے اور شکل بھی خراب ہے لیکن اور کوئی خرابی نظر نہیں آئی۔

عام اور مخصوص علامات:

مریض کو گرمی کے مقابلے میں سردی زیادہ لگتی ہے۔ لیکن اس کے باوجود ٹکور سے درد کو افاقہ نہیں ہوتا۔

پہلا نسخہ:

آرنیکا ۲۰۰ تین خوراک، صبح شام اور پھر صبح۔

دوسرا نسخہ:

کلکریا کارب ۱۰۰۰ ایک خوراک، صحت کی بحالی سے مایوسی کو کم کرنے کے لئے دی گئی۔

تیسرا نسخہ:

صبح پلسٹیلا ۳۰ شام روٹا ۳۰۔ مریض نے دو ہفتے یہ دوائیں استعمال کیں لیکن کوئی نمایاں

فائدہ نہیں ہوا۔ مریض سے مزید بات چیت کی اور درد کی نوعیت اور اس کے بڑھنے کے وقت اور حالت کے بارے میں پوچھا اس نے بتایا کہ اسے ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کسی نے گھٹنے کے گرد کس کر پٹی باندھ دی ہو۔ گھٹنے پر گرم پانی ڈالو تو درد بڑھتا ہے بات چیت کے دوران مریض اپنے گھٹنے، درد اور سابقہ معالجوں کو بلا جھجک گالیاں دیتا رہا۔ معلوم ہوا کہ بدزبانی اس کی پرانی عادت ہے۔ ان علامات کے پیش نظر اسے انا کارڈیم ۱۰۰۰ کی تین خوراکیں دی گئیں۔ کہ صبح، شام اور پھر صبح کو کھائے اور ایک ہفتہ بعد آ کر حال بتائے مریض اگلے ہفتہ آیا تو بتایا کہ اسے روپے میں چالیس پیسے آرام ہے۔ اور طبیعت بھی پہلے سے بہتر ہے۔ اسے پلسٹیلا ۳۰ کی چھ خوراکیں دیں کہ ہر صبح ایک خوراک کھائے اور شام کو روٹا ۳۰ کھائے اور اگر تکلیف باقی ہو تو آ جائے۔

چوتھا نسخہ:

مریض نے اگلے ہفتہ بتایا کہ مزید افاقہ ہوا ہے چنانچہ دوا جاری رکھی گئی۔ دو ہفتے بعد وہ شفایاب ہو گیا۔

کیس نمبر ۹۲

نام: عبدالودود

عمر: ۵۵ سال

موجودہ شکایات:

۱۔ تشویش اور تناؤ۔

۲۔ دن رات دل کی دھڑکن تیز۔ سارے بدن میں جھرجھری۔

۳۔ وزن کم ہو رہا ہے۔

۴۔ کھانے کے بعد پیٹ میں اپھارہ، ریاح، درد اور جلن کمر میں بھی درد۔



گزشتہ بیماریاں:

پانچ چھ ماہ قبل معدے میں اچانک شدید درد اٹھا تھا اور قے بھی ہوئی۔ ایک ماہ ہسپتال میں رہا۔ ڈاکٹروں نے بتایا کہ اس کا لبلبہ (پنکریئس) متورم ہے۔ ان دواؤں سے تشویش اور اعصابیت بڑھ گئی۔

کلینیکل معلومات:

مریض کے معدے کے معائنے سے ظاہر ہوا کہ اس کے معدے میں زخم ہے۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ مریض مزاجاً چڑچڑا اور غصہ ناک ہے۔

۲۔ مریض کو سردی زیادہ لگتی ہے۔ پیاس نارمل ہے۔

۳۔ مریض چٹ پٹی غذا کا شوقین ہے۔

پہلا نسخہ:

نکس وامیکا ۳۰ صبح شام۔ دوپہر کو ایٹروپین سلف 3x۔ دو ہفتے کے لئے۔

پرہیز: مرچ مصالحے۔ زیادہ کھٹی، تلی ہوئی اور دوسری دیر ہضم چیزوں سے مکمل پرہیز۔ دودھ کا استعمال زیادہ۔ دو ہفتے بعد مریض کو اچھا خاصا افاقہ ہوا لیکن اپھارے اور ریاح کی تکلیف برابر رہی۔

دوسرا نسخہ:

صبح لائیکوپوڈیم ۳۰ شام کالی بائیکروم ۳۰ دو ہفتے۔

تیسرا نسخہ:

ایک دن صبح لائیکوپوڈیم ۳۰ دوسرے دن صبح کالی بائیکروم۔ پرہیز حسب سابق۔ مریض جسمانی طور پر مکمل طور پر شفایاب ہوگیا۔ ذہنی حالت بھی پہلے سے بہت ہوگئی۔

کیس نمبر ۹۳

نام: ساجد علی

عمر: ۵۰ سال

موجودہ شکایات:

ا۔ دل کے درد کا حملہ۔ مائیو کارڈیئل انفارکشن۔ سینے میں درد، بائیں بازو میں درد، گھٹن گھبراہٹ سانس کی تنگی اور بے چینی۔

خاندانی حالات:

والد کا انتقال دماغ کی شریان پھٹ جانے کے سبب ہوا اور والدہ کو دل پر چربی کے بگاڑ کے باعث وفات پائی۔

گزشتہ بیماریاں:

ایک سال قبل مریض کے دماغ کی رگ میں خراش آنے کے سبب رکاوٹ پیدا ہوگئی تھی۔ بایاں بازو اور بائیں ٹانگ سن ہوگئی۔ ان کی حرکت میں توازن نہ رہا۔ نظر بھی خراب ہوگئی۔ ایک کی بجائے دو دو نظر آنے لگیں۔ بلڈ پریشر 220/110 ہوگیا۔ تین چار ہفتے ہسپتال میں رہا کچھ نہ کچھ ٹھیک ہوا تو گھر آ گیا۔

کلینیکل معلومات:

دل بڑھ گیا ہے۔ اس کا درمیانی حصہ بے جان ہو چکا ہے۔ وہ حصہ حرکت نہیں کرتا۔ دل کے عضلات کو خون مناسب مقدار میں نہیں مل رہا۔ بلڈ پریشر 90/60 ہے۔

عام اور مخصوص علامات:

مریض بے چین طبیعت ہے۔ پیاس زیادہ لگتی ہے۔ سردی بھی زیادہ لگتی ہے۔ نفاست پسند ہے۔ نقاہت اور بیماریوں کے باوجود اس کے کپڑے ہمیشہ بے داغ اور صاف ہوتے ہیں۔

پہلا نسخہ:

صبح سپائی جیلیا ۳۰۔ دوپہر آرنیکا ۳۰۔ شام آرسینکم البم ۳۰۔

اضافی ہدایات: مریض مکمل آرام کرے۔ چکنائی۔ انڈے۔ سرخ گوشت بالکل بند۔ نمک کم۔ مرغی کا شوربہ یا گوشت ہفتے میں تین بار۔ وٹامن E کی ایک گولی روزانہ ناشتہ کے ہمراہ۔

ایک ہفتہ بعد مریض کی طبیعت ذرا سنبھل گئی۔ سانس کی حالت بھی پہلے سے بہتر ہو گئی۔

دوسرا نسخہ:

صبح سپائی جیلیا ۳۰

دوپہر اور شام کے کھانے کے بعد کریٹگس Q دس قطرے۔ کیکٹس Q دس قطرے ایک گھونٹ پانی کے ہمراہ۔

شام۔ آرسینیکم البم ۳۰ پرہیز اور اضافی ہدایات حسب سابق دو ہفتے بعد مریض آہستہ آہستہ روبصحت ہوتا ہو گیا۔

تھوڑا تھوڑا چلنے پھرنے بھی لگا۔ مزید دو ہفتے یہی دوائیں جاری رکھی گئیں۔ اس کے بعد سپائی جیلیا بھی بند کرادی گئی۔

تیسرا نسخہ:

صبح ناشتے سے قبل آرسینکم ۳۰۔ صبح ناشتے کے بعد کریٹیگس Q پندرہ قطرے۔

دوپہر کے کھانے کے بعد: کیکٹس Q دس قطرے۔

شام کے کھانے کے بعد: سٹروفینتھس Q دس قطرے۔

وٹامن E اور دوسری ہدایات بدستور جاری۔ ایک ماہ بعد آرسینیکم البم بھی بند کردی گئی۔ لیکن چونکہ اس کا دل خاصا خراب ہو چکا تھا اسلئے اس سے کہا گیا کہ کریٹیگس۔ کیکٹس اور سٹروفینتھس مزید دو ماہ جاری رکھے۔ سیر باقاعدہ کرے۔ مریض چار پانچ ماہ بعد اس قابل ہو گیا کہ نارمل زندگی گزار سکے۔ مریض کی نظر کے لئے۔

چوتھا نسخہ:

جیلسیئم ۲۰۰ ہر چوتھے دن ایک خوراک۔ مریض کا ڈپ لوپیا تین ماہ بعد بہتر ہو گیا۔

کیس نمبر ۹۴

نام: الطاف احمد

عمر: ۵۶ سال

موجودہ شکایات:

بائیں گھٹنے میں شدید درد سوجن، سرخی اور ادھ کھلی حالت میں اکڑاؤ۔ چونکہ اس ٹانگ کو ہلا نہیں سکتا اور ایڑی ایک ہی جگہ پڑی رہتی ہے۔ اس لئے ایڑی پر گنگرینی زخم بن گیا ہے۔ ہاتھوں کے جوڑ بے ڈھنگے اور کندھے منجمد ہو چکے ہیں۔

گزشتہ بیماریاں:

وریدیں اکثر پھولی رہتی تھیں ایک دفعہ اتنی خراب ہوئیں کہ اپریشن کرانا پڑا۔

کلینیکل معلومات:

۱۔ خون میں رومیٹزم عنصر موجود ہے۔

۲۔ پراسٹیٹ غدود بڑھا ہوا ہے جس کے باعث پیشاب کے قطرے گرتے ہیں۔

عام اور مخصوص علامات:

مریض سست مزاج ہے۔ پیٹ بڑھا اور ڈھلکا ہوا ہے۔ پیاس زیادہ لگتی ہے۔ حرکت کرنے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

پہلا نسخہ:

برائی اونیا ۲۰۰ صبح شام یہ اس لئے دی گئی کیونکہ اس کی تکلیف حرکت کرنے سے بڑھ جاتی تھی اور پیاس بھی زیادہ لگتی تھی۔ اور رومیٹک اکڑاؤ کے لئے بھی مفید ثابت ہوتی ہے۔ ایک

ہفتہ بعد اسے تھوڑا سا افاقہ محسوس ہوا۔

دوسرا نسخہ:

اس کے گھٹنے کے درد اور اکڑاؤ کو مزید کم کرنے کے لئے برائی اونیا ۲۰۰ ہر روز صبح ایک خوراک۔ شام کو روٹا ۳۰۔ دو ہفتے بعد مریض اس قابل ہو گیا کہ چھڑی کی مدد سے تھوڑا تھوڑا چل سکے۔ مزید دو ہفتے یہی دوائیں دی گئیں۔

تیسرا نسخہ:

اسکی پراسٹیٹ کم کرنے کے لئے ایک دن برائٹا کارب ۲۰۰ اور دوسرے دن کونیئم ۲۰۰۔ دو ہفتے کھانے کے لئے دیں۔

چوتھا نسخہ:

رسٹاکس ۲۰۰ روزانہ صبح۔ شام کو روٹا ۳۰۔ دو ہفتے کے بعد مریض کے گھٹنوں کا درد اور اکڑاؤ بہت کم ہو گیا۔

پانچواں نسخہ:

گھٹنے میں اتنی لچک آ گئی کہ وہ کبھی لاٹھی اور کبھی لاٹھی کے بغیر چل پھر سکتا ہے۔ کندھے بھی پہلے سے بہت بہتر ہیں البتہ ہاتھوں کے جوڑ مستقل طور پر بے ڈھنگے ہو چکے ہیں۔ گنگرینی زخم سیکیل کار کھانے اور زخم کو کیلنڈولا محلول سے صاف کرنے سے ٹھیک ہو گیا۔

کیس نمبر ۹۵

نام: رخسانہ

عمر: ۵۵ سال

موجودہ شکایات:

گردن کے مہروں میں درد۔ کمر میں درد۔ سر میں درد۔ قبض۔ پیشاب بار بار آتا ہے۔

گزشتہ بیماریاں:

تین سال کی عمر میں سرخ بخار ہوا تھا' اس کے والو میں سرسراہٹ بھی تھی۔ پیشاب میں البیومن آتا تھا۔ والدہ ضرورت سے زیادہ اس کی دیکھ بھال کرتی تھیں۔ کئی برس تک کام کاج نہیں کرنے دیا۔ بس ہر وقت کہتی آرام کرو۔

کلینیکل معلومات:

گردن کے مہروں کے درمیان فاصلہ کم ہو گیا ہے۔ خون کے معائنے میں کوئی غیر معمولی چیز نظر نہیں آئی۔

عام اور مخصوص علامات:

مریضہ اونچی لمبی دبلی پتلی خاتون ہے۔ ماہواری بند ہو چکی ہے۔ مریضہ کو کبھی سردی لگتی ہے اور کبھی گرمی کی لہریں اُٹھتی ہیں۔ مختلف وجوہات خصوصاً والدہ سے بے حد لگاؤ کے سبب شادی نہیں ہو سکی۔ دردرات کو زیادہ ہوتا ہے۔

پہلا نسخہ:

صبح رسٹاکس ۲۰۰' شام روٹا ۳۰۔ دو ہفتے۔ ساتھ ہی اسے کہا گیا کہ سرہانہ صرف ایک انچ اونچا رکھے' سخت بستر پر سوئے گردن جھکا کر زیادہ دیر کام نہ کرے۔ روزانہ آٹے کی بھوسی چوکر کا دلیا بنا کر کھائے۔ غذا ہلکی رکھے۔ بڑے گوشت سے پرہیز کرے دو ہفتے بعد مریضہ نے بتایا کہ گردن اور کمر کا درد پہلے سے بہتر ہے۔ قبض بھی نہیں رہی۔ مزید دو ہفتے یہی دوائیں جاری رہیں۔ مریضہ شفایاب ہو گئی۔ لیکن تین چار ماہ بعد دوبارہ آئی۔ اب اس کی دماغی حالت متوازن نہ تھی۔ وہ اس وہم میں مبتلا تھی کہ سارا زمانہ اس کا دشمن ہے اور اس کے قتل کے درپے ہے۔ بدن میں گرمی کی لہریں تیز ہو گئی ہیں۔ جو ناف سے اوپر کی طرف جاتی ہیں۔

دوسرا نسخہ:

لیکسیس ایک ہزار چھ خوراکیں۔ ہر ہفتہ ایک خوراک۔ باقی دنوں میں ہر روز صبح ایسڈ

فاس 6X دوماہ بعد مریضہ نارمل ہوگئی۔

کیس نمبر ۹۶

نام: اعجاز حسین

عمر: ۲۵ سال

مریض نوجوان کنوارہ ہے۔ پانچ چھ برس پہلے والدین کا انتقال ہوا۔ جس سے مریض کو شدید صدمہ پہنچا لیکن جیسا کہ کہتے ہیں وقت تمام زخم مندمل کر دیتا ہے۔ وہ رفتہ رفتہ ٹھیک ہوگیا۔ مریض کو سات آٹھ برس سے جلق کی عادت ہے جس کے سبب مردانہ عضو مخصوص کی رگیں اُبھر آئی ہیں۔ ایستادگی نہیں ہوتی منی بہت پتلی ہے۔ جنسی خواہش بہت تیز ہے۔ مگر ایستادگی نہیں ہوتی اگر ہوتی بھی ہے تو وہ بھی تھوڑی دیر بعد خود بخود ختم ہو جاتی ہے۔ مریض کو سردی زیادہ لگتی ہے۔ اور عموماً قبض رہتا ہے۔ چار پانچ ماہ بعد اس کی شادی ہونے والی ہے۔ جس کے لئے وہ خاصا نروس ہے۔

پہلا نسخہ:

اسٹی لیگو ۶۔ دن میں دو بار دو ہفتے بعد کچھ اس دوا کے اثر سے اور کچھ اپنے ارادے کی وجہ سے جلق میں کمی آ گئی۔

دوسرا نسخہ:

سٹفی سیگریا ۲۰۰ چھ خوراک ایک دن کھائے ایک دن ناغہ۔ بیہودہ جنسی خواہش کو کم کرنے اور مشت زنی کے اثرات کو زائل کرنے کی مجرب دوا ہے۔

تیسرا نسخہ:

لائیکو پوڈیم ۲۰۰ چھ خوراک ایک دن کھائے ایک دن ناغہ۔ لائیکو پوڈیم کمزور ایستادگی سرعت انزال اور دقیق منی کے عارضوں میں بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔

مریض سے کہا گیا کہ ان دواؤں کے ہمراہ روزانہ ایک گولی وٹامن ای کھائے۔ کھٹی چیزوں اور مرغن غذا سے پرہیز کرے نماز پابندی سے پڑھنا شروع کر دے۔ تاکہ اس کا دھیان جنسی خواہش پر مرکوز نہ رہے۔ اور ثواب بھی حاصل ہوتا رہے۔ مریض کو چاہیے کہ دل سے کمزوری کا خوف نکال دے۔ جتنی جھجک زیادہ ہوگی۔ کمزوری بڑھتی جائے گی۔ کیونکہ مردانہ کمزوری بڑی حد تک نفسیاتی ہوتی ہے۔ لائیکوپوڈیم ۲۰۰ اور نکس وامیکا ۲۰۰ باری باری ایک ماہ کھاتا رہا اس کے بعد یقین دلایا کہ اب اپنے آپ کو نارمل سمجھے اور بے خوف شادی کرے۔

کیس نمبر ۹۷

نام: عزیز النساء

عمر: ۵۰ سال

مریضہ کا قد درمیانہ رنگ سفید اور جسم موٹا ہے۔ عضلات ڈھیلے ڈھیلے ہیں پیٹ ڈھلکا ہوا ہے۔ گرمی زیادہ لگتی ہے۔ پیاس بھی بہت ہے۔ ایک ماہ سے یرقان میں مبتلا ہے۔ پیشاب کا رنگ ہلدی کی مانند زرد اور پاخانہ مٹیالا ہے۔ جگر کے آس پاس درد ہوتا ہے۔ دائیں شانہ کی ہڈی کے نیچے بھی درد اور جلن ہوتی ہے۔ سارے جسم پر شدید کھجلی رات کو بہت تنگ کرتی ہے۔

جگر کی کارکردگی کے ٹسٹ سے ظاہر ہوا کہ بندشی یرقان ہے۔ پتے کی سونوگرافی کرائی گئی تو معلوم ہوا کہ پتے میں بہت سی چھوٹی چھوٹی پتھریاں ہیں۔

پہلا نسخہ:

سلفر ۶ صبح شام ایک ہفتہ۔

دوسرا نسخہ:

مارگن ۳۰ صبح شام دو دن۔

چیلی ڈونیئم ۳۰ صبح شام پانچ دن۔

سھلی ختم ہوگئی پیشاب اور پاخانے کا رنگ معمول پر آنے لگا۔ چیلی ڈونیئم ۳۰ صبح شام جاری رکھی گئی۔ مریضہ سے کہا گیا کہ خوراک میں چکنائی بند کر دے۔ البتہ کبھی کبھی زیتون کا تیل تھوڑا سا استعمال کر سکتی ہیں۔ سرخ گوشت سے بھی مکمل پرہیز کرے۔ زیادہ تر ابلی ہوئی سبزیوں پر گزارہ کرے۔ مولی، گاجر، شلغم، ٹماٹر خوب کھائے۔

نمبر ۳ نسخہ:

کولسٹرینم سفوف 3x صبح اور دوپہر۔ چیلی ڈونیئم ۳۰ شام۔

تین ہفتے بعد مریضہ کو کسی قسم کی شکایت نہ رہی۔ اس سے کہا گیا کہ اپنا وزن کم از کم بارہ کلو کم کرے اور چکنائی سے پرہیز جاری رکھے۔ اگر پتے میں پھر کبھی درد ہو تو دوا کے لئے آجائے۔ مریضہ لوٹ کر نہیں آئی۔

کیس نمبر ۹۸

نام: راشد

عمر: ۱۸ سال

موجودہ شکایات:

دو ہفتے قبل گلا خراب ہوا اب تک گردن کی بائیں طرف کے غدود سوجے ہوئے ہیں۔ بائیں بغل اور چڈھوں کے غدود بھی بڑھے ہوئے ہیں۔

خاندانی حالات:

مریض کا والد چالیس برس کی عمر میں ہاجکن عارضے سے فوت ہوا تھا والدہ کو تپ دق نے موت کے منہ میں دھکیل دیا تھا۔

کلینیکل معلومات:

۱۔ سینہ کا ایکسرے نارمل ہے۔

۲۔ جبڑے کا ایکسرے بھی صاف ہے۔ کسی غدود میں پتھری نہیں ہے۔ دانتوں کی جڑوں میں کوئی خرابی نہیں ہے۔

۳۔ پال نبل ٹسٹ مثبت ہے۔

۴۔ ہاجکن کے عارضے کی کوئی علامت نہیں ہے۔

عام اور مخصوص علامات:

مریض کو گرمی زیادہ لگتی ہے۔ پانی بھی زیادہ پیتا ہے۔ پاؤں گرم رہتے ہیں جراب نہیں پہن سکتا۔ سردیوں میں کبھی کبھی پاؤں لحاف سے باہر رکھتا ہے۔

پہلا نسخہ:

ایلنتھس گلینڈ ولوسا ۳۰۔ صبح شام ایک ہفتہ۔ اگر لوزتین (ٹانسلز) کا ورم فالی کیولر ہو یا غدود سوجے ہوئے ہوں اور پال نبل ٹسٹ مثبت ہو تو ایلنتھس گلینڈ ولوسا بہت اچھا کام کرتی ہے۔ اس لئے بعض ڈاکٹر اس کے درخت کو شجر حیات کہتے ہیں۔ ایک ہی ہفتہ میں مریض کو خاصا افاقہ ہوا۔

دوسرا نسخہ:

سلفر ۳۰ روزانہ صبح ایک خوراک۔ یہ مریض کی مزاجی دوا تھی عارضے کے اعادہ کو روکنے کے لئے دی گئی۔ مریض کو مزید افاقہ ہوا۔ لیکن چند غدود ابھی سوجے ہوئے تھے۔

تیسرا نسخہ:

مرکیوریس وائی وس ۳۰ روزانہ صبح ایک خوراک۔ ایک ہفتہ۔ تین ہفتہ بعد مریض شفایاب ہو گیا۔

کیس نمبر ۹۹

نام: نرگس

عمر: ۵۲ سال

موجودہ شکایات:

۱۔ دائیں کولہے میں درد۔ قدم لینا دشوار۔

۲۔ دل کی دھڑکن تیز ہے۔ گرمی کی لہریں پیٹ سے اوپر کو اٹھتی ہیں۔

۳۔ ہاضمہ بھی خراب رہتا ہے۔

خاندانی حالات:

مریضہ ابھی چھوٹی تھی کہ والد کا انتقال ہو گیا۔ والدہ بھی اکثر بیمار رہتی تھیں۔ اس لئے نرگس ہی کو چھوٹے بھائی بہن اور والدہ کی دیکھ بھال کرنی پڑتی تھی۔ تھوڑی سی زمین تھی جس کی آمدن پر ان کی گزر بسر ہوتی تھی۔ کچھ عرصہ بعد والدہ بھی اللہ کو پیاری ہو گئیں۔ جب تک بھائی بہن اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے کے قابل نہ ہوئے نرگس شادی نہ کر سکی۔

گزشتہ بیماریاں:

۱۔ بچپن میں پولیو کا حملہ ہوا تھا۔ لیکن بروقت علاج کے سبب مفلوج ہونے سے بچ گئیں۔

۲۔ دو بار اعصاب شکستگی کا شکار ہوئی ہے۔

۳۔ دو سال قبل غسل خانے میں پھسل کر گر پڑیں۔ جس کے سبب کلائی کی ہڈی ٹوٹ گئی اور کولہے کے جوڑ پر شدید چوٹ آئی۔

کلینیکل معلومات:

۱۔ کولہے کے جوڑ کو چوٹ سے بہت نقصان پہنچا ہے۔

۲۔ ران کے عضلات کو جوڑ سے باندھنے والے تسموں (ٹنڈن) میں اکڑاؤ ہے۔

۳۔ آسٹیو آرتھرائیٹس شروع ہو چکا ہے۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ مریضہ درمیانے اور مضبوط جسم کی خاتون ہے۔

۲۔ اعصاب کمزور ہیں اپنی بیماری کے بارے میں پریشان رہتی ہے۔

۳۔ اونچی جگہوں اور ہوائی جہاز کے سفر سے گھبراتی ہے۔

۴۔ سردی زیادہ لگتی ہے۔ سر کو ہمیشہ گرم رکھنا چاہتی ہے۔

۵۔ پسینہ زیادہ تر سر اور چہرے پر آتا ہے۔

۶۔ سن ایاس شروع ہو چکا ہے۔

۷۔ کولہے کا درد یوں محسوس ہوتا ہے جیسے اس کے اندر پیپ بن رہی ہو۔

۸۔ درد صبح اور شروع چلنے میں بہت زیادہ ہوتا ہے۔

پہلا نسخہ:

صبح: رسٹاکس ۲۰۰

دوپہر: روٹا ۳۰

شام: کالی کارب ۳۰

دو ہفتے دوائیں استعمال کرنے کے بعد مریضہ کو افاقہ محسوس ہوا۔

دوسرا نسخہ:

۱۔ سلفر ۳۰ ایک خوراک۔

۲۔ لیکسیس ۱۰۰۰ تین خوراک دو دو دن کے وقفے سے۔ اس کے انقطاع حیض کے برے اثرات کو جن میں آسٹیو آرتھرائیٹس بھی شامل ہے۔ دور کرنے کے لئے لیکسیس دی گئی۔ اس سے اس کی گھبراہٹ اور دل کی دھڑکن کم ہو گئی۔ لیکن کولہے کے جوڑ کا درد ابھی باقی تھا۔

تیسرا نسخہ:

پہلا نسخے کی دوائیں دوبارہ دی گئیں۔ دو ہفتے بعد خاطر خواہ افاقہ ہوا۔ دوائیں اب صرف باری باری دی جانے لگی۔ ایک ماہ بعد مریضہ کا درد ختم ہو گیا اور وہ چلنے پھرنے لگی۔

کیس نمبر ۱۰۰

نام: احمد نواز خان

عمر: ۳۴ سال

ایک دن ایک اونچا لمبا ہٹا کٹا شخص آیا جس نے یمنی خنجر کی مانند مونچھیں رکھی ہوئی تھیں۔
کہا کہ میرا دایاں کندھا کام نہیں کرتا اس کی حرکت بھی محدود رہی ہے۔ اور درد بھی شدید ہوتا ہے۔
پانچ ماہ سے اس تکلیف میں مبتلا ہوں کئی ایک ڈاکٹروں کے پاس گیا ہوں۔ ایلوپیتھی کی بہت سی دوائیں خصوصاً بروفین کھا چکا ہوں لیکن آرام نہیں آیا۔ شکار کرنے سے رہ گیا ہوں باقی بھی کوئی کام اس بازو سے نہیں کر سکتا۔ سرجن کی رپورٹ سے معلوم ہوا کہ کندھا منجمد ہو رہا ہے۔ جوڑ کی ہڈی بھی ذرا سی بڑھ گئی ہے۔ تسمے (ٹنڈن) بے لچک ہو رہے ہیں۔
مریض سے کہا گیا کہ اس کا کندھا انشاءاللہ ٹھیک ہو جائے گا۔ لیکن مزاج میں استقامت کی ضرورت ہے۔ جلدی جلدی معالج بدلنے کی عادت ترک کرنی پڑے گی۔

پہلا نسخہ:

صبح: سنگیونیریا ۳۰

دوپہر: روٹا ۳۰

شام: کلکریا کارب ۳۰

دو ہفتے بعد مریض کو افاقہ محسوس ہونے لگا۔ مزید تین ہفتے یہی دوائیں جاری رکھی گئیں۔
اب مریض نے کہا کہ اب کندھے میں درد صرف ٹھنڈ میں اور صبح صبح ہوتا ہے۔

دوسرا نسخہ:

صبح: کلکریا کارب ۳۰

دوپہر: روٹا ۳۰

شام: رسٹاکس ۲۰۰

دو ہفتے بعد ۷۵ فیصد افاقہ ہوا۔

تیسرا نسخہ:

صبح: کاسٹیکم ۳۰

دوپہر: روٹا ۳۰

شام: رسٹاکس ۲۰۰

دو ہفتے بعد مزید افاقہ ہوا کندھے کی حرکت تقریباً نارمل ہوگئی۔

چوتھا نسخہ:

ایک دن صبح رسٹاکس ۲۰۰

دوسرے دن صبح روٹا ۳۰

دو ہفتے بعد مریض کا کندھا بالکل نارمل ہوگیا لیکن اس سے کہا گیا کہ موجودہ سیزن میں بندوق نہ چلائیں۔ تاکہ کندھے کو بحالی کے لئے پورا وقت مل جائے۔

کیس نمبر ۱۰۱

نام: فوزیہ

عمر: چوبیس سال

موجودہ شکایات:

۱۔ بلڈ پریشر

۲۔ بلڈ شوگر

خاندانی حالات:

مریضہ کے والدین زندہ ہیں اور ان کی صحت نارمل ہے۔ کسی کو فشار خون یا ذیابیطس کا

عارضہ نہیں ہے۔

گزشتہ بیماریاں:

شادی سے قبل مریضہ کی صحت قابل رشک تھی بچپن میں بھی کوئی شدید عارضہ نہیں ہوا۔

عام اور مخصوص علامات:

مریضہ کا رنگ سرخ وسفید ہے۔ وزن عمر اور قد کے لحاظ سے زیادہ ہے۔

۱۔ گرمی زیادہ لگتی ہے۔ مگر پیاس نارمل سے کم ہے دن بھر میں بمشکل دو تین گلاس پانی پیتی ہے۔ اگرچہ منہ اکثر خشک رہتا ہے۔

۲۔ مریضہ کو کھلی ہوا پسند ہے۔ بند کمرے میں گھبراہٹ ہوتی ہے۔

۳۔ حال بتاتے وقت مریضہ کی آنکھوں میں آنسو تیر رہے تھے۔

پہلا نسخہ:

پلسٹیلا ۲۰۰ روزانہ صبح۔

سائی زیجیئم جمبولینم Q دس دس قطرے دوپہر اور شام کے کھانے کے بعد ایک گھونٹ پانی کے ہمراہ۔

پرہیز: نمک اور گرم چیزیں بالکل کم کر دے۔ میٹھی چیزیں بند۔ چکنائی بھی بہت کم استعمال کرے۔ روزانہ ورزش کرے۔

دو ہفتے بعد خلافِ توقع مریضہ کا بلڈ پریشر کم نہ ہوا۔ حیرانی ہوئی کہ دوا علامات کے عین مطابق ہے تو فائدہ کیوں نہیں ہوا۔ ضرور کوئی رکاوٹ ہے۔ چنانچہ مریضہ سے گھریلو حالات کرید کر دریافت کئے تو بے اختیار رونے لگی۔ رو رو کر کہا کہ ساس بڑی سخت گیر اور جھگڑالو ہے۔ ہر وقت لعن طعن کرتی رہتی ہے۔ میرا کوئی کام اسے پسند ہی نہیں آتا۔ ہر بات میں کیڑے نکالتی رہتی ہے۔ شوہر بھی والدہ کے سامنے چپ رہتا ہے۔

مریضہ کو تسلی دی گئی کہ انشاء اللہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔ صرف ایک ماہ اپنا پتہ مارنا ہوگا

اب ظاہر ہو گیا کہ توہین اور بے عزتی کے شدید احساس نے ان عارضوں کو جنم دیا ہے۔

دوسرا نسخہ:

سٹفی سیگر یا ۲۰۰ ہر دوسری صبح ایک خوراک سائی زیجیئم Q حسب سابق۔ اسے مشورہ دیا گیا کہ تین چار ہفتے صبر سے کام لو۔ ہر وقت ساس کی تعریفیں کرواور اس سے کہو کہ آپ میری والدہ کی جگہ ہیں جو حکم آپ دیں گی اس پر پورا پورا عمل کیا جائے گا۔ آپ کی عزت واحترام میرا فرض ہے۔ آپ سے شفقت کی توقع کرتی رہوں گی۔

ایک ماہ بعد مریضہ آئی تو ہشاش بشاش تھی کہنے لگی کہ آپ کے مشورے نے تو میری ساس کو ایسا شیشے میں اتارا ہے کہ اب ہر جگہ میری تعریف کرتی ہے۔ خون میں شوگر کی مقدار بھی کم ہو گئی۔

تیسرا نسخہ:

پلسٹیلا ۲۰۰ ہر دوسرے دن صبح۔

سائی زیجیئم Q حسبِ سابق۔

اب ان دواؤں نے پورا اثر دکھایا تین ہفتے بعد مریضہ کا بلڈ پریشر نارمل ہو گیا۔ خون میں شوگر بھی تقریباً نارمل ہو گئی۔ دوائیں بند کرادی گئیں۔ البتہ مریضہ سے کہا گیا کہ پرہیز اور مشورے پر عمل جاری رکھے۔ تو دوا کی ضرورت نہیں پڑے گی۔

کیس نمبر ۱۰۲

نام: محمد انور

عمر: ۳۲ سال

ایک جواں عمر شخص، درمیانہ قد، مضبوط جسم لیکن چہرے پر ہوائیاں۔ پریشانی کے عالم میں آیا اور کہا سخت مصیبت میں ہوں۔ دو سال سے پیشاب کی نالی مبال (یوریٹر) میں پتھری اٹکی

ہوتی ہے۔ نہ نکلتی ہے نہ آرام سے رہنے دیتی ہے۔ کبھی کبھی تو ایسا درد ہوتا ہے کہ جان نکل جاتی ہے۔ بہت علاج کرایا ہے ڈاکٹر کہتے ہیں اس کا واحد علاج آپریشن ہے۔ میں تو ویسے بھی چاقو چھری دیکھ کر دہل جاتا ہوں۔ پھر یہ کہ میرے والد کے گردے میں پتھری تھی اسے بھی ڈاکٹروں نے مشورہ دیا کہ آپریشن کرالو، ورنہ گردے گل سڑ جائیں گے۔ یا کوئی اور خطرناک بیماری لگ جائے گی۔ میرے والد نے ان کی بات مان لی اور آپریشن کی میز پر لیٹ گئے۔ اور ایسے لیٹے کہ پھر اٹھنا نصیب نہ ہوا۔ آپریشن کی میز پر ہی اللہ کو پیارے ہو گئے۔ اس لئے مجھے آپریشن سے ڈر لگتا ہے۔ میں نے اسے سمجھایا کہ ڈرنے کی کوئی بات نہیں۔ موت برحق ہے چلتے پھرتے بھی آ سکتی ہے۔ اور آپریشن کی میز پر بھی۔ ہسپتالوں میں روزانہ سینکڑوں آپریشن ہوتے ہیں۔ لیکن موت صرف اسے آتی ہے جو اپنی زندگی کے دن پورے کر چکا ہوتا ہے۔ موت سے ڈرنا نہیں چاہیے۔ رہا آپریشن کا سوال تو وہ اس وقت کرانا چاہیے جب اور کوئی چارہ نہ رہ جائے۔ آپ انشاءاللہ دوا کھانے سے ہی ٹھیک ہو جائیں گے۔ جی نہ چھوڑیں ہمت نہ ہاریں۔

<u>پہلا نسخہ:</u>

صبح۔ بربیرس ولگریس ۳۰۔ بارہ خوراک

شام: لیتھئم کارب ۳۰۔ بارہ خوراک

<u>غذا:</u> ہلکی کھائیں۔ دودھ کا استعمال کم کریں۔ پانی زیادہ پیئیں۔ دو ہفتے بعد درد معمولی کم ہوا۔

<u>دوسرا نسخہ:</u>

صبح بربریلس ۳۰ شام: زین تھوریا آربوریا ۳۔

تین ہفتے کے بعد مریض مسکراتا ہوا آیا اور کہا کہ وہ تو نکل گئی۔ یہ دیکھئے تازہ ایکسرے کی رپورٹ۔ بس ایک دن سخت درد کے ساتھ پیشاب آیا اور پھر پتھری نکل گئی۔ آپ کا بہت شکر گزار ہوں کہ اس مصیبت سے نجات دلوائی۔ اب بتایئے کیا کروں۔ میں نے کہا پہلے تو اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کرو اور پھر دس غریبوں کو اپنے سامنے بٹھا کر کھانا کھلاؤ۔ اور ایک ہفتہ صبح کو بربریلس ۳۰

کھاؤاور شام کو آرنیکا ۳۰ اور بس۔

کیس نمبر ۱۰۳

نام: شازیہ

عمر: ڈھائی سال

یہ خاصا پیچیدہ کیس تھا۔ بچی دماغ کے التہاب (اینکے فیلائٹس) میں مبتلا فوجی ہسپتال میں انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں داخل تھی نہ اسے مطب میں لایا جا سکتا تھا اور نہ میرا وہاں جانا آسان تھا۔ بچی کی والدہ سے حالات دریافت کئے تو معلوم ہوا کہ اس وقت بچی بے ہوش ہے۔ پیشاب بند ہے۔ ڈرپ لگا ہوا ہے، پیٹ پھولا ہوا ہے خون میں سفید ذرے تقریباً ختم ہیں اور یورک ایسڈ کی مقدار بہت زیادہ ہوگئی ہے۔ سب لوگ کہتے ہیں کہ بچنے کی کوئی امید نہیں بس گھڑی دو گھڑی کی مہمان ہے۔ مزید تفصیل مانگی تو بتلایا کہ بچی کو آنتوں کا بخار ہوا تھا۔ (یعنی انٹرک فیور) ڈاکٹروں نے کوئی تیز دوا دی تو جگر متاثر ہو گیا اور یرقان کی علامات ظاہر ہونے لگیں۔ اس کے لئے دوا دی گئی تو بچی لیٹ گئی۔ ڈاکٹروں نے کہا کہ چھوت سر تک پہنچ گئی ہے اور بچی کا دماغ متورم ہو گیا ہے۔ بچی کو اینکے فیلائیٹس ہو گیا ہے اس کے لئے انجکشن لگانا تھا کہ بچی بے ہوش ہو گئی۔ چہرے پر سوجن ہے آنکھیں بند ہیں۔ کسی قسم کی کوئی حرکت نہیں کرتی۔

پہلا نسخہ:

صبح ایپس ۳۰، دوپہر بیلاڈونا ۲۰۰، شام آرس البم ۳۰۔

دوسرے دن صبح پیشاب جاری ہو گیا۔ پھولا ہوا پیٹ بیٹھ گیا۔ منہ بالکل خشک ہے لیکن ڈاکٹر کہتے ہیں چونکہ ڈرپ لگا ہوا ہے اس لئے منہ کے ذریعے پانی دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ بچی پہلے کی طرح بے ہوش ہے چہرے پر سوجن بھی ہے آنکھیں ابھی نہیں کھولیں۔

دوسرا نسخہ:

صبح بیلاڈونا ۲۰۰، دوپہر ایل سیرم ۳۰، شام آرس البم ۳۰

تین دن بعد رپورٹ ملی کہ بچی نے آنکھیں تھوڑی تھوڑی کھولی ہیں۔ ذرا ذرا ہوش میں ہے۔ پانی مانگتی ہے۔ بات سمجھ لیتی ہے۔ لیکن زیادہ بول نہیں سکتی۔ خون میں یوریا تقریباً نارمل ہو گیا ہے۔ ڈرپ ہٹا دیا گیا۔

تیسرا نسخہ:

صبح فاسفورس ۳۰' دوپہر بیلاڈونا ۲۰۰' شام آرس البم ۳۰

تین دن بعد رپورٹ ملی کہ بچی کی حالت بہت بہتر ہے۔ چہرے اور آنکھوں کی سوجن ختم ہو گئی ہے۔ آنکھیں کھولتی ہے۔ باتیں بھی کرتی ہے۔ لیکن کمزوری کے باعث اٹھ نہیں سکتی۔ مزید ایک ہفتہ یہی دوائیں جاری رکھی گئیں بچی کی حالت بتدریج بہتر ہوتی گئی۔

چوتھا نسخہ:

فاسفورس ۳۰ ہر روز صبح۔

ایونیا سٹائیوا Q پانچ پانچ قطرے دن میں دوبار۔ بچی رفتہ رفتہ ٹھیک ہو گئی۔ دوائیں بند کرادیں البتہ ملی وٹامن کا شربت شروع کرا دیا تین ماہ بعد وہ بالکل صحت مند ہو گئی۔

کیس نمبر ۱۰۴

نام: کوثر نوید

عمر: ۵۲ سال

تین چار سال سے استحاضہ کے عارضہ میں مبتلا ہے۔ (میٹروریجیا) یعنی ماہواری کے بعد بھی خون تھوڑا تھوڑا جاری رہتا ہے۔ خون بند کرنے کی ایلوپیتھی کی دوا کھائے تو وقتی طور پر خون بند ہو جاتا ہے۔ ورنہ آتا رہتا ہے۔ خون کا رنگ چمکدار سرخ ہے۔ زنانہ امراض کی ماہر لیڈی ڈاکٹر سے معائنہ کرایا ہے الٹرا ساؤنڈ بھی ہو چکا ہے۔ ان رپورٹوں سے پتہ چلتا ہے کہ بچہ دانی کے اندر کوئی رسولی یا گومڑ نہیں ہے۔ بچہ دانی متورم بھی نہیں ہے۔ البتہ ریکٹوسیل ہے۔ یعنی سید آنت (ریکٹم) مہبل (وجائنا) کی طرف بڑھ کر دباؤ ڈال رہی ہے۔

مریضہ کا جسم موٹا ہے۔ عضلات ڈھیلے ہیں پسینہ زیادہ آتا ہے۔ سردی بھی بہت لگتی ہے۔
تیز چلنے اور سیڑھیاں چڑھنے سے سانس پھول جاتی ہے۔

پہلا نسخہ:

صبح: کلکیر یا کارب ۳۰، شام اریجیرون ۳۰

دو ہفتے بعد مریضہ نے خاصا افاقہ محسوس کیا۔

دوسرا نسخہ:

لیکسیس ۱۰۰۰ تین خوراک۔ چار چار دن کے وقفے سے کھائے۔ چونکہ مریضہ انقطاع حیض کے عمل سے گزر رہی تھی اس لئے اس کے اثرات کو ختم کرنے کے لئے لیکسیس دی گئی۔ اس سے اس کی طبیعت جو پہلے مرجھائی رہتی تھی اور چڑچڑاپن بھی بہت تھا بہتر ہو گئی۔

تیسرا نسخہ:

صبح کلکریا کارب ۳۰، شام اپی کاک ۳۰ (دو ہفتے)

چوتھا نسخہ:

صبح کلکیر یا کارب ۳۰ شام اریجیرون ۳۰ دو ہفتے۔ مریضہ شفایاب ہو گئی۔

کیس نمبر ۱۰۵

نام: علی رضا

عمر: ۲۶ سال

موجودہ تکالیف:

۱۔ مزمن دمہ

۲۔ ہاضمہ کمزور

خاندانی حالات:

دمہ کی بیماری ورثے میں ملی ہے۔ دادا کو بھی دمہ تھا اور والد کا انتقال بھی اسی بیماری کے سبب ہوا۔ والدہ البتہ بالکل ٹھیک ہے۔

گزشتہ بیماریاں:

کھانسی اور زکام کے علاوہ اور کوئی عارضہ نہیں ہوا۔

کلینیکل معلومات:

مریض کو دائمی برونکیئل دمہ ہے۔ ہوا کی باریک نالیاں کمزور اور بے لچک ہو چکی ہیں۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ مریض صفائی پسند نظر آتا ہے۔

۲۔ چڑچڑا پن بھی ہے۔

۳۔ سردی زیادہ لگتی ہے۔

۴۔ رات کو لیٹتے وقت تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ اٹھ کر بیٹھنا پڑتا ہے۔

۵۔ ہاضمہ کمزور ہے۔ پاخانہ صحیح نہیں ہوتا چار پانچ مرتبہ حاجت محسوس ہوتی ہے۔ لیکن فراغت نہیں ہوتی۔

پہلا نسخہ:

صبح نیٹرم سلف ۲۰۰ شام آرس البم ۳۰۔

ایک ہفتہ بعد جتنا افاقہ متوقع تھا وہ نہ ہوا۔

دوسرا نسخہ:

میڈورینم ۱۰۰۰ ایک خوراک چار دن بعد پہلے والی دوائیں۔

کارٹی زون ملی دوائیں سٹیرائیڈ وغیرہ بند کرا دیں۔ اور اس سے کہا کہ پمپ اشد ضرورت کے بغیر استعمال نہ کرے۔ کھٹی اور برفیلی چیزوں سے پرہیز کرے۔ گرد و غبار اور دھوئیں سے حتی

الامکان اپنے آپ کو بچائے رکھے۔ دو ہفتے بعد مریض نے بتایا کہ پچاس فیصد افاقہ ہے۔

تیسرا نسخہ:

صبح نکس وامیکا ۳۰۔ شام آرسینیکم البم ۳۰۔

دوا تین ہفتے جاری رہی، پمپ تقریباً چھوٹ گیا۔

چوتھا نسخہ:

ایک دن صبح نکس وامیکا ۳۰۔ دوسرے دن صبح آرسینیکم البم ۳۰۔ ڈھائی ماہ بعد مریض ٹھیک ہو گیا لیکن اس سے کہا گیا کہ پرہیز جاری رکھے۔ کبھی کبھی یہ دوائیں کھا لیا کرے۔ اور سردیوں میں کاڈ لیور آئل کا استعمال ضرور کرے۔

کیس نمبر ۱۰۶

نام: رخسانہ

عمر: ۴۹ سال

موجودہ شکایات:

۱۔ ماہواری زیادہ آتی ہے۔ اور ماہواری کے بعد بھی خون جاری رہتا ہے۔

۲۔ جنسی خواہش تیز ہے۔

۳۔ ماہواری کے بعد خراش دار لیکوریا آتا ہے۔

خاندانی حالات:

والدہ کی صحت ماشاءاللہ بہت اچھی تھی۔ کوئی زنانہ عارضہ نہیں ہوا تھا، انقطاع حیض کے بعد گرمی کی لہریں اُٹھتی تھیں۔ جو رفتہ رفتہ ختم ہو گئیں۔

گزشتہ بیماریاں:

ماہواری شروع ہی سے صحیح نہیں رہی۔ ہمیشہ زیادہ آتی رہی ہے۔ بچہ دانی میں درد بھی رہتا ہے۔

کلینیکل معلومات:

بچہ دانی اور اوریاں بالکل نارمل ہیں کوئی رسولی یا گومڑ نہیں ہے۔مریضہ کو سسٹو سیل کا عارضہ ہے۔یعنی مثانہ ڈھلک کر مہبل (ویجائنا) کی دیوار میں گھسا جا رہا ہے۔اور یہی استحاضہ (میٹرو ریجیا) کا سبب ہے۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ مریضہ کو گرمی زیادہ لگتی ہے۔

۲۔ بند کمرے میں گھبراہٹ ہوتی ہے۔

۳۔ پیاس نارمل ہے۔

۴۔ خون کا رنگ چمکدار سرخ ہے۔

پہلا نسخہ:

صبح سٹفی سیگریا ۳۰، شام سپینا ۳۰۔دو ہفتے بعد خاصا افاقہ ہوا۔

دوسرا نسخہ:

لیکسیس ۱۰۰۰ تین خوراک، چار دن کے وقفے سے ایک خوراک۔مریضہ انقطاع حیض کے عمل سے باہر نہیں آئی اس لئے لیکسیس دی گئی۔جس کا خاطر خواہ نتیجہ نکلا۔

تیسرا نسخہ:

صبح سٹیف ۳۰، شام اریجیر ون ۳۰۔دو ہفتہ بعد مزید افاقہ ہوا۔

چوتھا نسخہ:

صبح سپینا ۳۰ شام اریجیر ون ۳۰۔ایک ہفتہ۔

پانچواں نسخہ:

ایک دن صبح سپینا ۳۰، دوسرے دن صبح اریجیر ون ۳۰۔ایک ماہ بعد مریضہ بالکل شفایاب ہوگئی۔

کیس نمبر ۱۰۷

نام: سلیم احمد

عمر: ۴۶ سال

موجودہ شکایات:

گوٹا ٹا چنبل یعنی سارے بدن پر جگہ جگہ چنبل کی گول گول ٹکڑیاں ہیں۔ شروع میں یہ دھبے کہنی اور گھٹنوں کے نیچے تھے۔ مگر پھیلتے پھیلتے بازوؤں۔ ٹانگوں، پیٹ اور پیٹھ سب کو گھیرے میں لے لیا' مریض نے کئی ایک ماہرین امراض جلد سے علاج کرایا ہے کسی نے بیٹنو ویٹ مرہم لگانے کو دی اور کسی نے کوئی دوسری دوا۔ لیکن افاقہ صرف وقتی رہا۔

خاندانی حالات:

مریض کے والد کو بھی یہ عارضہ تھا لیکن اتنا شدید نہ تھا۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ مریض کو سردی لگتی ہے۔

۲۔ طبیعت میں بے چینی بہت ہے۔

۳۔ تنہائی میں گھبراتا ہے۔

۴۔ پیاس زیادہ لگتی ہے۔ جگہ جگہ جلن بھی ہوتی ہے۔

مریض کو بتایا گیا کہ چنبل جلد ٹھیک ہونے والا مرض نہیں ہے۔ صبر آزما وقت لیتا ہے۔ لیکن آخر اس سے چھٹکارا مل جاتا ہے۔ مریض نے کہا کہ آٹھ دس سال سے تکلیف برداشت کر رہا ہوں۔ سال چھ ماہ اور سہی۔

پہلا نسخہ:

آرسنیکم البم ۶ صبح شام دو ہفتے۔

ساتھ ہی اسے کہا گیا کہ اوپر لگانے والی دوائیں بند کردے۔ بڑے گوشت سے مکمل پرہیز کرے کاڈلیور آئل روزانہ دو چھوٹے چمچ پیئے۔ نہانے کے لئے کار بالک سوپ استعمال کرے۔ ایگزیما میں نہانا نقصان دہ ہوتا ہے۔ لیکن چنبل میں مضر نہیں ہوتا۔ دو ہفتے بعد مریض نے بتایا کہ کوئی خاص فرق نہیں پڑا۔

دوسرا نسخہ:

سورائنم ۱۰۰۰ تین خوراک، صبح شام اور پھر صبح۔ ایک ہفتہ بعد آرسنیکم البم ۶ صبح شام۔ دو ہفتے بعد رپورٹ ملی کہ حالت پہلے سے بہتر ہے۔ دھبے مدھم پڑتے جارہے ہیں۔ لیکن کھجلی بہت بڑھ گئی ہے۔

تیسرا نسخہ:

سلفر ۶ صبح شام۔ ایک ہفتہ بعد کھجلی کم ہوگئی۔ لیکن چنبل میں مزید افاقہ نہ ہوا۔ مریض کا خون ٹسٹ کرایا گیا تو اس میں یوریا ایسڈ کی مقدار نارمل سے بہت زیادہ نکلی، جگر کی کارکردگی بھی خاطر خواہ نہ تھی۔ چنانچہ کاڈلیور آئل اور گوشت بالکل بند کرادیا گیا۔

چوتھا نسخہ:

صبح لائیکوپوڈیم ۳۰۔ شام ایل سیرم ۳۰۔ دو ہفتے بعد ٹسٹ کرایا تو یوریا نارمل تھا، لیکن اب گرمی اور گرمائش سے تکلیف بڑھنے لگی۔

پانچواں نسخہ:

آرس آئیوڈائڈ ۳ صبح شام دو ہفتے بعد جلد صاف ہونے لگی۔ اس کے بعد علامات پھر بدلنے لگیں تو اس کو سورائینم ۱۰۰۰ کی ایک خوراک دیکر دوبارہ آرسنیکم البم ۶ پرے آئے۔ یہ دوا وہ وقفے سے کھاتا رہا۔ سردیوں میں کاڈلیور آئل کا استعمال بھی دوبارہ شروع کردیا۔ یہاں تک کہ جلد بالکل صاف ہوگئی اور چھ ماہ بعد مریض سیر و سیاحت کے لئے لندن چلا گیا۔

کیس نمبر ۱۰۸

نام: عامر

عمر: سولہ سال

دسویں جماعت کا طالب علم۔ فلو ہوا۔ فوری شفایابی کے لئے تیز دوائیں دی گئیں۔ جن سے زکام اور بخار تو جاتا رہا لیکن دواؤں کے ذیلی اثرات کے سبب بچے کو یرقان ہو گیا۔ بچے کا والد بریگیڈیر تھا۔ ڈاکٹروں نے مزید تیز دوائیں دیں تاکہ بریگیڈیر صاحب کا بیٹا جلدی ٹھیک ہو جائے۔ مگر یرقان تو کیا ٹھیک ہوتا بچے کی دونوں ٹانگوں میں طاقت نہ رہی۔ وہ نہ بیٹھ سکتا اور نہ بغیر سہارے لے کے چل سکتا اسے ملٹری ہسپتال میں داخل کرا دیا گیا۔ وہاں کے ماہرین نے کہا کہ پہلے ہم بچے کی ریڑھ کی ہڈی میں سوراخ کر کے کچھ مواد نکالیں گے اور ٹسٹ کرنے کے بعد علاج شروع کریں گے اس مرحلہ پر بریگیڈیر صاحب میرے ایک دوست کے ہمراہ تشریف لائے اور کہا کہ بچے کو ہسپتال سے لے آنا تو مشکل ہے۔ آپ براہ مہربانی چل کر بچے کو ہسپتال میں دیکھ لیں۔ چنانچہ میں ان کے ہمراہ ملٹری ہسپتال گیا۔ بچے کو دیکھا بچے کی والدہ نے بتایا کہ عامر کی ٹانگیں سُن، کمزور اور تھکی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔ بیساکھیوں کے سہارے بھی دو چار قدم سے زیادہ نہیں چل سکتا۔ بائیں کندھے کے نیچے بھی درد محسوس کرتا ہے۔ گلا خشک ہے اور ہر وقت ٹھنڈا پانی مانگتا ہے۔ مجھے یاد آ گیا کہ چال میں لڑکھڑاہٹ اور ٹانگوں کی کمزوری کے ہمراہ بائیں شانہ کی ہڈی کے آس پاس درد اونسموڈیئم میں پایا جاتا ہے۔ گلا خشک رہنا اور ٹھنڈے پانی کی طلب بھی اسی دوا کی علامات میں سے ہیں۔ چنانچہ اونسموڈیئم ۱۳۰ سے صبح شام دی گئی بچہ تین چار دن بعد ہی چلنے پھرنے کے قابل ہو گیا۔

عامر اب ماشاءاللہ چھتیس برس کا ہو گیا ہے۔ لیکن بریگیڈیر صاحب نے باقی ماندہ دوا کی شیشی اب تک سنبھال کر رکھی ہوئی ہے۔

کیس نمبر ۱۰۹

نام: نادیہ

عمر: ۲۱ سال

درمیانے سڈول جسم کی ایک مقبول صورت خاتون نے، جس کی شادی دو سال قبل ہوئی تھی آ کر بتایا کہ اسے شروع سے ماہواری کے دوران درد ہوتا تھا محلہ کی بڑی بوڑھیوں اور ایک لیڈی ڈاکٹر نے والدہ کو مشورہ دیا کہ لڑکی کی شادی کرا دو تکلیف ختم ہو جائے گی۔ لیکن شادی کو اب دو سال ہونے کو آئے ہیں لیکن تکلیف بدستور ہے۔ بعض دفعہ تو درد اتنا شدید ہوتا ہے کہ تے ہو جاتی ہے اور وہ نڈھال ہو کر لیٹ جاتی ہے۔ ماہواری خراشدار ہے۔ جس سے اندام نہانی چھل جاتے ہیں۔

ماہواری کے بعد قبض کی شکایت ہو جاتی ہے۔ گلا اکثر خراب رہتا ہے۔ مرچوں والا سالن کھائے تو منہ میں زخم بن جاتے ہیں آجکل بھی گلا خراب اور منہ پکا ہوا ہے۔ کبھی کبھی سوتے میں منہ سے رال بھی ٹپکتی ہے۔ مریضہ کو سردی زیادہ لگتی ہے۔ مریضہ شدید گرمی بھی برداشت نہیں کر سکتی۔

پہلا نسخہ:

صبح: بیلاڈونا ۳۰

شام: مرک سال ۳۰

کھٹی اور برفیلی چیزوں سے پرہیز۔ ایک ہفتہ بعد گلا اور منہ ٹھیک ہو گیا۔

دوسرا نسخہ:

ماہواری سے ایک ہفتہ قبل۔ صبح کالی کارب ۳۰

شام کلکیر یا فاس ۳۰

تیسرا نسخہ:

ماہواری کے دوران اگر درد زیادہ ہو تو میگ فاس 6x پانچ گرام آدھے پیالے نیم گرم پانی میں گھول کر پیئے۔ دن میں دو بار۔

چوتھا نسخہ:

ماہواری کے بعد: صبح: ایلو مینا ۳۰

شام: برائی اونیا ۳۰

بھنی یا تلی ہوئی چیزوں سے پرہیز کرے۔ روزانہ ناشتے کے ہمراہ چوکر (چھان بورہ) کی دلیہ بنا کر کھائے۔ میوہ میں امرود، ناشپاتی یا خربوزہ کھائے۔ دو ہفتے بعد قبض کی شکایت بھی ختم ہوگئی البتہ اسے کہا گیا کہ ماہواری سے ایک ہفتہ قبل کلکریا فاس ۳۰ کی ایک خوراک روزانہ صبح کھالیا کرے اور اگر ماہواری کے دوران درد ہو تو میگ فاس 6x پہلے کی طرح لے لیا کرے۔ دو ماہ بعد ماہواری نارمل ہوگئی اور اسے حمل بھی قرار پا گیا۔

کیس نمبر ۱۱۰

نام: محمد اسمٰعیل

عمر: ۳۵ سال

ایک مریض درمیانہ قد۔ گندمی رنگ۔ چہرہ سرخ۔ آنکھیں چمکدار دانت صحت مند۔ آیا اور کہنے لگا کہ میری بیماری غیر معمولی ہے عام لوگ اگر مرغن غذا کھائیں تو انہیں بدہضمی، اپھارے اور معدہ میں جلن کی تکلیف ہوتی ہے میرا معاملہ اس کے برعکس ہے۔ میں مرغن غذا، گوشت مرغی انڈا مچھلی وغیرہ کھاؤں تو ٹھیک رہتا ہوں یہ خوراک نہ ملے تو کمزور اور مرجھایا سا رہتا ہوں۔ طبیعت بے مزہ رہتی ہے۔ لیکن آجکل کی ہوش ربا گرانی میں روزانہ ایسی خوراک کون کھا سکتا ہے اور پھر یہ تو ہو نہیں سکتا کہ میں تو مرغیاں اڑاؤں اور باقی گھر والے دال، ساگ پر گزارہ کریں۔

اور میں اگر دال، بھنڈی یا گوبھی یا کوئی ایسی دوسری بادی چیز کھالوں تو معدہ بوجھل ہو جاتا ہے اور کبھی کبھی اپھارہ بھی ہو جاتا ہے۔ مزید بات چیت کرنے پر معلوم ہوا کہ مریض کو سردی زیادہ پیاس کم لگتی ہے۔ بچوں کا شور و غل ناقابل برداشت ہوتا ہے اور ان پر خوب غصہ نکالتا ہے خوراک کی نالی پھڑکتی رہتی ہے اور مریض کا بلڈ پریشر عموماً کم ہوتا ہے۔

مریض کی مخصوص اور بنیادی علامت یہ تھی کہ اسے مرغن غذا موافق آتی ہے اور اس قسم کی غذا کھانے سے تندرست رہتا ہے۔ اس علامت کا براہ راست حوالہ کینٹ کی ریپرٹری میں ملا اور نہ ہی بورک ٹیفل کی ریپرٹری میں۔ چنانچہ فیصلہ کیا گیا کہ پہلے اسے مزاجی دوا استعمال کرائی جائے۔ شاید اس سے عارضے میں کمی آ جائے یا علامات واضح ہو جائیں۔ اس کی مزاجی علامات نکس کی نشاندہی کرتی تھیں۔

<u>پہلا نسخہ:</u>

نکس وامیکا ۳۰ صبح شام دی گئی۔ اگلے جمعہ مریض نے آ کر بتایا کہ اس کی طبیعت پہلے سے بہتر رہی ہے۔

<u>دوسرا نسخہ:</u>

نکس وامیکا ۲۰۰ ہر چوتھے دن ایک خوراک دو ہفتے پہلے سے بہتر گزرے۔ مریض نے بتایا کہ اس کے پیشاب کی بدبو بہت تیز ہوتی ہے۔ چکنائی سے رغبت اور پیشاب میں تیز بو کی بنا پر اسے سلفر ۳۰ کی ایک خوراک دیکر نائٹرک ایسڈ ۳۰ ہر روز صبح کھانے کو کہا۔ دو ہفتہ بعد پیشاب کی بدبو کم ہو گئی اور چکنائی سے رغبت بھی پہلی سی نہ رہی۔ اب اس کے لئے نکس وامیکا ۳۰ تجویز کیا گیا کہ ہر روز رات کو سونے سے پہلے ایک خوراک کھا لیا کرے۔ اسے مشورہ بھی دیا گیا کہ اب مرغن اور چٹ پٹی غذا بتدریج کم کر دے۔ البتہ ہر صبح ناشتے کے ہمراہ سات عدد چھلکا اترے بادام اور ایک چمچ شہد کھا لیا کرے۔ تین چار ہفتہ بعد مریض نارمل ہو گیا۔

کیس نمبر ۱۱۱

نام: نبیلہ

عمر: ۳۸ سال

موجودہ شکایات:

بائیں بغل کے قریب گلٹیاں نکلی ہوئی ہیں جن سے کبھی کبھی پانی بھی رستا ہے۔

خاندانی حالات:

والدین کی صحت نارمل ہے۔ کسی کو بھی کوئی خطرناک عارضہ نہیں ہوا۔

گزشتہ بیماریاں:

۱۔ بائیں چھاتی میں سرطانی رسولی پیدا ہوئی تھی جس کا علاج ریڈیو تھراپی وغیرہ سے کیا گیا۔

۲۔ بچپن میں دو بار ٹائیفائیڈ ہوا تھا۔ جس کا علاج روایتی دوائیوں (کلورومائیسوٹین) سے کیا گیا۔

کلینیکل معلومات:

گلٹیاں سرطانی ہیں جو چھاتی سے یہاں منتقل ہوئی ہیں۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ مریضہ کا رنگ زرد اور بے رونق ہے۔

۲۔ نقاہت کے باعث جلدی تھک جاتی ہے۔

۳۔ پیاس بار بار لگتی ہے۔

۴۔ طبیعت بے چین ہے۔ بیماری کے باعث بہت متفکر اور پریشان رہتی ہے۔

۵۔ مریضہ کو سردی زیادہ لگتی ہے۔

۶۔ نہایت سلیقہ شعار اور صفائی پسند ہے۔

پہلا نسخہ:

صبح فائیٹولاکا ۱۰۰۰

شام آرسینیکم البم ۱۰۰۰

دو ہفتے بعد گلٹیوں کا بڑھنا بند ہو گیا اور طبیعت بھی پہلے سے بہتر رہی۔

دوسرا نسخہ:

ایسٹریا روبنز ۶ صبح اور شام

فائیٹو لاکا ۱۰۰۰ دوپہر

دو ہفتے بعد مریضہ نے بتایا گلٹیوں کی سختی اور ان کا سائز کم لگتا ہے۔

تیسرا نسخہ:

ایسٹریا روبنز چھ صبح و شام

آرسینیکم البم ۱۰۰۰ دوپہر

پندرہ روز بعد گلٹیاں گھلنے لگیں، بہت چھوٹی ہو گئیں اور ان سے رطوبت آنی بالکل بند ہو گئی۔

چوتھا نسخہ:

ایک دن صبح فائیٹو لاکا ۱۰۰۰ دوسری صبح آرسینیکم البم ۱۰۰۰ مریضہ سے کہا گیا کہ چھ ہفتے بعد سرجن سے گلٹیوں کا معائنہ کرائے۔ دو ماہ بعد مریضہ مسکراتی ہوئی آئی کہ اللہ کریم کے فضل سے گلٹیاں ختم ہو گئی ہیں اور کینسر سپیشلسٹ سرجن کی رپورٹ کے مطابق کینسر کے خلیئے ختم ہو چکے ہیں۔ دوائیں بند کرادی گئیں۔

کیس نمبر ۱۱۲

نام: انور خان

عمر: ۳۸ سال

مریض اپنی کیفیت لکھ کر لے آیا اور کہا ڈاکٹر صاحب بڑی محنت سے یہ حال لکھا ہے اسے ضرور پڑھیے۔ میں عموماً زبانی حال احوال کو ترجیح دیتا ہوں لیکن اس کے اصرار پر اس کی تحریر پڑھی۔

عرصہ چھ سال سے معدہ ٹھیک کام نہیں کر رہا۔ بھوک کم لگتی ہے پھر بھی جو کچھ کھاتا ہوں وہ صحیح طور پر ہضم نہیں ہوتا۔ قبض تو دائمی ہے۔ کھانے کے بعد پیٹ پھول جاتا ہے جس کے سبب کمر اور سر میں درد رہتا ہے۔ جس دن قبض ہو بلڈ پریشر کم ہو جاتا ہے۔ دل اور دماغ پریشان رہتے ہیں ریاح کبھی کبھی بند ہو جاتی ہے۔ ریاح نہایت بدبودار ہوتی ہے۔ ایک حکیم صاحب کے پاس گیا انہیں حال بتایا۔ حکیم صاحب نے نبض ٹٹولی اور کہا تم کو بادی بواسیر ہے میں بولا مہربانی کرو علاج کرو' انہوں نے کڑوی گولیاں کھلائیں اور بدمزہ جوشاندے پلائے خوب دست آئے لیکن پھر وہی حال ہو گیا۔ اور اب تو نزلہ زکام بھی جلدی جلدی ہوتا ہے۔ گھٹنے ہر وقت تھکے تھکے رہتے ہیں اور سب سے ضروری بات یہ ہے کہ عرصہ پانچ سال سے مردانہ کمزوری ہے جو روز بروز بڑھ رہی ہے۔ آپ تو جانتے ہیں جوانی حیوانی ہوتی ہے لڑکپن میں غلط کاریاں تو ہو ہی جاتی ہیں نتیجہ یہ ہے کہ ہم بستری کرتے وقت بہت جلد فارغ ہو جاتا ہوں۔ ذرا شوق انگڑائی لے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ مثانہ بھی کمزور ہے۔ صبح جب سو کر اُٹھتا ہوں تو شلوار اکثر ناپاک ہو چکی ہوتی ہے۔ دن میں تقریباً آٹھ نو بار پیشاب آتا ہے۔

تین سال سے کمر کے مہروں میں شدید درد رہتا ہے کوئی وزنی چیز نہیں اٹھا سکتا ایکسرے کی رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہوتا ہے کہ مہروں کے درمیان فاصلہ کم ہو گیا ہے۔

مریض نے بتایا کہ اسے سردی زیادہ لگتی ہے۔ پیاس کم لگتی ہے۔

__پہلا نسخہ:__

ایک دن صبح سٹفی سیگر یا ۲۰۰ دوسرے دن صبح لائیکو پوڈیم ۲۰۰ اس کے علاوہ روزانہ ایک گولی وٹامن ای ۴۰۰ ام جی' ناشتے کے ہمراہ کھائے مرغن غذا سے پرہیز کرے۔ فروٹ اور سبزیوں کا استعمال زیادہ کرے خصوصاً امرود اور ناشپاتی تا کہ قبض دور ہو۔ زیادہ کھٹی چیزیں بھی نہ کھائے۔ ضبط نفس سے بھی کام لے۔

ایک ماہ بعد مریض نے بتایا کہ باقی تو ہر لحاظ سے فائدہ ہو رہا ہے لیکن کمر کا درد ویسے کا ویسا

ہی ہے۔

دوسرا نسخہ:

ایک دن صبح روٹا ۳۰ دوسرے دن رسٹاکس ۲۰۰ دو ماہ یہ دوائیں اسی ترتیب سے جاری رہیں کمر کا درد بہت کم ہو گیا۔

تیسرا نسخہ:

ایک دن صبح لائیکو پوڈیم ۲۰۰ دوسرے دن صبح رسٹاکس ۲۰۰ تیسرے دن صبح روٹا ۲۰۰۔

پرہیز حسب سابق اور وٹامن E بھی جاری، دو ماہ بعد کمر کا درد ٹھیک ہو گیا ہے۔ قوت مردی بھی بہت حد تک بحال ہو گئی۔ معدہ خود بخود ٹھیک ہو گیا۔ لائیکو پوڈیم نے اس کی اصلاح کر دی۔

کیس نمبر ۱۱۳

نام: زرینہ

عمر: ۱۸ سال

ایک خاتون اپنی اٹھارہ سالہ بیٹی زرینہ کو لیکر آئیں اور کہا کہ یہ بیٹھے بیٹھے اچانک بے ہوش ہو جاتی ہے۔ جیسے بالکل بے جان ہو۔ اس کا دورانیہ کبھی تو چند منٹ ہوتا ہے اور کبھی آدھ گھنٹہ سے بھی زیادہ ہو جاتا ہے۔ لڑکی کے منہ سے نہ جھاگ نکلتی ہے اور نہ چیخ۔ تشنجی کیفیت بھی نہیں ہوتی۔ دماغی امراض کے ماہرین اور نفسیاتی معالجین کو کئی بار دکھایا ہے۔ اور دماغ کے ٹسٹ بھی کرائے ہیں۔ ڈاکٹر بس سکون آور دوائیں دے دیتے ہیں اور لڑکی سارا دن خواب آلودہ سی رہتی ہے۔ لیکن بیماری کا حملہ دواؤں کے باوجود ہو جاتا ہے۔ لڑکی کی شادی بھی اسی لئے مؤخر کر دی ہے۔ مریضہ کی والدہ کی باتیں سن کر خیال آیا کہ وہ شاید چھوٹی مرگی، صرع صغیرہ (Petitmel) میں مبتلا ہے۔

پہلا نسخہ:

آرٹی میشیا ولگیرس ۶ صبح، شام۔ سکون آور دوا دن میں تین بار کھانے کے بجائے صرف ایک بار کھائے اور اگلے جمعہ ماہرین کی تشخیص اور مختلف ٹسٹوں کے نتیجے اپنے ہمراہ لے آئے۔ اس ہفتہ مریضہ پر بیماری کا حملہ نہیں ہوا لیکن پہلے بھی کبھی کبھی پورا ہفتہ بلکہ دو ہفتے بھی مریضہ ٹھیک رہتی تھی۔

مریضہ کے تشخیصی کاغذات کا مطالعہ کیا معلوم ہوا کہ اس کے مرض کے بارے ڈاکٹروں میں اختلاف رائے پایا جاتا ہے۔ بعض معالجین کے خیال میں مریضہ چھوٹی مرگی میں مبتلا ہے۔ اور بعض ماہرین کی رائے یہ تھی کہ مریضہ کو سکتہ کی بیماری ہے۔ سکتہ کا امکان زیادہ معلوم ہوتا تھا کیونکہ چھوٹی مرگی کا دورانیہ عموماً چند سیکنڈ سے زیادہ نہیں ہوتا اگرچہ اس کا حملہ بار بار ہوتا ہے اس کے برعکس سکتہ کا دورانیہ عموماً زیادہ ہوتا ہے۔ ایسے واقعات بھی سننے میں آئے ہیں کہ سکتہ کے مریض کو مردہ سمجھ کر اسے غسل دیا گیا کفن پہنایا گیا اور چارپائی پر ڈال کر دفنانے کے لئے قبرستان لے جا رہے تھے کہ مریض پر سکتہ کا دورہ ختم ہو گیا اور وہ چارپائی پر ہلنے جلنے لگا۔ جنازہ اٹھانے والے اسے دیکھ کر ایسے خوف زدہ ہوئے کہ جنازہ چھوڑ کر بھاگ کھڑے ہوئے۔

مرگی اور سکتہ دونوں دماغی اور نفسیاتی عارضے ہیں۔ جذباتی ہیجان اور شدت غم کے سبب بھی سکتہ کا دورہ پڑ سکتا ہے۔ اس لئے مریضہ کو سب سے پہلے ایک خوراک اگنیشیا ۱۰۰۰ کی دی اس دوران اس کی مزاجی اور مخصوص علامات معلوم کرنے کی کوشش کی۔ مریضہ کو عموماً سردی زیادہ لگتی ہے لیکن گرمی سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ مریضہ ویسے تو باتیں زیادہ کرتی ہے۔ لیکن جو پوچھو اس کا جواب دینے سے کتراتی ہے۔ گانا سننے اور گنگنانے کا بہت شوق ہے۔ ماہواری زیادہ آتی ہے۔ نیچے کی طرف دباؤ بھی رہتا ہے لیکوریا کے ہمراہ کھجلی ہوتی ہے۔

کینٹ نے کٹیاپسی (سکتہ) کی پٹی میں ایک ہی دوا بڑے حروف میں دی ہے گریفائیٹس۔ چونکہ مریضہ میں گریفائیٹس کی چند ایک علامتیں بھی موجود تھیں اس لئے اسے

بیماری کا دو بار دورہ پڑا لیکن اس کی شدت پہلے سے کم تھی۔

تیسرا نسخہ:
اگیریکس ۳۰ ہر روز صبح دو ہفتے۔ پھر یہی دوا ایک دن صبح کھائے دوسرے دن ناغہ۔ ایک ماہ تک یہی سلسلہ رہا۔ بیماری کا حملہ نہیں ہوا۔ سکون آور دوا بالکل بند کرا دی۔

چوتھا نسخہ:
گریفائیٹس ۱۰۰۰ چار خوراک۔ ہر ہفتہ ایک خوراک کھائے یہ مہینہ بھی خیریت سے گزر گیا۔

پانچواں نسخہ:
اگیریکس ۳۰ ہر روز صبح دو ہفتے۔ پھر ایک دن چھوڑ کر۔ اس ماہ بھی حملہ نہیں ہوا۔ دوائیں بند کرا دی گئیں۔ اور مریضہ سے کہا کہ ایک ماہ بعد آ کر حال بتائے۔ اس عرصے میں بھی خیریت رہی۔

مریضہ کی والدہ کو مشورہ دیا گیا کہ مریضہ کو جو اچھا شریف لڑکا پسند آئے اس سے شادی کرا دیں۔ چھ ماہ بعد لڑکی کی من پسند شادی ہو گئی اور دونوں راضی خوشی رہنے لگے۔

کیس نمبر ۱۱۴

نام: خرم

عمر: پانچ ماہ

ایک ماہ کا تھا کہ جھٹکے لگنے شروع ہوئے اور ساتھ ہی تشنجی کیفیت بھی ہونے لگی۔ آنکھیں اوپر کو مڑ جاتی ہیں ہاتھ پاؤں اکڑ جاتے ہیں پہلے تو ہفتہ میں دو تین بار دورہ پڑتا تھا لیکن ماہر اعصاب ڈاکٹر کی دوا کھانے سے اب دوروں کی تعداد کم ہو گئی۔ لیکن ختم نہیں ہوئے۔ سب ڈاکٹروں کی متفقہ رائے یہی ہے کہ بچے کو بڑی مرگی صرع کبیرہ (Grand Mal) ہے۔ غالباً

پیدائش کے وقت بچے کو سر پر چوٹ لگی تھی۔ کیونکہ والد' والدہ اور دوسرے بھائیوں بہنوں میں سے کسی کو یہ عارضہ نہیں ہے۔ بچہ دماغی طور پر کمزور نہیں ہے اس کے ردِ عمل صحیح ہیں۔

پہلا نسخہ:

آرنیکا ۱۰۰۰ ایک خوراک ایک ہفتہ بعد نیٹرم سلف ۱۰۰۰ ایک خوراک۔

دوسرا نسخہ:

سکوٹا ورو سا ۳۰ صبح شام۔ ایک ہفتہ بعد' اونیتھی کروکاٹا ۳۰ صبح شام۔ ایک ہفتہ۔

تیسرا نسخہ:

کیوپرم مٹ ۳۰ روزانہ صبح ایک ہفتہ۔

ڈیڑھ ماہ میں صرف دو بار دورہ پڑا لیکن شدت بہت کم تھی۔

چوتھا نسخہ:

ہر سوموار کی صبح اونیتھی کروکاٹا ۳۰ اور ہر جمعہ کی صبح کو کیوپرم مٹ ۳۰۔ نیورو فزیشن والی دوا آدھی کرادی۔ دونوں دوائیں چار ہفتے جاری رہیں۔ حملہ صرف ایک بار ہوا۔ نیورو فزیشن والی دوا بند کرادی۔

پانچواں نسخہ:

پہلا ہفتہ اونیتھی کروکاٹا ۱۳۰ ایک خوراک۔ دوسرا ہفتہ کیوپرم مٹ ۱۳۰ ایک خوراک۔ دو ماہ دونوں دوائیں اسی ترتیب سے دی گئیں۔ بچہ حملے سے محفوظ رہا۔ دو ماہ بچے کو سادہ گولیاں کھلائیں گئیں۔ دورہ نہیں پڑا۔ دوائیں بند کر دیں۔

کیس نمبر ۱۱۵

نام: سہیل

عمر: ۷ سال

موجودہ شکایات:

۱۔ بچہ کی نشوونما صحیح طور پر نہیں ہو رہی۔

بھوک کم لگتی ہے۔ پیاس بھی کوئی خاص نہیں ہے۔

۲۔ رنگ پیلا ہے جیسے خون کی کمی ہو۔

۳۔ جگر کے آس پاس کا حصہ سخت اور بوجھل ہے۔

۴۔

خاندانی حالات:

ماں باپ دونوں کی صحت نارمل ہے۔

گزشتہ بیماریاں:

چار سال کی عمر میں ٹائیفائیڈ ہوا تھا جس کا علاج روایتی دواؤں سے کیا گیا۔ اس کے بعد سے بچے کی صحت ٹھیک نہیں رہی۔

کلینیکل معلومات:

بچے کے جگر کی کارکردگی کا ٹسٹ کرایا گیا تو معلوم ہوا کہ جگر بڑھا ہوا ہے اور اس میں گلائیکو جین جمع ہوگئی ہے۔ گلائیکو جین گلوکوس کی ایک قسم ہے۔ (پالی سیکرائڈ) جو ایک خاص خامرہ یعنی انزائم کی کمی کے سبب جگر یا کسی دوسرے عضو میں جمع ہونے لگتی ہے۔ کچھ عرصہ بعد جگر بڑھ جاتا ہے تلی بھی بڑھنے لگتی ہے اور جگر کی کارکردگی صحیح نہیں رہتی۔ اس عارضے کی آٹھ مختلف قسمیں بیان کی جاتی ہیں۔ بعض میں صرف جگر بڑھتا ہے۔ اور بعض میں جگر کے ہمراہ تلی اور دل بھی بڑھ جاتا ہے۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ بچے میں چڑچڑاپن بہت زیادہ ہے۔

۲۔ سردی زیادہ لگتی ہے۔

۳۔ تلی اور دل کا سائز نارمل ہے۔

پہلا نسخہ:

ٹائیفائیڈ نیم ۱۰۰۰ ایک خوراک۔ ایک ہفتہ بعد۔

دوسرا نسخہ:

لائیکو پوڈیم ۳۰ ہر روز صبح۔ ایک ہفتہ بعد نکس وامیکا ۳۰ ہر روز صبح ایک ہفتہ کے لئے۔ ان دواؤں کے ہمراہ روزانہ ملٹی وٹامن کی ایک گولی کھائے۔ چکنائی اور مٹھاس سے پرہیز کرے۔

تیسرا نسخہ:

پہلا ہفتہ۔ نیٹرم سلف ۳۰ ہر روز صبح ایک خوراک۔ دوسرا ہفتہ نکس وامیکا ۳۰ ہر روز صبح ایک خوراک۔ بچے کی بھوک کھلنے لگی۔ مزید دو ہفتے یہی دوائیں کھاتا رہا۔

چوتھا نسخہ:

پہلا ہفتہ چیلی ڈونیئم ۳۰ ہر روز صبح۔

دوسرا ہفتہ نیٹرم سلف ۳۰ ہر روز صبح۔

ان دواؤں کے ہمراہ فیرم فاس 3x چھ گرین دن میں دو بار۔ بچے کو یہ دوائیں وقفے وقفے سے چھ ماہ تک دی گئیں۔ ہر دو ماہ بعد جگر کی کارکردگی کا ٹسٹ کرایا گیا۔ چھ ماہ بعد بچے کے جگر کا سائز نارمل ہو گیا اور کارکردگی بھی بہت بہتر ہو گئی۔

کیس نمبر ۱۱۶

نام: مہرین

عمر: ۳۳ سال

موجودہ شکایات:

۱۔ تیسرے وضع حمل کے بعد سے مسلسل پیڑو اور نچلی کمر میں درد رہتا ہے۔

۲۔ چال میں چستی نہیں رہی بلکہ کبھی کبھی لڑکھڑاہٹ بھی آجاتی ہے۔

۳۔ رانوں کے عضلات میں سختی محسوس ہوتی ہے۔

خاندانی حالات:

والدہ کو بھی کمر کے درد کی شکایت رہتی ہے۔ لیکن اس کی کیفیت مختلف ہے۔

گزشتہ بیماریاں:

دوسرے حمل کے دوران بھی پیڑو میں درد اور بوجھ محسوس ہوتا تھا لیکن وضع حمل کے کچھ عرصہ بعد تکلیف جاتی رہی۔

کلینکل معلومات:

یکے بعد دیگرے حمل کے باعث پیڑو کی ہڈیاں اور ہڈیوں کو آپس میں باندھے رکھنے والے تسمے کمزور ہو چکے ہیں۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ مریضہ چڑچڑی اور سیر سپاٹے کی شوقین ہے۔

۲۔ سردی زیادہ لگتی ہے۔

۳۔ ماہواری زیادہ آتی ہے لیکن بے قاعدہ ہے۔ خون چمکدار ہوتا ہے۔ چلنے پھرنے سے ماہواری شروع ہو جاتی ہے۔

۴۔ ماہواری کے شروع میں درد بڑھ جاتا ہے۔

۵۔ جنسی خواہش زیادہ ہے۔

۶۔ نیچے کی طرف دباؤ بھی رہتا ہے۔

۷۔ چلنے کے دوران یوں محسوس ہوتا ہے جیسے پیڑو کی ہڈیاں ڈھیلی ہو گئی ہیں۔

پہلا نسخہ:

صبح: میوریکس ۳۰

شام: ایسکیولس ہپ ۳۰

دو ہفتے کے بعد نیچے کی طرف دباؤ تو کم ہو گیا لیکن درد اور دوسری شکایات بدستور قائم رہیں۔

دوسرا نسخہ:

ٹریلیئم پنڈولم ۳ دن میں دو بار دو ہفتے۔ طبیعت بہت بہتر۔

تیسرا نسخہ:

کلکریا فاس ۲۰۰ چھ خوراک۔ ایک دن کھائے ایک دن ناغہ مریضہ سے کہا گیا کہ وہ پیڑو کو سہارا دینے کے لئے پیٹی باندھا کریں۔ پندرہ روز بعد مریضہ نے آ کر بتایا کہ درد خاصا کم ہو گیا ہے۔ ماہواری بھی نارمل رہی۔

چوتھا نسخہ:

ایک دن صبح کلکریا فاس ۲۰۰ دوسرے دن صبح ٹریلیئم پنڈولم ۳۔ ایک ماہ بعد اطلاع ملی کہ درد تقریباً جا تا رہا ہے۔ ماہواری نارمل تھی۔ دوا بند کرا دی۔ اور ایک ماہ بعد پھر رپورٹ ملی کہ یہ مہینہ بھی ٹھیک رہا کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔

مریضہ کو مشورہ دیا گیا کہ نسخہ سنبھال کر رکھے۔ بھاری چیزیں نہ اٹھائے۔ تین ماہ حمل سے احتراز کرے اور کچھ عرصہ پیٹی کا استعمال جاری رکھے۔

کیس نمبر ۱۱۷

نام: ماریا

عمر: ۲۲ سال

مریضہ شادی شدہ ہے لیکن خاوند اور اس کے خاندان سے ان بن کے سبب والدین کے پاس رہتی ہے۔ اور کسی دفتر میں سٹینو گرافر ہے۔ چھ ماہ قبل والد کا انتقال ہو گیا ماریا یہ صدمہ برداشت نہ کر سکی اور غم کے مارے اسے دمہ کے دورے پڑنے لگے۔ کچھ عرصہ بعد روایتی دواؤں سے سانس کی تکلیف جاتی رہی لیکن وہ اپنی صحت کے بارے میں بہت فکرمند رہنے لگی۔ اس کے ساتھ ہی اس کے سینے میں بائیں طرف درد شروع ہو گیا۔ مریضہ پر افسردگی چھائی ہوئی ہے ہر

وقت موت کا خوف طاری رہتا ہے۔ایک منٹ کے لئے بھی تنہا نہیں رہ سکتی۔رونا بے اختیار آتا ہے۔دل کی دھڑکن اور نبض تیز ہے۔سردی زیادہ لگتی ہے۔منہ خشک رہتا ہے۔بار بار ایک ایک گھونٹ پانی پیتی ہے۔ایک ماہ سے چھٹی پر ہے۔

پہلا نسخہ:

اگنیشیا ۱۰۰۰ ایک خوراک۔ایک ہفتہ بعد صبح کو اپی کاک ۳۰ شام کو آرسنیکم البم ۳۰۔دو ہفتے بعد خاصا افاقہ محسوس ہوا۔تینوں دوائیں اسی ترتیب سے دوبارہ کھلائی گئیں۔بہت افاقہ ہوا۔ اور وہ کام پر جانے لگی لیکن تھوڑے دنوں بعد سینے میں درد ہونے لگا جو سانس لینے اور حرکت کرنے سے بڑھتا تھا۔

دوسرا نسخہ:

صبح دوپہر اور شام۔برائی اونیا x 3 ایک ہی ہفتے میں درد کم ہو گیا دوا کی تعداد کم کر دی گئی اس دوران میں شوہر سے صلح ہو گئی۔جذباتی ہیجان ٹھیک ہو گیا اور صحت مکمل طور پر بحال ہو گئی۔

کیس نمبر ۱۱۸

نام: نائلہ

عمر: ۲۲ سال

موجودہ شکایات:

۱۔ گلا بند ہو جاتا ہے۔سفید زردی مائل مواد نکلتا ہے۔جب گلا بند ہو جائے تو کبھی کبھی بے ہوش ہو جاتی ہے۔

۲۔ کنپٹی میں درد اور سارے بدن میں تناؤ رہتا ہے۔کرسی یا صوفے پر زیادہ دیر بیٹھ کر اٹھے تو چکر آ جاتا ہے۔

۳۔ سینہ میں جلن ہوتی ہے کبھی کبھی ٹیسیں اُٹھتی ہیں۔

۴۔ ڈاڑھ کے مسوڑھے سوجے ہوئے ہیں۔درد بھی ہوتا ہے۔

کلینیکل معلومات:

لوزتین متورم اور بہت بڑھے ہوئے ہیں ڈاڑھ کی جڑ میں پیپ ہے۔

پہلا نسخہ:

صبح بیلاڈونا ۲۰۰' شام برائیا کارب ۲۰۰۔ایک ہفتہ بعد گلے کو افاقہ ہوا' نہ گلا بند ہوا اور نہ مریضہ بے ہوش ہوئی۔

دوسرا نسخہ

صبح برائی اونیا ۲۰۰ شام بیلاڈونا ۲۰۰۔ایک ہفتہ یہ دوائیں استعمال کرنے کے بعد سینے کی جلن اور ٹیسیں ختم ہوگئیں اور گلا مزید بہتر ہو گیا۔

تیسرا نسخہ:

ایک دن صبح ناشتے سے آدھ گھنٹہ قبل سلیشیا ۲۰۰۔دوسرے دن صبح کریوزوٹ ۳۰۔چار ہفتے یہ دوائیں استعمال کیں۔چونکہ دانت کے جڑ کی پیپ آسانی سے ختم نہیں ہوتی۔ان دواؤں کے استعمال دوران مریضہ سے کہا گیا کہ دن میں تین بار نمک کے پانی کی کلیاں کرے۔مریضہ شفایاب ہو کر عمرہ کرنے چلی گئی۔

کیس نمبر ۱۱۹

نام: تانیا

عمر: ۲۱ سال

موجودہ شکایات:

۱۔ پستان غائب ہوگئے ہیں۔

۲۔ لیکوریا ہے۔

۳۔ دل کی دھڑکن تیز رہتی ہے۔

۴۔ لیٹنے سے دل پر بوجھ محسوس ہوتا ہے۔

خاندانی حالات:

مریضہ کی والدہ اور دو بہنوں کی چھاتیاں نارمل ہیں۔

گزشتہ بیماریاں:

مریضہ دو بار ٹائیفائیڈ گزار چکی ہیں۔

کلینیکل معلومات:

تمام اعضاء رئیسہ کی کارکردگی درست ہے۔ البتہ ایسٹروجن ہارمون کی کمی ہے۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ شادی من پسند نہیں ہوئی۔

۲۔ پستان شادی کے دو تین ماہ بعد چھوٹے ہونے شروع ہوئے۔

۳۔ نیچے کی طرف دباؤ رہتا ہے۔

۴۔ مریضہ کو سردی زیادہ لگتی ہے۔

پہلا نسخہ:

ٹائیفائیڈینم ۱۰۰۰ ایک خوراک۔

دوسرا نسخہ:

ایک ہفتہ بعد ایک دن صبح سیپیا ۲۰۰۔ دوسرے دن صبح ناجا ۳۰۔ اس کے ساتھ مریضہ سے کہا گیا کہ دن میں دو بار چھاتیوں پر سبیل سیرولیٹا مدر ٹنکچر لگائے۔ دو ہفتے بعد لیکوریا اور دل کی دھڑکن کم ہوگئی۔

تیسرا نسخہ:

ہر جمعہ کی صبح کو نیٹم میک ۲۰۰۔ ہر منگل کی صبح سیپیا ۲۰۰۔

سیبل سیر ولیٹا کی مالش جاری رکھے۔

دو ہفتے بعد لیکوریا ختم ہو گیا اور نیچے کی طرف دباؤ کم ہوا۔ یہی دوائیں جاری رکھی گئیں۔ مریضہ سے پوچھا کہ اسے اپنے شوہر میں کیا خرابی نظر آتی ہے۔ آیا شوہر کا سلوک اس کے ساتھ اچھا نہیں ہے۔ بڑی ہچکچاہٹ کے بعد مریضہ نے تسلیم کیا کہ اسے شوہر میں کوئی خرابی نظر نہیں آتی اور وہ اسے دل و جان سے چاہتا ہے مگر چونکہ اس کی پسند کوئی اور تھا اس لئے شوہر کی طرف رغبت نہیں ہوتی تھی۔ مریضہ کو مشورہ دیا گیا کہ وہ اب حالات سے سمجھوتہ کر لے اور شوہر کی محبت کا بھرپور جواب دے۔ چار ماہ بعد مریضہ کے پستان ابھرنے لگے۔ دوائیں بند کرا دی گئیں۔ البتہ اس سے کہا کہ سیبل سیر ولیٹا کی مالش جاری رکھو یہاں تک کہ پستان صحیح سائز کے ہو جائیں۔

کیس نمبر ۱۲۰

نام: راجہ طہماسپ

عمر: ۶۰ سال

ساٹھ سالہ راجہ طہماسپ ویسے دیکھنے میں تو ٹھیک ٹھاک لگتا تھا' رنگ سرخ و سفید کاٹھی مضبوط قد تقریباً چھ فٹ لیکن پچھلے بیس پچیس برس سے کھانسی پیچھا نہیں چھوڑتی تھی۔ انہوں نے دیسی علاج بھی بہت کیا اور ایلوپیتھی کی دوائیں بھی بے شمار کھائیں لیکن سوائے وقتی فائدے کے کچھ نہ ہوا۔ سردیوں کا موسم تو بہت ہی تکلیف دہ ہوتا۔ اصل میں کھانسی راجہ صاحب کو ورثے میں ملی تھی ان کے والد ماجد اسی عارضے کے سبب راہی ملک عدم ہوئے۔ راجہ صاحب نے مزید بتایا کہ اس کھانسی کے علاوہ انہیں کوئی دوسرا عارضہ نہیں ہوا۔

مریض کو سردی زیادہ لگتی ہے۔ پیاس کم ہے۔ ایک مخصوص علامت یہ ہے کہ ذرا سا دھواں بھی برداشت نہیں ہوتا۔ دھواں چاہے سگریٹ کا ہو' یا لکڑی جلنے کا۔ بس ذرا سا دھواں ناک میں گیا اور کھانسی شروع ہو گئی۔ راجہ صاحب جوانی میں سگریٹ سے شوق کرتے تھے۔ مگر اب تو

برسوں سے سگریٹ کے قریب بھی نہیں جاتے۔

پہلا نسخہ:

صبح ایلیٹم ثارٹ ۳۰، شام ڈروسرا ۳۰

دو ہفتے کے استعمال کے بعد افاقہ تو ہوا مگر خاطر خواہ نہیں ہوا۔

دوسرا نسخہ:

صبح نیٹرم سلف ۳۰ شام مینتھا پپراٹا ۳۰

ایک ہفتہ یہ دوائیں کھائیں۔ مگر کوئی خاص فرق نہ ہوا۔

تیسرا نسخہ:

صبح اپی کاک ۳۰ شام ڈروسرا ۳۰

ایک ہفتہ بعد افاقہ محسوس ہوا، تین ہفتے مزید یہی دوائیں جاری رکھی گئیں۔ مریض شفایاب ہوگیا۔ اسے مشورہ دیا گیا کہ سردیوں میں روزانہ ایک چمچ کاڈ لیور آئل پی لیا کرے۔

کیس نمبر ۱۲۱

نام: تارہ

عمر: ۲ سال

ایک خاتون اپنی ننھی سی بچی کو لے کر آئی کہ اسے اسہال نے بے حال کر دیا ہے۔ ہر گھنٹہ ڈیڑھ کے بعد دست کر دیتی ہے۔ دست چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں لیکن پانی کی مانند پتلے۔ بچی بہت کمزور ہوگئی ہے۔ اس کا چہرہ مرجھا گیا ہے۔ پیاس بار بار لگتی ہے لیکن پیشاب کم آتا ہے۔ ہنس مکھ بچی چڑچڑی ہوگئی ہے۔ اسے شروع میں ایک دو بار قے بھی ہوئی تھی لیکن اب قے نہیں ہوتی۔

علاج:

آرس البم ۳۰ ہر تین گھنٹہ بعد ایک خوراک۔ جب بھی بچی پانی مانگے اس میں

او۔آر۔ایس ملا کر دیں۔ دو دن بعد اسہال کی تعداد بہت کم ہوگئی۔ پاخانہ بھی گاڑھا ہوگیا۔ دوا دن میں صرف دو بار کر دی گئی۔او۔آر۔ایس ملا پانی حسب سابق دیا گیا۔ چار پانچ دن بعد بچی کلی طور پر شفایاب ہوگئی۔

کیس نمبر۱۲۲

نام: ملک عمر دراز

عمر: ۳۵ سال

موجودہ شکایات:

۱۔ سر میں شدید درد۔

۲۔ بے تحاشا بھوک۔

خاندانی حالات:

خاندان کے سب لوگوں کی صحت نارمل ہے۔

گزشتہ بیماریاں:

بچپن میں خسرہ نکلی تھی اور گلا اکثر خراب رہتا ہے۔

کلینیکل معلومات:

سر کا معائنہ کرایا لیکن رپورٹ ملی کہ دماغ میں کوئی نقص نہیں ہے۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ سر کا درد کبھی دائیں طرف ہوتا ہے اور کبھی بائیں طرف۔ دائیں بائیں جگہ بدلتا رہتا ہے۔ اگرچہ اکثر دائیں طرف ہوتا ہے۔

۳۔ مریض کو اکثر خواب میں سانپ نظر آتے ہیں۔

۴۔ مریض کی یادداشت بہت کمزور ہوگئی ہے۔اور وہ زندگی سے بیزار نظر آتا ہے۔

پہلا نسخہ:

صبح: لائیکو پوڈیم ۳۰۔ شام: لیکسیس ۳۰۔ دو ہفتے بعد معمولی افاقہ ہوا۔

دوسرا نسخہ:

لیک کینینم ۳۰ صبح، شام۔ مریض کو ایک ہی ہفتہ بعد بہت افاقہ ہوا۔ مریض کو ایک ہفتہ سادہ گولیاں دی گئیں۔ افاقہ بتدریج جاری رہا۔

تیسرا نسخہ:

لیک کنینم ۳۰ روزانہ صبح ایک خوراک۔ دو ہفتے بعد مریض کا سر کا درد جاتا رہا اور اس کی بھوک نارمل ہوگئی۔

کیس نمبر ۱۲۳

نام: کوثر پروین

عمر: ۴۶ سال

موجودہ شکایات:

مریضہ ایک سال قبل غسل خانے میں گری تھی جس کے باعث اس کے دائیں گھٹنے پر شدید چوٹ لگی۔ گھٹنے کی ہڈیاں ٹوٹنے سے تو بچ گئیں لیکن درد بہت زیادہ ہوا۔ ہسپتال میں فزیوتھراپی کرائی لیکن درد میں کمی نہ آئی۔ روزانہ دافع درد گولیاں کھاتی رہتی تھی۔ تو گزارہ کچھ نہ کچھ ہو جاتا۔ چند ماہ اسی طرح تکلیف میں گزرنے کے بعد اس پر افسردگی کے دورے پڑنے لگے۔ اب بھی کبھی کبھی افسردگی چھا جاتی ہے۔

خاندانی حالات:

بالکل نارمل ہیں۔

گزشتہ بیماریاں:

گذشتہ کئی سالوں سے اسے آدھے سر کا درد ہوتا رہا ہے جونکس وامیکا یا سیپیا کھانے سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔

کلینیکل معلومات:

ہڈیوں کے ماہر ڈاکٹر نے گھٹنے کا معائنہ کرنے کے بعد کہا کہ گھٹنے میں بظاہر کوئی خرابی نہیں آئی بس ہڈی ذرا سوجی ہوئی ہے۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ مریضہ پر افسردگی کے دورے پڑتے ہیں۔

۲۔ خود اعتمادی کی کمی ہے۔

۳۔ سردی زیادہ لگتی ہے۔

۴۔ گھٹنے میں درد اٹھتے وقت یا بہت زیادہ چلنے کے بعد ہوتا ہے۔

پہلا نسخہ:

ایک دن صبح سیپیا ۲۰۰ دوسرے دن صبح رسٹا کس ۲۰۰۔

دو ہفتے بعد معمولی افاقہ ہوا۔ حالانکہ سیپیا مریضہ کی مزاجی اور رسٹا کس علامتی دوا معلوم ہوتی تھی۔ اس سے مزید بات چیت کی تو اس نے بتایا اسے ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے گھٹنے کے گرد لوہے کی پٹی بندھی ہو۔ اور جب تکلیف زیادہ ہو تو بے اختیار گالیاں دینے کو جی چاہتا ہے۔

دوسرا نسخہ:

انا کارڈیم ۲۰۰ ہر روز صبح ایک خوراک۔ ایک ہفتہ بعد خاصہ افاقہ ہوا۔ اب انا کارڈیم ۲۰۰ اور رسٹا کس ۲۰۰ باری باری دی گئیں۔ دو ہفتے بعد گھٹنا تقریباً اسی فیصد ٹھیک ہو گیا ایک ہفتہ اسے ہر روز صبح روٹا ۳۰ دیا تو اس نے علاج مکمل کر دیا۔ کسی قسم کا درد یا سوجن باقی نہ رہی۔

کیس نمبر ۱۲۴

نام: حسینہ

عمر: ۵۴ سال

موجودہ شکایات:

۱۔ دن رات دل کی دھڑکن تیز ہوتی ہے۔

۲۔ وزن کم ہو رہا ہے۔

۳۔ معدہ میں شدید تیزابیت ہے۔

۴۔ کھانے کے بعد پیٹ میں اپھارہ اور درد ہوتا ہے۔

گزشتہ بیماریاں:

چار ماہ قبل معدے کے منہ پر شدید درد رہتا تھا اور قے بھی ہو جاتی تھی۔ ایک ماہ ہسپتال میں داخل رہی۔ ڈاکٹروں کا خیال تھا کہ اس کا پینکریٹس لبلبہ متورم ہے۔ لیکن مزید ٹسٹ لئے گئے تو لبلبہ میں کوئی نقص ظاہر نہ ہوا۔ اس دوران اس کی اعصابیت اور نقاہت بڑھتی گئی اور وزن بھی کم ہو گیا۔

کلینیکل معلومات:

مریضہ کو معدہ کے معائنے کے لئے ایک دوسری لیبارٹری بھیجا گیا۔ رپورٹ ملی کہ معدہ میں زخم ہے۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ مریضہ نہایت چڑچڑی ہے۔ ذرا سی بات پر یکدم غصہ آ جاتا ہے۔

۲۔ سردی زیادہ اور پیاس کم لگتی ہے۔

پہلا نسخہ:

صبح: سلفیورک ایسڈ ۳۰

دوپہر اور شام: نکس وامیکا ۳۰

پرہیز: مرچ مصالحے۔ کھٹی چیزیں، تلی ہوئی چیزیں، مرغن غذا بالکل بند صرف ابلی ہوئی سبزیاں۔ کھچڑی، دودھ چاول دودھ ڈبل روٹی کھائے۔ دو ہفتے بعد مریضہ کو خاصا افاقہ ہوا۔

دوسرا نسخہ:

ایک دن صبح لائیکو پوڈیم ۳۰ دوسرے دن صبح نکس ۳۰۔

پرہیز:

حسب سابق۔ مزید افاقہ ہوا۔

تیسرا نسخہ:

صبح: آرسنیکم البم ۳۰۔

شام: ناجا ۳۰۔

دو ہفتے بعد دل کی دھڑکن بہتر ہوگئی۔

چوتھا نسخہ:

ایک دن کالی بائیکروم۔ دوسرے دن لائیکو پوڈیم۔ دو ماہ یہ دوائیں وقفہ وقفہ سے جاری رہیں۔

پرہیز: حسب سابق۔ مریضہ کی تکلیفیں دور ہوگئیں۔ دوائیں بند کردی گئی لیکن اسے مشورہ دیا گیا کہ خوراک میں احتیاط جاری رکھے۔

کیس نمبر ۱۲۵

نام: ساجدہ

عمر: ۳۲ سال

موجودہ شکایات:

دو سال سے اندامِ نہانی پر اندر اور باہر مسّے نکلے ہوئے ہیں۔

خاندانی حالات:

خاندان میں کسی فرد کو یہ عارضہ نہیں ہوا۔

گذشتہ بیماریاں:

مریضہ کو چند سال پہلے بھی اندامِ نہانی پر مسّے نکلے تھے۔ جن کا علاج روائتی دواؤں سے کیا گیا جس کے بعد ہرپیز چھالے نکل آئے ان کا علاج بھی روائتی دواؤں سے کیا گیا۔

کلینیکل معلومات:

مختلف ٹسٹوں سے معلوم ہوا کہ مریضہ کو وائرس کی چھوت لگی ہے۔ ان کے شوہر کے بھی ٹسٹ کرائے گئے اور وہی وائرس بردار نکلے۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ مریضہ جذباتی طور پر بہت حساس ہے۔

۲۔ مریضہ کو سردی زیادہ لگتی ہے۔ سرد مرطوب موسم میں سب تکلیفیں بڑھ جاتی ہیں لیکن بستر کی گرمائش بھی تکلیف دہ ہوتی ہے۔

۳۔ مریضہ کو رونا جلدی جلدی آتا ہے۔

۴۔ حافظہ کمزور ہے۔

پہلا نسخہ:

تھوجا ۱۰۰۰ دو خوراک۔ چار دن کے وقفے سے۔ کوئی افاقہ نہیں ہوا۔

دوسرا نسخہ:

میڈورینم ۱۰۰۰ ایک خوراک۔ ایک ہفتہ بعد تھوجا ۱۰۰۰ ایک خوراک دو ہفتے بعد مسّے سکڑنے لگے۔ مزید ایک ماہ یہ دونوں دوائیں اسی طرح دی گئیں۔ تین ماہ بعد مریضہ کے سب

مسّے جھڑ گئے اور جلد صاف ہوگئی۔علاج کے دوران مریضہ کومشورہ دیا گیا کہ وہ شوہر سے دور رہیں اس کے شوہر کو میڈورینم ۱۰۰۰۰ کی ایک خوراک دی گئی۔دو ہفتے بعد تھوجا ۱۰۰۰ کی ایک خوراک کھلائی گئی۔اس کے بعد انہیں میاں بیوی کی معمول کی زندگی گزارنے کی اجازت دیدی گئی۔ مریضہ کو علاج کرائے پانچ برس ہوگئے۔دوبارہ یہ عارضہ نہیں ہوا۔

کیس نمبر ۱۲۶

نام: نسیم اختر

عمر: ۳۳ سال

موجودہ شکایات:

۱۔ دونوں گھٹنوں میں سوجن اور درد ہے۔

۲۔ ماہواری کئی ماہ سے رکی ہوئی ہے۔

۳۔ پاؤں کی انگلیوں کے درمیان جگہ گل جاتی ہے۔ان سے پانی رستا ہے اور کھجلی بھی ہوتی ہے۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ مریضہ نرم طبیعت ہے لیکن جھنجھلاہٹ بہت ہوتی ہے۔

۲۔ گرمی زیادہ لیکن پیاس کم لگتی ہے۔

۳۔ ہاتھ پاؤں گرم رہتے ہیں۔

پہلا نسخہ:

۱۔ پلسٹیلا ۲۰۰ چھ خوراک۔

۲۔ روٹا ۳۰ چھ خوراک۔

ایک دن صبح نمبر۱۔دوسرے دن صبح نمبر۲ کھائے۔ایک ماہ بعد مریضہ نے مندرجہ ذیل

حال لکھ بھیجا۔ محترم! آپ سے علاج شروع کئے ایک ماہ ہو گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے۔ گھٹنے کے درد کا افاقہ ہے اور رکی ہوئی ماہواری ابھی تک نہیں آئی۔ اس کی بجائے لیکوریا شروع ہو گیا ہے۔ سردی سے جو ہاتھ پاؤں سرخ اور سوج جاتے تھے وہ تو پھر نہیں ہوئے۔ لیکن پاؤں کی انگلیوں کے درمیان جگہ گل جاتی ہے۔ جس میں خارش بھی ہوتی ہے۔ اور جس سے پانی بھی تھوڑا تھوڑا رستا ہے۔

ماہواری آنے کے دنوں میں متلی ہوتی ہے اور منہ میں پانی بھرا رہتا ہے۔ براہ مہربانی ماہواری شروع ہونے کی مؤثر دوا تجویز کریں۔ کیونکہ پیٹ کے نچلے حصے اور کمر میں بے حد درد ہوتا ہے۔ ٹانگوں میں بھی درد رہتا ہے۔ نیند بھی بہت کم آتی ہے۔

گھر کا سارا کام بھی کرتی ہوں ورزش بھی کر رہی ہوں۔ لیکن پھر بھی جسم پھولتا جا رہا ہے۔ کچھ عرصہ پہلے انٹی بائیوٹک دوائیں استعمال کی تھیں لیکن وہ موافق نہیں آئیں۔ مجھے ماہواری کی بہت فکر ہے۔ جب سن ایاس کا وقت آئے تو بے شک ختم ہو جائے۔ لیکن اس طرح بے وقت تو یکدم غائب نہیں ہونی چاہیے۔ اور یہ صرف ہومیو پیتھک دوا کا ذیلی اثر ہے جو آپ کے پاس آنے سے قبل ایک اور ہومیو پیتھک ڈاکٹر سے لی تھی اور صرف دو ہفتے کھائی تھی۔

مریض کے خط کے پیش نظر دوسرا نسخہ تجویز کیا گیا۔ ایک دن صبح سلیشیا ۲۰ دوسرے دن صبح گاسی پی ایم مدر ٹنکچر کے پندرہ قطرے ایک گھونٹ پانی کے ہمراہ۔ دو ہفتے بعد پاؤں کی انگلیاں تو مکمل طور پر ٹھیک ہو گئیں لیکن ماہواری شروع نہیں ہوئی۔

<u>تیسرا نسخہ:</u> پلسٹیلا ۱۰۰۰ ہر ہفتے ایک خوراک۔ کبھی کبھی اس کے ہمراہ گاسی پی ایم مدر ٹنکچر۔ ایک ماہ بعد مریضہ کی ماہواری شروع ہو گئی۔ قلیل، بدبودار اور سیاہی مائل ماہواری کے دوران درد بھی شدید تھا۔ مزید ایک ماہ یہی دوائیں استعمال کرائی گئیں۔ رفتہ رفتہ مریضہ کی ماہواری بحال ہو گئی اور گھٹنوں کا درد بالکل ختم ہو گیا۔

کیس نمبر ۱۲۷

نام: شاہد محمود

عمر: ۲۴ سال

سانولے رنگ کا دبلا پتلا مریض اپنا حال لکھ کر لے آیا۔

جنابِ عالی! عرض یہ ہے کہ میں ایک نہایت ہی غریب آدمی ہوں۔ میں نے آپ کی کافی شہرت سنی ہے کہ آپ کے ہاتھ میں اللہ تعالیٰ نے شفا دی ہے۔ عرض یہ ہے کہ میں نے اپنی ناسمجھ عمر میں غلط کام کئے اور اپنے ہی ہاتھوں سے اپنی توانائی گنوا بیٹھا ہوں۔ اب میرا دل کسی کام کو کرنے کو نہیں چاہتا۔ ہر وقت کمر میں درد رہتا ہے۔

اور اکثر رات کو احتلام ہو جاتا ہے۔ جریان منی بھی ہے۔ میں سخت مشکل میں ہوں۔ میری مدد کریں۔ زیادہ نہیں لکھ سکتا۔ چھ ماہ بعد شادی بھی ہونے والی ہے۔ آپ میری حالت کا اندازہ خود لگا سکتے ہیں خدارا مجھے کوئی اچھی سی دوا دیں۔ ساری عمر آپ کو دعائیں دیتا رہوں گا۔

پہلا نسخہ:

صبح: سٹیفی سیگریا ۲۰۰

شام: ڈائیوسکوریا ۳۰

ایک ہفتہ بعد نسخہ میں ذرا تبدیلی کی ایک صبح سٹیفی سیگریا ۲۰۰ دوسرے دن صبح ڈائیوسکوریا ۳۰ دو ہفتے بعد احتلام ہونا کم ہو گیا اور طبیعت پہلے سے بہتر ہو گئی۔

دوسرا نسخہ:

ایک صبح لائیکو پوڈیم ۲۰۰ دوسری صبح ایسڈ فاس ۳۰ دو ہفتے بعد ہر لحاظ سے افاقہ ہوا۔

تیسرا نسخہ:

صبح سیلینیم ۳۰۔ شام نکس وامیکا ۳۰

یہ دوائیں بھی دو ہفتے کھائیں۔ جریان بھی ختم ہو گیا اس دوران مریض کی خود اعتمادی بحال کرنے کے لئے نفسیاتی علاج بھی کیا گیا۔ تین ماہ بعد مریض تسلی بخش طور پر شفایاب ہو گیا۔

کیس نمبر ۱۲۸

نام: نسرین

عمر: ۳۸ سال

موجودہ شکایات:

۱۔ دائیں کنپٹی میں درد جو کسی وقت زیادہ ہو جاتا ہے اور کسی وقت کم۔

۲۔ داہنے ہاتھ کی کلائی میں شدید درد۔

۳۔ دائیں کندھے کی ہڈی میں درد۔

۴۔ انگلیوں کے جوڑوں میں درد خصوصاً بائیں ہاتھ کی انگلیوں میں۔

۵۔ پیشاب بدبودار ہوتا ہے۔

۶۔ چلنے کے دوران سانس پھول جاتی ہے۔

۷۔ پیٹ میں اپھارہ رہتا ہے۔

۸۔ یادداشت کمزور ہو رہی ہے۔

۹۔ بھوک کم لگتی ہے۔ پیاس بہت زیادہ ہے۔

۱۰۔ بازو اوپر اٹھانے میں تکلیف ہوتی ہے۔

۱۱۔ ہاتھ پاؤں گرم رہتے ہیں رات کو پاؤں لحاف سے باہر رہتے ہیں۔

پہلا نسخہ:

صبح سلفر ۳۰۔ شام فیرم مٹ ۳۰۔

دو ہفتے بعد کنپٹی اور کندھے کے درد میں افاقہ۔ پیشاب میں بدبو پہلے سے کم۔

دوسرا نسخہ:

ایک دن صبح رسٹاکس ۲۰۰ چھ خوراک۔ دوسرے دن صبح فیرم مٹ ۲۰۰ چھ خوراک۔
انگلیوں کے جوڑوں اور کلائی کے درد کو افاقہ۔ کندھے کا درد بھی پہلے سے بہتر۔

تیسرا نسخہ:

رسٹاکس ۲۰۰، سینگونیریا ۲۰۰

ایک دن نمبر ۱، دوسرے دن نمبر ۲۔ یہ دوائیں ایک ماہ جاری رہیں جس کے بعد مریضہ کلی
طور پر شفایاب ہوگئی۔

کیس نمبر ۱۲۹

نام: راجہ گستاسپ خان

عمر: ۴۵ سال

موجودہ شکایات:

۱۔ کھانا ہضم نہیں ہوتا۔ کھٹے ڈکار آتے ہیں۔
۲۔ معدے میں جلن اور ہلکا ہلکا درد رہتا ہے۔
۳۔ دن میں پاخانے کی حاجت تین چار بار ہوتی ہے۔
۴۔ بدن میں تناؤ رہتا ہے۔
۵۔ ٹانگیں درد کرتی ہیں۔
۶۔ چلنے کے دوران سانس پھول جاتی ہے۔
۷۔ گردے میں پتھری ہے۔
۸۔ کبھی کبھی دل کے آس پاس چبھن ہوتی ہے۔ لمبا سانس لینا دشوار ہے۔
۹۔ دماغ میں اکثر غلط خیالات جنم لیتے ہیں۔
۱۰۔ صبح صبح چھینکیں بھی بہت آتی ہیں۔

مریض کوسردی زیادہ لگتی ہے۔ پیاس کم ہے۔ چڑچڑاپن زیادہ ہے۔

پہلا نسخہ:

صبح نکس وامیکا ۳۰، دوپہر آرنیکا ۳۰، شام بربریس ۳۰۔ دو ہفتے کے دوران مریض کو گردے میں درد نہیں ہوا۔

دوسرا نسخہ:

ایک ہفتہ صبح آرسنیکم البم ۳۰۔ دوسرا ہفتہ نکس وامیکا ۳۰۔ معدے کی جلن ختم ہوگئی، ہاضمہ بھی پہلے سے بہتر ہوگیا۔

تیسرا نسخہ:

صبح لائیکوپوڈیم ۳۰، شام بربریس ولگیرس ۳۰، دوسرے ہفتے مریض کی پتھری نکل گئی۔ لیکن دوا پورے دو ہفتے کھائی۔ سانس پھولنے کی تکلیف ابھی کچھ نہ کچھ موجود تھی اس لئے دو ہفتے روزانہ صبح آرسنیکم البم ۳۰ استعمال کرائی گئی۔ جس کے بعد یہ تکلیف بھی رفع ہوگئی۔

کیس نمبر ۱۳۰

نام: سرفراز

عمر: ۵۵ سال

موجودہ شکایات:

۱۔ پاؤں میں بل پڑتے ہیں۔ انگلیاں مڑ جاتی ہیں۔

۲۔ ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں اور تلوؤں میں سوئیاں چبھتی رہتی ہیں۔

۳۔ تلوؤں میں مسلسل خارش ہوتی ہے۔ ہر وقت کسی چیز سے رگڑنا پڑتا ہے۔

۴۔ چلنے کے دوران سانس پھول جاتی ہے۔

۵۔ یادداشت کمزور ہوتی جارہی ہے۔ نظر اور سماعت میں بھی فرق آ گیا ہے۔

۶۔ بڑھاپا جلد ہی آ رہا ہے۔

۷۔ نیند کم آتی ہے۔ بیٹھتے بیٹھتے اونگھ آ جاتی ہے۔لیکن سونے کے لئے لیٹے تو نیند غائب ہو جاتی ہے۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ مریض سخت چڑچڑا ہے ایسا لگتا ہے جیسے ہر وقت سرخ مرچوں کی بوری پر بیٹھا ہو۔

۲۔ کمینہ پرور اور بد خواہ ہے۔

۳۔ سردی زیادہ لگتی ہے۔ بھوک پیاس کم ہے۔

پہلا نسخہ:

کیوپرم مٹ ۳۰ ہر روز صبح۔دو ہفتے یہ دوا کھائی۔اس دوران پاؤں میں بل نہیں پڑے نہ ہی انگلیاں مڑیں۔

دوسرا نسخہ:

صبح کو کاسٹیکم ۳۰ اور شام کو سیکیل کار ۳۰، ایک ہفتہ۔سوئیاں چبھنی بند ہو گئیں۔

تیسرا نسخہ:

آرسنیکم البم ۳۰، ۱۵ خوراک ایک دن کھائے ایک دن ناغہ سانس کا پھولنا کم ہو گیا۔

چوتھا نسخہ:

نکس وامیکا ۲۰۰ یہ مریض کی مزاجی دوا تھی۔ چھ خوراک ہر چوتھے دن ایک خوراک۔ اس دوران مریض کو روزانہ ملٹی وٹامن کی ایک گولی کھانے کا مشورہ بھی دیا۔ایک ماہ بعد مریض کی سب تکلیفیں دور ہو گئیں۔اور اسے کہا گیا کہ غذا ہلکی رکھے۔ پیدل سیر ضرور کرے اور روزانہ وٹامن ای ۴۰۰ ایم جی کی ایک گولی کھایا کرے۔

کیس نمبر ۱۳۱

نام: نور جہاں

عمر: ۳۱ سال

موجودہ شکایات:

۱۔ بچہ دانی اور اوریوں میں درد اور التہاب ہے۔

۲۔ زرد رنگ کا بدبودار لیکوریا آتا ہے۔

۳۔ پیشاب کھل کر نہیں آتا۔

۴۔ کمر میں درد رہتا ہے۔

۵۔ ماہواری کے دوران درد ہوتا ہے اور چکر بھی آتے ہیں۔

۶۔ پانی پینے سے پیٹ پھول جاتا ہے۔

<u>کلینیکل معلومات:</u>

۱۔ بچہ دانی میں چھوت ہے۔

۲۔ پیشاب میں خون اور پیپ کے ذرے آرہے ہیں۔

۳۔ پیشاب کرتے وقت مثانہ پورا خالی نہیں ہوتا۔ تقریباً آدھا پیشاب رہ جاتا ہے جس کی وجہ سے تکلیف ہوتی ہے۔

<u>عام اور مخصوص علامات:</u>

۱۔ مریضہ کو گرمی زیادہ لگتی ہے۔ گرم کپڑے پہنے یا گرم چیزیں کھائے تو ٹانگوں پر دھدوڑے نکل آتے ہیں۔

۳۔ پیاس بہت کم لگتی ہے۔

پہلانسخہ:

صبح لیکسیس ۲۰۰' شام بیلاڈونا ۳۰۔

دو ہفتے بعد بچہ دانی کے درد کوافاقہ ہوا۔اس کے بعد اسے ایک ہفتہ کیلئےتھر س ۳۰ صبح شام کے لئے دی۔ پیشاب ٹسٹ کرایا تو خون کے ذرے ختم ہو چکے تھے اور پیپ کے ذرے بھی کم ہو گئے۔

دوسرانسخہ:

صبح ایپس ۳۰ پلسٹیلا ۳۰

دو ہفتے بعد لیکوریا کم ہوگیا بچہ دانی کے درد میں مزید افاقہ ہوا ماہواری کے دوران چکرنہیں آئے اور نہ ہی دھدوڑے نکلے۔

تیسرانسخہ:

کلیمیٹس ایرکٹا ۳۰۔ روزانہ صبح ایک خوراک اور شام پلسٹیلا ۳۰۔ دو ہفتے بعد پیشاب صاف ہوگیا۔

چوتھانسخہ:

ایک دن صبح لیکسیس ۲۰۰ کھائے۔دوسرے دن ناغہ۔دو ہفتے بعد درد بالکل ختم۔ ماہواری کے دوران بھی درد نہیں ہوا۔دوائیں بند کرادی گئیں۔

کیس نمبر ۱۳۲

نام: زرینہ

عمر: ۵۲ سال

موجودہ شکایات:

۱۔ اندامِ نہانی پر کھجلی۔

۲۔ خراش دار لیکوریا۔

۳۔ ماہواری ختم ہو جانے کے بعد گرمی کی لہریں پیٹ سے اوپر کو اٹھتی ہیں۔

گزشتہ بیماریاں:

بچپن میں گلا خراب رہتا تھا' پانچ چھ سال کی عمر میں آپریشن کے ذریعے لوزتین نکلوا دیئے گئے۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ مریضہ کو مسلسل موہوم خطرے کا خوف رہتا ہے۔

۲۔ تمام تکلیفیں رات کو بڑھ جاتی ہیں۔

۳۔ رات کو کبھی کبھی منہ سے رال ٹپکتی ہے۔

۴۔ گرمی سردی دونوں برداشت نہیں ہوتے۔ گرمی البتہ قدرے زیادہ لگتی ہے۔

۵۔ بھوک پیاس نارمل ہے۔

پہلا نسخہ:

لیکسیس ۱۰۰۰ ایک خوراک۔ ایک ہفتہ بعد گرمی کی لہریں کچھ کم ہو گئیں۔

دوسرا نسخہ:

مرک سال ۳۰ ایک ہفتہ صبح شام۔ دوسرا ہفتہ صرف صبح کے وقت ایک خوراک۔ تین ہفتے بعد کھجلی اور لیکوریا ختم ہو گیا۔

تیسرا نسخہ:

لیکسیس ۱۰۰۰ ایک خوراک۔ مریضہ نوے فیصدی شفایاب ہو گئی۔

کیس نمبر ۱۳۳

نام: خرم شہزاد

عمر: ڈھائی سال

موجودہ شکایات:

بچے کے سر میں پانی ہے جس کے باعث سر بڑا ہو گیا ہے اور مزید بڑھ رہا ہے۔

خاندانی حالات:

والداور والدہ دونوں کی صحت ماشاءاللہ قابل رشک ہے۔

گزشتہ بیماریاں:

شروع سے ہی بچے کی گردن کمزور تھی۔ٹائیفائیڈ بھی ہوا تھا' جس کا علاج روایتی دوائیوں سے کیا گیا۔

کلینیکل معلومات:

کھوپڑی کے اندر پانی (مائع مواد) بھرا ہوا ہے۔جس کے باعث سر کے بڑھنے کی رفتار نارمل سے زیادہ ہے۔سر جسم کے تناسب سے بہت بڑا ہے۔سرجن کا مشورہ یہ ہے کہ سرنج کے ذریعے پانی نکال دیا جائے۔لیکن پانی دوبارہ بھر جانے کی کوئی ضمانت نہیں دی جاسکتی۔

عام اور مخصوص علامات:

بچے کو سردی زیادہ لگتی ہے۔اور پیاس بھی زیادہ ہے۔

پہلا نسخہ:

آرسنیکم البم ۳۰ صبح شام۔ایک ماہ بعد سر کا دوبارہ ناپ لیا گیا تو معلوم ہوا کہ بڑھنے کی رفتار کم ہوگئی ہے۔

دوسرا نسخہ:

پہلا ہفتہ ہر روز صبح کلکیر یا کارب ۲۰۰۔ دوسرا ہفتہ آرسنیکم البم ۳۰ صبح وشام۔

دو ہفتے مزید یہی دوائیں جاری رکھی گئیں۔بچے کی طبیعت ہشاش بشاش رہنے لگی۔سر کا ناپ کرایا تو رپورٹ ملی کہ بڑھنا رک گیا ہے۔یہ دوائیں وقفے وقفے سے تین مہینے استعمال کرائی گئیں۔آخری رپورٹ کے مطابق سر میں پانی ختم ہوگیا ہے اور سر کے بڑھنے کی رفتار عمر اور جسم کے تناسب کے مطابق ہے۔بچہ جب بڑا ہوگا تو تناسب انشاءاللہ ٹھیک ہو جائے گا دوائیں بند کرا دی ہیں۔

کیس نمبر ۱۳۴

نام: ثریا

عمر: ۱۵ سال

موجودہ شکایات:

۱۔ سخت چکر آ رہے ہیں۔ چکر کا دورہ پڑتا ہے تو گر پڑتی ہیں۔ چلتے چلتے لڑکھڑا جاتی ہیں۔ لیکن بے ہوش نہیں ہوتیں نہ ہی گرتے وقت منہ سے چیخ نکلتی ہے۔ اور نہ ہی تشنج ہوتا ہے۔

خاندانی حالات:

خاندان میں کسی کو یہ عارضہ نہیں ہے۔

گزشتہ بیماریاں:

ایک سال قبل ٹائیفائیڈ ہوا تھا جس کا علاج روایتی دواؤں سے کیا گیا۔

کلینیکل معلومات:

ہسپتال میں اچھی طرح چیک اپ کرایا لیکن سوائے ہیموگلوبن کم ہونے کے اور کوئی نقص نہیں پایا گیا۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ مریضہ خاموش طبع اور شرمیلی ہے۔

۲۔ گرمی زیادہ لگتی ہے۔ پیاس بھی زیادہ ہے۔

۳۔ سانولے رنگ کی دبلی پتلی ہے۔

۴۔ ماہواری ٹھیک نہیں آ رہی۔ کم ہوتی ہے۔

۵۔ عموماً آگے کی طرف گرتی ہے یا کبھی کبھی ایک طرف۔

پہلانسخہ:

برائی اونیا ۳۰۔ صبح، شام ایک ہفتہ بعد خاصا افاقہ ہوا۔

دوسرانسخہ:

ٹائیفائیڈینم ۱۰۰۰ اصرف ایک خوراک۔ تین دن بعد ایسنڈ فاس ۳۰ صبح شام۔ دس دن یہ دوا کھائی۔ چکر آنا بند ہو گئے۔

تیسرانسخہ:

نیٹرم میور ۲۰۰ ہر تین دن بعد صبح ایک خوراک

فیرم مٹ ۳۰ جس دن نیٹرم میور نہ کھائے اس دن صبح کو فیرم مٹ ۳۰ کھائے۔

فیرم فاس 3 x ہر روز دس دس گرین دو پہر اور شام کے کھانے کے بعد کھائے۔

روزانہ ایک گولی وٹامن بی کامپلکس کی بھی کھائے۔

ایک ماہ بعد ماہواری بہتر ہو گئی اور دو ماہ بعد ہیموگلوبن نارمل ہو گیا۔

کیس نمبر ۱۳۵

نام: امتیاز علی

عمر: ۴۰ سال

موجودہ شکایات:

۱۔ آنکھوں میں جلن۔

۲۔ سر میں درد۔

۳۔ کمر اور گھٹنوں میں درد۔

۴۔ پاخانے میں کبھی کبھی خون۔

۵۔ پاخانہ کھل کر نہیں ہوتا۔

۶۔ معدے میں جلن۔

۷۔ کبھی کبھی گردے میں اچانک درد۔

۸۔ ہونٹ کٹے پھٹے رہتے ہیں چاہے گرمی ہو چاہے جاڑا۔

۹۔ ہر وقت تھکاوٹ رہتی ہے۔

کلینیکل معلومات:

۱۔ بواسیر ہے۔

۲۔ گردے میں پتھری ہے۔

۳۔ خون میں رومیٹائڈ آرتھرائیٹس کا عنصر موجود ہے۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ مریض کو عموماً سردی زیادہ لگتی ہے پیاس نارمل ہے۔ لیکن بھوک کم لگتی ہے۔

۲۔ گھٹنوں میں درد اُٹھتے بیٹھتے زیادہ ہوتا ہے۔

پہلا نسخہ:

نکس وامیکا ۳۰ صبح شام

ہیمامیلس ۳۰ دوپہر

مرچ مصالحوں، چٹ پٹی چیزوں، چکنائی اور بڑے گوشت سے پرہیز کرے۔ روزانہ پیدل سیر لازمی طور پر کرے۔ ایک ہفتے بعد مریض نے بتایا کہ معدے میں جلن کم ہوگئی ہے۔ پاخانہ اب ایک بار آتا ہے اور اس ہفتے خون بھی نہیں آیا۔

دوسرا نسخہ:

آرسنیکم البم ۳۰ صبح شام

ایک ہفتہ بعد آنکھوں کی جلن ختم ہوگئی۔ ہونٹ بھی قدرے بہتر ہو گئے لیکن اس سے کہا گیا کہ ہونٹوں پر سادہ ویزلین لگالیا کرے۔

تیسرا نسخہ:

بربیریس ولگیرس ۳۰ صبح

آرنیکا ۳۰ شام

گردے میں درد نہیں ہوا لیکن پتھری خارج نہیں ہوئی۔

چوتھا نسخہ:

ایک دن صبح رسٹاکس ۲۰۰ دوسرے دن صبح بربریس ۳۰ دو ہفتے بعد مریض نے بتایا کہ گردے میں درد نہیں ہوا۔ گھٹنوں کا درد کم ہو گیا ہے۔

مریض سے کہا گیا کہ پرہیز جاری رکھے۔ اور یہ دوائیں کبھی کبھی کھالیا کرے۔ پتھری بھی ایک ماہ بعد نکل گئی۔

کیس نمبر ۱۳۶

نام: افروزہ بیگم

عمر: ۳۷ سال

موجودہ شکایات:

سر میں دائیں طرف درد رہتا ہے۔

کلینیکل معلومات:

کھوپڑی کی ہڈی میں رسولی ہے۔ دماغ کے اندر کوئی نقص نہیں ہے۔

عام اور خصوص علامات:

۱۔ مریضہ کو سردی زیادہ لگتی ہے۔ حرارت غریزی کی کمی ہے۔

۲۔ مریضہ ضدی اور خودسر ہے۔

۳۔ ایک دفعہ جو بات اس کے ذہن میں بیٹھ جائے تو اس کو بدلنا بہت مشکل ہوتا ہے۔

۴۔ درد عموماً شام کو زیادہ ہوتا ہے۔

پہلا نسخہ:

ایک دن صبح سلیشیا ۲۰۰ دوسرے دن صبح کلکریا فلوریکم ۲۰۰x دو ہفتے یہ دوائیں استعمال کیں۔ لیکن خاطر خواہ افاقہ نہیں ہوا۔

دوسرا نسخہ:

سلیشیا ۱۰۰۰ ہر ہفتے ایک خوراک' باقی دنوں میں لائیکو پوڈیم ۳۰ ہر روز صبح' تین ماہ بعد کھوپڑی کا دوبارہ معائنہ کرایا گیا تو رسولی غائب ہو چکی تھی سر کا درد پہلے ہی ختم ہو گیا تھا۔

کیس نمبر ۱۳۷

نام: غلام مرتضٰی

عمر: ۲۲ سال

مریض نے لکھا ''میری عمر تقریباً ۲۲ برس ہے۔ بڑی نادانی ہوئی لڑکپن میں غلط عادات کا شکار ہو گیا جس کی بناء پر آج بڑی پریشانی میں مبتلا ہوں جس کا مجھے شدت سے احساس ہے۔ کثرت احتلام کے ساتھ ساتھ پیشاب کے بعد لیس دار قطرے نکلتے ہیں۔ پیشاب پر کنٹرول کم ہو گیا ہے۔ پیشاب کو ذرا روکنے کی کوشش کروں تو چند قطرے بے اختیار نکل جاتے ہیں۔ مثانہ کمزور معلوم ہوتا ہے۔ دماغی اور جسمانی کمزوری بڑھتی ہی جا رہی ہے۔ نماز کے اوقات میں اس بیماری کی وجہ سے پریشان ہو جاتا ہوں۔ میں کراچی سے آیا ہوں وہاں کسی سے سنا تھا کہ اللہ تعالٰی نے آپ کے ہاتھ میں زبردست شفا دی ہے۔

پہلا نسخہ:

صبح سٹفی سیگریا ۲۰۰' شام ڈائیوسکوریا ۳۰

دواؤں کے استعمال کے دوران انڈا' مٹھائیاں' خشک میوہ' مرغن غذا نہ کھائے۔ ایک ہی

ہفتہ میں احتلام کی تعداد گھٹ گئی۔

دوسرا نسخہ:

ایک دن صبح سٹفی سیگریا ۲۰۰۔ دوسرے دن صبح ڈائیوسکوریا ۳۰۔ دو ہفتے بعد احتلام دو ہفتوں میں دو ہی بار ہوا۔

تیسرا نسخہ:

سیلینیم ۳۰۔ روزانہ صبح ایک خوراک۔ دو ہفتے کھائے پرہیز جاری رکھے۔ اور قبض نہ ہونے دے۔ پیشاب کے بعد منی کے قطرے آنے بند ہو گئے۔

چوتھا نسخہ:

کلیمیٹس اریکٹا ۳۰۔ ایک دن صبح کھائے ایک دن ناغہ۔ ایک ماہ بعد پیشاب پر کنٹرول بحال ہو گیا۔

کیس نمبر ۱۳۸

نام: سیّد طالب حسین

عمر: ۷۰ سال

موجودہ شکایات:

انگلیوں کے سروں پر خون کی رگوں کی بیماری لگی ہوئی ہے۔ ان میں تھوڑی سی پیپ بھی معلوم ہوتی ہے۔ لیکن نکلتی نہیں ہے۔ دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی بہت خراب ہو گئی تھی۔ مرض کے اوپر پھیل جانے کا خطرہ تھا وہ انگلی ہسپتال میں کاٹ دی گئی۔ اب دوسری دو انگلیاں متاثرہ ہیں۔

خاندانی حالات:

والد کا انتقال ٹی بی سے ہوا تھا۔ والدہ کی صحت نارمل رہی۔

کلینیکل معلومات:

مختلف لیبارٹریوں میں خون ٹسٹ کرانے اور ماہر سرجنوں کے معائنے سے معلوم ہوا کہ مریض خون کی رگوں کی بیماریوں میں مبتلا ہے۔ خون انگلیوں کے سروں تک نہیں پہنچ پاتا اور اس جگہ پھپھوندی لگ گئی ہے۔ انگلیوں کے سروں پر تھوڑی سی پیپ بھی ہے۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ مزاجاً یا بیماری کی وجہ سے مریض چڑچڑا ہو گیا ہے۔

۲۔ اس پر مایوسی بھی طاری ہے۔ شفا سے مایوس ہو چکا ہے۔

۳۔ مریض کو سردی زیادہ لگتی ہے۔

پہلا نسخہ:

ٹیوبرکولینم دس ہزار ایک خوراک

ایک ہفتہ بعد صبح سیکیل کار ۳۰۔ شام مری ایسٹیکا سیبی فیرا 3 x مریض سے کہا گیا کہ روزانہ انگلیوں کے سروں پر کیلنڈولا محلول لگائے۔ یہ دوائیں دو ہفتے استعمال کرنے کے بعد مریض نے بتایا کہ اسے روپے میں چار چھ آنے افاقہ ہوا ہے۔

دوسرا نسخہ:

ٹیوبرکولینم پچاس ہزار ایک خوراک۔

ایک ہفتہ بعد صبح سیکیل کار ۳۰، شام ایکی نیشیا ۳۔ تین ہفتے یہ دوائیں استعمال کرائی گئیں۔ بیماری رک گئی اور انگلیوں کے سروں کے صحت مند خلیئے اور بافتے (ٹشوز) پیدا ہونے لگے۔ سیکیل کار اور ایکی نیشیا مزید دو ہفتے کے لئے تجویز کی گئیں مریض شفایاب ہو گیا۔

کیس نمبر ۱۳۹

نام: شہزاد گل

عمر: بیس سال

موجودہ شکایات:

سارے بدن پر مچھلی کے چھلکوں کی مانند چھلکے ہیں۔ دیکھنے سے معلوم ہوتا تھا کہ یہ کوئی بڑی روہو مچھلی کا بدن ہے۔ چھلکے گول گول اور خشک ہیں۔ جھڑتے ہیں تو ان کی جگہ اور بن جاتے ہیں۔

خاندانی حالات:

خاندان میں ایسی جلدی بیماری کسی کو نہیں ہوئی البتہ والد جوڑوں کے درد کے پرانے مریض ہیں۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ مریض کو رات سے خوف آتا ہے۔
۲۔ رات کے وقت ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔
۳۔ صبح کو بہت نقاہت ہوتی ہے۔
۴۔ رات کو منہ سے رال بہتی ہے۔
۵۔ چھلکوں میں کھجلی بھی رات کو زیادہ ہوتی ہے۔

پہلا نسخہ:

سفلینم دس ہزار ایک خوراک۔

ایک ہفتہ کوئی اور دوا نہ کھائے۔ کھجلی زیادہ ہو تو جسم پر زیتون کا تیل لگائے۔ بڑا گوشت نہ کھائے۔ روزانہ ایک چمچ (چاول کھانے والا) مچھلی کا تیل دودھ میں ڈال کر پیئے۔

دوسرا نسخہ:

ہائیڈروکوٹائیل ۶ صبح شام دو ہفتے کھائے۔ کھجلی تقریباً ختم ہوگئی۔ رات کو تکلیفیں اور خوف بہت کم ہوگئے لیکن چھلکے کم نہ ہوئے۔

تیسرا نسخہ:

سلفر ۳۰ ایک خوراک اور اس کے بعد آرس آئیوڈائیڈ ۳ دن میں دو بار کھائے باقی ہدایات حسب سابق۔ دو ہفتے بعد چھلکے جھڑنا شروع ہوئے۔ پندرہ دن مریض کو سادہ گولیاں دی گئیں۔ چھلکے مزید کم نہ ہوئے۔

چوتھا نسخہ:

سفلینم پچاس ہزار ایک خوراک

ایک ہفتہ بعد ہائیڈروکوٹائل ۳۰ روزانہ ایک خوراک۔

پندرہ دن بعد سلفر ۳۰ کی ایک خوراک دیکر آرس آئیوڈائیڈ ۳۰ دو ہفتے روزانہ ایک خوراک کھانے کو دی، مریض کے چھلکے سب جھڑ گئے اور جلد صاف ہو گئی۔ اسے کہا کہ صفائی ستھرائی کا خیال رکھے اور نسخہ گم نہ کرے۔

کیس نمبر ۱۴۰

نام: شمیم اختر

عمر: ۲۹ سال

موجودہ شکایات:

۱۔ خونی بواسیر مقعد میں درد اور شدید جلن۔

۲۔ جسم میں درد خصوصاً کمر میں۔

۳۔ سر میں بھی عموماً درد رہتا ہے۔

۴۔ لیکوریا بھی ہے۔

۵۔ دائمی قبض ہے۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ مریضہ کے لباس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ صفائی ستھرائی کا زیادہ خیال نہیں رکھتی۔

۲۔ نہانے سے کتراتی ہے۔

۳۔ انانیت بہت زیادہ ہے۔

۴۔ گرمی زیادہ لگتی ہے اور پیاس بھی البتہ بھوک کم ہے۔

۵۔ ہاتھ پاؤں گرم رہتے ہیں۔ پاؤں عموماً لحاف سے باہر رکھتی ہے۔

پہلا نسخہ:

ہیمامیلس ۳۰ روزانہ صبح ۔ ریٹنیا ۶ دوپہر اور شام۔

ایک ہفتہ بعد خون آنا کم ہو گیا۔ جلن اور درد میں بھی افاقہ ہوا۔ مزید ایک ہفتہ یہ دوائیں جاری رکھی گئیں۔ خون بند ہو گیا لیکن کمر اور سر کا درد بدستور رہا۔

دوسرا نسخہ:

صبح ایسکیولس ہپ ۳۰، شام سلفر ۳۰، ایک ہفتہ۔ سر اور کمر کے درد کو افاقہ ہوا۔ لیکن قبض رفع نہ ہوا۔ مقعد میں پاخانے کے دوران درد ہوتا ہے جو کم نہیں ہوا۔

تیسرا نسخہ:

کالن سونیا ۳۰ صبح شام ایک ہفتہ۔ اس دوا نے کوئی اثر نہیں دکھایا۔

چوتھا نسخہ:

صبح نائٹرک ایسڈ، شام ایلومینا ۳۰۔

یہ دوائیں بہت کارگر ثابت ہوئیں۔ پندرہ دن بعد قبض تقریباً جاتا رہا جلن ختم ہوگئی اور لیکوریا سے بھی نجات مل گئی۔

کیس نمبر ۱۴۱

نام: فضّہ

عمر: ۲۸ سال

موجودہ شکایات:

یہ ایک عجیب وغریب کیس تھا۔ مریضہ بظاہر تندرست دکھائی دیتی تھیں۔ لیکن ان کو عارضہ یہ تھا کہ ان کی لڑکیاں تندرست پیدا ہوتی ہی۔ لیکن نر جنین مر جاتے ہیں۔ اور مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ ٹسٹ سب ٹھیک ہیں روایتی علاج بھی کرایا ہے۔ اور حکیمی ادویات بھی استعمال کی ہیں لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔

خاندانی حالات:

مریضہ کے خاندان میں کسی کو یہ عارضہ نہیں ہے۔ مریضہ کے بھائی بہن سب ماشاءاللہ تندرست ہیں۔

گزشتہ بیماریاں:

مریضہ بھی کسی خطرناک بیماری میں مبتلا نہیں رہی البتہ اسے ماہواری کی کمی کی شکایت رہی ہے۔

کلینیکل معلومات:

لیڈی ڈاکٹر یعنی ماہر امراض نسواں کی رپورٹ۔ ہارمون ٹسٹ بلڈ ٹسٹ تقریباً سب نارمل ہیں۔ البتہ ہیموگلوبن نارمل سے کم ہے۔ ان معلومات سے ایسی کوئی بات نظر نہ آئی جس کو اس عارضہ کا سبب ٹھہرایا جا سکتا۔ اس کے شوہر کے مادہ منویہ کا ٹسٹ کرایا۔ اس میں تخلیقی جرثوموں کی تعداد تو نارمل نکلی لیکن ذرا کمزور تھے۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ مریضہ کو صرف یہی پریشانی ہے کہ بیٹا کیوں نہیں پیدا ہوتا۔ ساس دوسری بہو لانے کے اشارے دیتی رہتی ہے۔

۲۔ گرمی قدرے زیادہ لگتی ہے۔ پیاس اور بھوک نارمل ہیں۔ طبیعت کسلمند رہتی ہے۔

مریضہ کے شوہر کی علامات:

۱۔ شراب کے رسیا ہیں۔

۲۔ رات کو گھبراہٹ ہوتی ہے۔

۳۔ شراب کے علاوہ شباب کے بھی متوالے ہیں۔

علاج:

معلوم ہوا کہ اصل میں مریض شوہر نامدار ہیں۔

پہلا نسخہ:

سفلینیم ایک لاکھ طاقت تین خوراکیں۔ صبح شام اور پھر صبح کے لئے۔ اس سے کہا گیا کہ ۲۱ دن بعد دوبارہ آئے۔

بیوی کے لئے پہلا نسخہ:

کالی آئیوڈائیڈ ایک ہزار طاقت صرف ایک خوراک۔ ان سے بھی تین ہفتے بعد آنے کے لئے کہا گیا اور دونوں کو ہم بستری سے پرہیز کرنے کا مشورہ دیا گیا۔

شوہر کے لئے دوسرا نسخہ:

مریضہ کے شوہر نے بتایا کہ اس کی طبیعت بہت بہتر رہی ہے۔ شراب کی طلب اور رات کو گھبراہٹ کم ہوگئی ہے۔

سلفر ۳۰ ایک خوراک دوسرے دن تھوجا ۱۰۰۰۔ ایک خوراک اس کے ساتھ ڈامیانہ مدر ٹنکچر دس دس قطرے دوپہر اور شام کے کھانے کے بعد ایک ماہ یہ ادویہ استعمال کرے۔

بیوی کے لئے دوسرا نسخہ:

سلفر ۳۰ ایک خوراک دوسرے دن سے الٹرلیس فیری نوسامدر ٹنکچر پانچ پانچ قطرے دوپہر اور شام کے کھانے کے بعد۔ ایک ماہ استعمال کرے۔

ایک ماہ دوائیں بند کر دی گئیں اور ان کو ہم بستری کی اجازت دیدی گئی تین ماہ بعد حمل قرار پا گیا۔ مریضہ سے کہا گیا کہ ہر ماہ کالوفائیلم ۳۰ کی ایک خوراک کھالیا کرے۔ آخری ماہ میں ہر ہفتہ ایک خوراک اور آخری سات دنوں میں ہر روز ایک خوراک کالوفائیلم ۳۰ کی کھائے۔ اللہ تعالیٰ نے فضل کیا اور تندرست بیٹے کی ولادت ہوئی۔ اب وہ بچہ ماشاءاللہ کافی بڑا ہو چکا ہے۔ مریضہ کو اللہ تعالیٰ نے ایک اور بیٹے سے بھی نوازا۔

کیس نمبر ۱۴۲

نام: عائشہ

موجودہ شکایات:

بچی تھیلا سیمیا میں مبتلا ہے۔ ہر ماہ خون بدلوانا پڑتا ہے۔

خاندانی حالات:

والدین کی صحت بالکل ٹھیک لگتی ہے۔ والد پچاس سال کے لگ بھگ ہیں اور ہر پندرہ دن بعد سر اور ڈاڑھی پر خضاب لگاتے ہیں۔ ایک بھائی کو بھی جس کی عمر پانچ برس ہے یہی عارضہ ہے۔ والد کے ذرائع آمدنی محدود ہیں۔ ہر مہینے دونوں بچوں کا خون بدلوانے کا خرچ برداشت نہیں کر سکتے۔

گزشتہ بیماریاں:

بچپن سے خون کی کمی رہی ہے۔

کلینیکل معلومات:

خون کے معائنے اور دوسرے ٹسٹوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ بچی کو تھیلا سیمیا میجر کا عارضہ ہے۔ جو اکثر مہلک ثابت ہوتا ہے۔ کیونکہ روایتی طبی نظام میں اس کا کوئی علاج نہیں ہے۔ سوائے اس کے کہ ماہ بہ ماہ خون بدلوایا جائے۔

علاج

ایک دن صبح نیٹرم سلف دس ہزار دوسرے دن صبح آرسنیکم البم ایک ہزار ہر شام وینڈیم ۳۰۔ پہلے ماہ تو خون بدلوایا گیا لیکن اس کے بعد چار ماہ سے خون بدلوانے کی ضرورت پیش نہیں آئی۔ بچی کی صحت اور رنگت پہلے سے بہت بہتر ہوگئی۔ ان دواؤں کے درمیان فیکو نیا عریبکا Q (بچی بوٹی) دی جاتی رہی۔ ایک سال بعد بچی کے والد کا تبادلہ کراچی ہوگیا۔ اسے مشورہ دیا گیا کہ یہی دوائیں خرید کر علاج جاری رکھیں۔

کیس نمبر ۱۴۳

نام: غلام حسن

عمر: ۵۵ برس

موجودہ شکایات:

۱۔ گردے بوجھل ہیں ان میں درد بھی محسوس ہوتا ہے۔

۲۔ پیشاب پر قابو نہیں ہے۔ غسل خانے تک جاتے جاتے خطا ہو جاتا ہے۔

۳۔ طبیعت مضمحل رہتی ہے۔

خاندانی حالات:

والد کو بھی گردوں کا عارضہ تھا اور ان کا انتقال گردوں کے فیل ہو جانے کے باعث ہوا۔

گزشتہ بیماریاں:

بچپن میں ٹائیفائیڈ ہوا جس کا علاج حکیمی اور روایتی ادویہ سے کیا گیا۔

کلینیکل معلومات:

۱۔ الٹراساؤنڈ کی رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ مریض کا دایاں گردہ سائز میں چھوٹا ہے اور اس میں پیشاب جمع ہے یعنی ہائیڈرونیفروسس ہے۔

۲۔ بایاں گردہ سائز میں ذرا بڑا ہے۔ غالباً اس لئے کہ اسے زیادہ کام کرنا پڑتا ہے۔

۳۔ مثانہ ڈھیلا ہے۔

۴۔ مریض کا پراسٹیٹ غدود نارمل ہے۔ ڈاکٹروں نے مشورہ دیا کہ دایاں گردہ نکلوا دیا جائے۔ لیکن مریض اور اس کے رشتہ دار آپریشن کرانے سے گھبراتے ہیں۔

پہلا نسخہ:

صبح آرسنیکم البم ۲۰۰، دوپہر بربریس ۳۰، شام زنجبر ۳۰۔

دوسرا نسخہ:

ایک ہفتہ بعد صبح ٹیری بن تھنیا ۳۰، دوپہر بربریس ۳۰، شام کاسٹیکم ۳۰۔ دو ہفتے یہ ادویہ استعمال کیں۔ گردوں میں جو درد محسوس ہوتا تھا وہ ختم ہوگیا۔

تیسرا نسخہ:

صبح آرسنیکم البم ۲۰۰ شام زنجبر ۳۰، دو ہفتے بعد مریض آیا تو بتایا کہ اب حالت پہلے کی نسبت بہت بہتر ہے۔

چوتھا نسخہ:

صبح ٹیری بن تھنیا۔ شام کلیمٹس اریکٹا ۳۰ دو ہفتے۔ ان دو ہفتوں میں مزید افاقہ رہا۔

پانچواں نسخہ:

ایک دن صبح آرسنیکم البم ۲۰۰، دوسرے دن صبح کلیمٹیس اریکٹا ۳۰۔ دو ماہ بعد مریض سنبھل

گیا۔ دوبارہ الٹرا ساؤنڈ کرایا گیا تو معلوم ہوا کہ ہائیڈرونیفروسس ختم ہو گیا ہے۔ پیشاب اب بے اختیار نہیں نکلتا۔

کیس نمبر ۱۴۴

نام: جمال دین

عمر: ۳۳ سال

موجودہ شکایات:

۱۔ آنکھوں میں اندروں رخ بھینگا پن ہے۔ آنکھوں میں درد بھی ہوتا ہے۔

۲۔ بائیں طرف سر سے ایک لکیر کی صورت میں درد بازو میں آتا ہے۔

۳۔ گردن میں بھی درد رہتا ہے۔

کلینیکل معلومات:

۱۔ آنکھوں کی کورائیڈ جھلیاں متورم ہیں۔

۲۔ گردن کے مہروں کے درمیان فاصلہ کم ہو گیا ہے۔

پہلا نسخہ:

صبح: بیلاڈونا ۲۰۰

دوپہر: روٹا ۳۰

شام: رسٹاکس ۲۰۰

مریض کو مشورہ دیا گیا کہ سخت بستر یا قالین پر سوئے۔ سرہانہ ایک انچ سے زیادہ موٹا استعمال نہ کرے۔ گردن کو شارٹ ویوٹکور کرائے اور گردن اور کندھوں کی ورزش بھی کرے۔ دو ہفتے بعد تمام درد کم ہو گئے۔ مزید ایک ہفتہ یہی ادویہ جاری رہی۔

دوسرا نسخہ:

صبح: بیلاڈونا ۲۰۰' دوپہر روٹا ۳۰' شام لیکسیس ۳۰ دو ہفتے بعد آنکھ کا درد ختم ہوگیا۔ سر کا درد بہت کم رہ گیا۔

تیسرا نسخہ:

صبح سکوٹا وروسا ۳۰' دوپہر روٹا' شام رسٹاکس ۲۰۰۔ یہ دوائیں بھی دو ہفتے استعمال کیں۔ گردن ٹھیک ہوگئی' سر کا درد بھی جاتا رہا لیکن بھینگا پن بدستور رہا۔

چوتھا نسخہ:

ایک دن صبح سکوٹا وروسا ۳۰ دوسرے صبح روٹا ۳۰' ایک ماہ بعد بھینگا پن کسی حد تک ٹھیک ہوگیا۔ دوائیں بند کر دی گئیں اور مریض سے کہا کہ روزانہ ملٹی وٹامن کی ایک گولی کھالیا کریں۔

کیس نمبر ۱۴۵

نام: شازیہ

عمر: ساڑھے تین سال

ایک کمزور سی بچی کو والد گود میں اٹھا کر لائے اور کہا کہ یہ چلتی ہے تو ایڑیاں زمین پر نہیں لگاتی' کھڑی ہوتی ہے تو دونوں پاؤں اندر کی طرف مڑ جاتے ہیں۔

گزشتہ بیماریاں:

ڈیڑھ دو سال قبل ٹائیفائیڈ ہوا تھا' جس کے بعد یہ تکلیف شروع ہوئی۔

پہلا نسخہ:

ٹائیفائیڈینم ۱۰۰۰ ایک خوراک ایک ہفتہ بعد ایسڈ فاس ۳۰ صبح شام' ایک ہفتہ۔

دوسرا نسخہ:

ایک دن لیتھرس سٹائیوا ۳۰۔ دوسرے دن صبح جیلسیمیئم ۳۰' مریضہ کے والد سے کہا کہ

بچی کے لئے خاص بوٹ بنوائے تا کہ پاؤں کی پوزیشن ٹھیک رہے ایک ماہ بعد دوا بدلی گئی۔

تیسرا نسخہ:

کلکیر یا فاس ۳۰ ہر روز صبح ایک خوراک دو ہفتے کے لئے۔

چوتھا نسخہ:

ایک دن لیتھرس سٹائیوا ۲۰۰ دوسرے دن صبح جیلسیمیئم ۲۰۰ ایک ماہ بعد بچی کی چال درست ہونے لگی لیکن پاؤں کا مڑنا جاری رہا۔

پانچواں نسخہ:

ایک دن صبح سائنا ۳۰ دوسرے دن صبح کلکریا کارب ۳۰۔ ساتھ ہی لڑکی کے والد سے کہا کہ اسے روزانہ ایک چمچ کاڈلیور آئل پلائے۔ تین ماہ بعد لڑکی کی چال درست ہوگئی۔ پاؤں کا مڑنا معمولی سارہ گیا۔

کیس نمبر ۱۴۶

نام: روبینہ

عمر: ۱۸ سال

ایک خاتون نہایت پریشانی کی حالت میں تشریف لائیں کہ میری بیٹی روبینہ جس کی عمر ۱۸ برس ہے درد کے مارے تڑپ رہی ہے۔ اس کے پتے میں پتھریاں ہیں اور پتے کی نالی بند ہے جس کے باعث اسے شدید درد ہے۔ ڈاکٹر اپنی کوشش کر چکے ہیں درد کم نہیں ہو رہا۔ ڈاکٹروں کا مشورہ یہ ہے کہ آپریشن کے ذریعہ پتہ نکلوا دیا جائے لیکن شدید التہاب کے سبب فوری آپریشن میں پیچیدگی ہوسکتی ہے"۔ روبینہ اس قابل نہ تھی کہ آپ کے پاس آ سکتی۔ آپ نے اسے دیکھا ہوا ہے آپ فی الحال ایسی دوا دے دیجئے کہ اس کا درد کم ہو جائے تو پھر آپ کے پاس اسے لے آؤں گی۔

اللہ تعالیٰ پر بھروسہ اور ہومیوپیتھی دواؤں کے مؤثر ہونے پر یقین رکھتے ہوئے اسے تین دوائیں دیں۔

صبح بربریس ۳۰' دوپہر نیٹرم سلف ۳۰ اور شام چیلی ڈونیم ۳۰۔

تیسرے دن وہ خاتون اپنی بیٹی روبینہ اور چند دیگر رشتہ داروں کے ہمراہ تشریف لائیں اور کہا کہ اللہ کریم کا شکر ہے۔ درد جا تا رہا ہے البتہ دکھن اب بھی ہے۔ آپ مشورہ دیں کہ آپریشن کروالیں یا نہ۔ اس سے کہا گیا کہ آپریشن کی ضرورت نہیں ہے۔ یہی دوائیں دو ہفتے جاری رکھیں۔ غذا میں مکمل پرہیز کریں۔ یعنی زیادہ تر ابلی ہوئی سبزیاں کھائیں۔ البتہ کبھی کبھی ان میں زیتون کا تیل ڈال سکتی ہیں۔ کینو کھائیں۔ گاجر کا رس پیئیں۔ تین ماہ یہی دوائیں اور نکس وامیکا ۳۰ بدل بدل کر دی جاتی رہیں۔ مریضہ کو تکلیف نہیں ہوئی۔ دوائی بند کرادی گئیں۔ البتہ پرہیز جاری رکھنے کو کہا گیا۔

کیس نمبر ۱۴۷

صرف ایک علامت پر دوائی تجویز کرنا اچھا طریقہ ہے اس خاکسار کا معمول۔ لیکن بعض حالات میں ایسا کرنا پڑ جاتا ہے۔ اللہ کریم کے بھروسے پر کہ وہی شفا دینے والا ہے۔

ایک رات کے آٹھ بجے میری چھوٹی لڑکی فوزیہ سعید کا لنڈن سے ٹیلیفون آیا کہ تقریباً ایک ہفتے سے اس کی چھ سالہ بیٹی مدینہ سعید کے پیٹ میں درد ہے۔ اور دو روز سے ہسپتال میں ہے۔ ڈاکٹروں نے کئی ایک ٹسٹ بھی کئے ہیں دوائیاں بھی دی ہیں لیکن کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ بچی دہری ہو کر لیٹی رہتی ہے۔ سیدھی تو بالکل لیٹ ہی نہیں سکتی۔ صرف اس ایک علامت پر کہ دہرا ہونے سے افاقہ ہوتا ہے۔ میں نے اس سے کہا کہ فوراً جا کر نیلسن یا اینز ورتھ سے کالوسنتھ ۳۰ اور نکس وامیکا کی تین تین خوراکیں لے آؤ اور مدینہ کو کالوسنتھ ۳۰ کی ایک خوراک ابھی دیدو۔ دوسری خوراک چار گھنٹے بعد اور تیسری خوراک کل صبح دے دینا۔ جب درد کا افاقہ ہو جائے تو اس کے بعد تین دن صبح اسے نکس وامیکا ۳۰ کی ایک خوراک دے دینا۔ ویسے کل شام کو ٹیلیفون پر

حال بتا دینا۔ دوسرے دن اس کا ٹیلیفون نہ آیا تو تشویش ہوئی لیکن یہ یقین تھا کہ اگر اس نے علامت صحیح بتلائی تھی تو افاقہ ضرور ہوا ہوگا۔ اگلے روز اس کا ٹیلیفون آیا کہ مدنیہ دو خوراکوں کے بعد ہی ٹھیک ہوگئی۔ تیسری خوراک کی ضرورت پیش نہیں آئی۔ یہاں کے ڈاکٹر حیران ہیں کہ بچی کا درد کیسے ختم ہوگیا اور مجھ سے آپ کا ایڈریس اور ٹیلیفون نمبر مانگ رہے ہیں کہ آپ سے مشورہ کریں۔ مدنیہ کو گھر لے آئی ہوں۔ اب اسے نکس دوں یا نہ۔ اس سے کہا کہ چار دن بعد نکس وامیکا شروع کریں تا کہ علاج مکمل ہو جائے۔ اسی دوران بچی کی غذا ہلکی رکھیں۔ تیز سرخ مرچ سے مکمل پرہیز کرائیں۔

کیس نمبر ۱۴۸

نام: شازیہ

عمر: ۲۷ سال

موجودہ شکایات:

ہر سال موسم بہار میں زکام ہو جاتا ہے۔ آنکھوں سے اور ناک سے پتلا مواد آتا ہے۔ چھینکیں بے تحاشا آتی ہیں۔

خاندانی حالات:

والد کو تو ایسا عارضہ کبھی نہیں ہوا۔ باقی بہن بھائی بھی ٹھیک ہیں البتہ والدہ کو یہ تکلیف ہو جاتی ہے۔

گزشتہ بیماریاں:

گذشتہ سات آٹھ سال سے یہ عارضہ ہے۔

کلینیکل معلومات:

مریضہ کو پولن الرجی ہے۔ یعنی پھولوں کے زیرے یا زرگل سے ناموافقت ہے۔ اس کے

لئے وہ چھ ماہ ویکسین کے انجکشن بھی لگواتی رہی ہے۔ رِدالرجی دوا کھاتی رہے تو ٹھیک رہتی ہے۔ ورنہ عارضہ دوبارہ آ گھیرتا ہے۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ مریضہ کی آنکھوں سے سادہ اور ناک سے خراشدار پتلا پانی نکلتا ہے۔

۲۔ گرم کمرے میں چھینکیں زیادہ آتی ہیں۔ کھلی ہوا میں کم آتی ہیں۔

۳۔ ناک میں جلن بھی ہوتی ہے۔

علاج:

پہلا ہفتہ:

صبح مکسڈ پولن ۳۰۔ شام ایلیئم سیپا ۳۰۔ مریض کو خاصا افاقہ رہا۔

دوسرا ہفتہ:

ایک دن صبح مکسڈ پولن ۳۰، دوسرے دن ایلیئم سیپا ۳۰۔ یہ دوا دو ہفتے جاری رہی۔ مریضہ تسلی بخش طور پر ٹھیک ہوگئی۔ ہر وقت کی چھینکوں اور سوں سوں سے نجات مل گئی۔

کیس نمبر ۱۴۹

نام: رخسانہ

عمر: ۳۵ سال

موجودہ شکایات:

دونوں گردے ناکارہ ہو رہے ہیں۔

خاندانی حالات:

خاندان میں سب کے گردے معمول کے مطابق کام کر رہے ہیں کسی کو گردوں کی تکلیف نہیں ہوئی۔

گزشتہ بیماریاں:

۱۔ بچپن میں دو بار ٹائیفائیڈ ہوا تھا جس کا علاج کلورو مائیسوٹین کے ذریعہ کیا گیا تھا۔

۲۔ اکثر ٹانسلز متورم ہو جاتے تھے۔ جس کے لئے اینٹی بائیوٹک ادویہ استعمال کرنی پڑتی تھیں۔

کلینیکل معلومات:

۱۔ دونوں گردوں میں لچک ختم ہو رہی ہے ان کے پردوں میں سختی آ گئی ہے۔ جس کے باعث وہ صحیح کام نہیں کر رہے۔

۲۔ خون میں یوریا کی مقدار نارمل سے زیادہ ہے۔

۳۔ بلڈ پریشر بڑھا ہوا رہتا ہے۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ مریضہ افسردگی کا شکار ہے۔ بجھی بجھی رہتی ہے۔

۲۔ یادداشت بھی کمزور ہوتی جا رہی ہے۔

۳۔ گرمی زیادہ لگتی ہے۔

۴۔ پیشاب کم آتا ہے اور گاڑھا ہوتا ہے۔

پہلا نسخہ:

صبح زنجبر ۳۰، دوپہر ایل سیرم ۳۰، شام پلمبم مٹ ۳۰۔ دو ہفتے کے استعمال سے معمولی افاقہ۔

دوسرا نسخہ:

صبح ایپس ۳۰، دوپہر ایل سیرم ۳۰، شام ٹیری بن تھنیا ۳۰، ایک ہفتہ بعد پیشاب کی مقدار بڑھ گئی، خون میں یوریا پہلے سے کم ہو گیا، مزید ایک ہفتہ یہی دوائیاں جاری رکھی گئیں۔

تیسرا نسخہ:

صبح پلمبم مٹ ۳۰، دوپہر ایل سیرم ۳۰، شام ٹیری بن تھنیا ۳۰۔ دو ہفتوں میں مزید افاقہ ہوا۔ بلڈ پریشر پہلے سے کم ہو گیا۔

چوتھا نسخہ:

صبح پلمبم مٹ ۳۰ دوپہر ایل سیرم ۳۰، شام زنجبر ۳۰، تین ہفتے بعد ٹسٹ کرائے تو گردوں نے پچاس فیصد کام کرنا شروع کر دیا۔ دواؤں کی تکرار کم کر دی، اب ایک دن صبح پلمبم مٹ ۳۰، دوسرے دن صبح ایل سیرم ۳۰ اور تیسرے دن صبح زنجبر ۳۰ دی گئی' یہ سلسلہ دو ماہ جاری رہا اس کے بعد مریضہ کے سب ٹسٹ نارمل ہو گئے۔

کیس نمبر ۱۵۰

نام: اسدالرحمٰن

عمر: ۳۸ سال

موجودہ شکایات:

بہاریہ زکام ہے چھینکوں کے علاوہ سانس پھول جاتی ہے۔ ناک بند رہتی ہے۔ جب زکام نہ ہو تو ناک سے گاڑھا مواد نکلتا ہے۔

خاندانی حالات:

والدہ بالکل صحت مند ہیں۔ والد کا انتقال کینسر کے باعث ہوا۔ بھائی بہن سب ٹھیک ہیں۔

گزشتہ بیماریاں:

یہ عارضہ بچپن سے لگا ہوا ہے۔

کلینیکل معلومات:

گرد وغبار اور بلی کے بالوں سے ناموافقت یعنی الرجی ہے۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ مریض پر اعتماد اور خوش مزاج ہے۔

۲۔ چھوٹی موٹی تکلیفوں کی پروا نہیں کرتا۔

۳۔ کتوں سے ڈرتا ہے لیکن بلی پال رکھی ہے۔

۴۔ سردی زیادہ لگتی ہے۔ پاؤں ٹھنڈے رہتے ہیں۔

علاج:

سب سے پہلے تو اسے کہا گیا کہ بلی گھر میں نہ رکھے تاکہ ناموافقت کا ایک سبب تو ختم ہو۔

پہلا نسخہ:

صبح: ہاؤس ڈسٹ ۳۰، شام نکس وامیکا ۳۰۔ ایک ہفتہ بعد تکالیف کی شدت کم ہوگئی، ناک بھی کھل گئی۔

دوسرا نسخہ:

صبح کیٹ فر ۳۰، شام آرسنیکم البم ۳۰۔ ایک ہفتہ بعد صبح کو کیٹ فر ۳۰ کے بجائے ہاؤس ڈسٹ ۳۰ دی گئی البتہ آرسنیکم البم ۳۰ جاری رکھی ہے۔

مریض کی شدید حالت تقریباً نارمل ہوگئی۔ اب اسے مکمل شفایابی کے لئے دیر یا ادویہ استعمال کرائی گئیں۔

تیسرا نسخہ:

ٹیوبر کولینم ایک ہزار۔ ایک خوراک۔ ایک ہفتہ بعد ایک دن صبح: ہاؤس ڈسٹ ۳۰، دوسرے دن صبح آرسنیکم البم ۳۰ ہر شام نکس وامیکا ۳۰۔ تین ہفتے بعد مریض مکمل طور پر شفایاب ہو گیا۔

کیس نمبر ۱۵۱

نام: نادیہ

عمر: ۲۸ سال

موجودہ شکایات:

دو بار تیسرے مہینے میں حمل گر چکا ہے۔ اب ایک ماہ سے پھر حمل ہے اسے اندیشہ ہے کہ کہیں یہ ضائع نہ ہو جائے۔

گزشتہ بیماریاں:

شروع سے خون کی کمی کا شکار رہی ہے۔

کلینیکل معلومات:

بچہ دانی کمزور ہے۔ نیچے کو ڈھلکی ہوئی ہے۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ ماہواری زیادہ لیکن سیاہی مائل آتی تھی۔

۲۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے رہتے ہیں۔ سن ہو جاتے ہیں۔ لیکن جسم کے اندر بہت گرمی محسوس ہوتی ہے۔

۳۔ کسی چیز پر توجہ مرکوز نہیں کر سکتی۔

۴۔ نقاہت اور کمزوری ہے۔

۵۔ گرمی برداشت نہیں ہوئی۔

پہلا نسخہ:

الٹریس فیری نوسا 3x ہر روز صبح' چھ دن۔ ساتویں دن صبح سیکیل کار ۳۰ ایک خوراک۔

یہ دوا ایک ماہ استعمال کرائی گئی تھی کہ حاملہ کا تیسرا ماہ شروع ہو گیا۔

دوسرانسخہ:

ایک دن صبح الٹریس فیری نوسا 3x دوسری صبح سیکیل کار ۳۰' اس کے ساتھ مریضہ کو ہدایت کی گئی کہ سیڑھیاں نہ چڑھے' کوئی بھاری چیز نہ اٹھائے۔ نمک کم کر دے اور ملٹی وٹامین کی ایک گولی بھی روزانہ کھائے۔ غذا سادہ رکھے۔ تیسرا مہینہ بھی خیریت سے گزر گیا۔

تیسرانسخہ

مزید پندرہ دن یہی دوائیں اسی ترتیب سے کھلائی گئیں اور اس کے بعد ان دواؤں کی جگہ کالوفائیلم ۳۰ ہر ہفتہ ایک خوراک۔ باقی ہدایات بدستور۔ اس دوران کبھی کبھی ہاضمے کے لئے اور معدہ میں جلن کے لئے پلسٹیلا ۳۰ دی گئی۔ نویں ماہ میں ہر دوسرے دن کالوفائیلم ۳۰ کھلائی گئیں۔ وضع حمل اپنے وقت پر ہوا اور اللہ کریم نے چاندی سی خوبصورت بیٹی عطا کی۔

کیس نمبر ۱۵۲

نام: گل بانو جمیل

عمر: ۲۶ سال

موجودہ شکایات:

چھ سال سے بلڈ پریشر ہے۔ اس کا پتہ اس وقت چلا جب وہ حمل سے تھیں۔ بچہ کی پیدائش قیصری آپریشن کے ذریعہ ہوئی۔ بچے کی پیدائش ساتویں ماہ میں ہوئی وہ چند دن زندہ رہ کر مر گیا۔ بعد میں دو بچوں کی پیدائش نارمل ہوئی اور وہ زندہ ہیں لیکن مریضہ کا بلڈ پریشر نارمل نہیں ہوا۔

خاندانی حالات:

مریضہ کی والدہ کا بلڈ پریشر بھی زیادہ رہتا ہے۔

کلینیکل معلومات:

۱۔ مریضہ کا بلڈ پریشر عموماً ۱۲۰/۲۰۰ رہتا ہے۔

۲۔ بلڈ یوریا ۵۴ ملی گرام ہے۔

۳۔ گردے ٹھیک کام کر رہے ہیں۔

۴۔ اور بھی کئی ایک ٹسٹ کرائے لیکن تیز تناؤ کا سبب معلوم نہیں ہو سکا۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ سر میں درد رہتا ہے۔ سر بھاری محسوس ہوتا ہے۔

۲۔ بہت جلدی تھک جاتی ہیں۔

۳۔ سینے میں گھٹن محسوس ہوتی ہے۔

۵۔ ذرا سی مشقت کرنے سے سانس پھول جاتا ہے۔

۶۔ ٹخنوں پر سوجن آ جاتی ہے۔

۷۔ ماہواری بے قاعدہ اور کم ہے۔

۸۔ گرمی زیادہ لگتی ہے۔ مرغن غذا موافق نہیں آتی۔

پہلا نسخہ:

صبح پلسٹیلا ۲۰۰، شام گلونا ئین ۶۔

ساتھ ہی مریضہ سے کہا گیا کہ نمک کم کر دیں۔ چکنائی اور مٹھاس بھی کم کریں۔ بڑا گوشت، انڈا، گرم مصالحے، مونگ پھلی، بازاری نان جس میں سوڈا ڈالا ہوتا ہے۔ بالکل بند۔ ہلکی ہلکی سیر باقاعدہ کریں۔ ایک ہفتہ بعد بلڈ پریشر ۱۸۵ ہو گیا لیکن یہ توقع سے زیادہ تھا۔ مریضہ سے بات چیت کی تو اس نے مزید بتایا کہ چلنے کے دوران مقعد میں درد ہوتا ہے۔ سر میں درد ماہواری شروع ہونے سے دو دن پہلے ہوتا ہے جب ماہواری شروع ہو جائے تو درد کی شدت کم ہو جاتی ہے۔ صبح اُٹھنے پر طبیعت تر و تازہ نہیں ہوتی۔ گردن کے گرد کوئی تنگ چیز برداشت نہیں کر سکتی۔

دوسرا نسخہ:

ایک دن صبح لیکسیس ۲۰۰ دوسرے دن صبح ایل سیرم ۳۰۔ پرہیز حسب سابق۔

دو ہفتے بعد بلڈ یوریا ۳۰ ملی گرام ہوگیا۔ بلڈ پریشر ۱۵۰/۱۱۰ تک آ گیا۔ مزید دو ہفتے یہی دوائیں جاری رکھی گئیں۔ بلڈ پریشر ۱۳۰ ہوگیا سر کا درد جاتا رہا اور طبیعت ہر لحاظ سے نارمل رہی۔ دوائیں بند کر دی گئیں لیکن اس سے کہا گیا کہ خوراک میں احتیاط جاری رکھے اور یہ دوائیں کبھی کبھی کھالیا کرے۔

کیس نمبر ۱۵۳

نام: جاوید

عمر: ۱۲ برس

ایک صاحب اپنے بارہ سالہ بیٹے جاوید کو لے آئے کہ اس کو کچھ تکلیف ہے۔ آپ اس کو ایک نظر دیکھ لیں اس کا حال میں آپ کو بعد میں بتاؤں گا لڑکا بظاہر صحت مند نظر آتا تھا میں نے اس سے پوچھا کہو بیٹا تمہیں کیا تکلیف ہے۔ وہ بولا ویسے تو مجھے کوئی تکلیف نہیں ہے البتہ کبھی کبھی سر میں درد ہو جاتا ہے امی ابو ہر وقت ڈانٹتے ہی رہتے ہیں یہ سن کر لڑکے کے والد نے اسے اشارہ کیا کہ وہ ذرا باہر چلا جائے تھوڑی دیر بعد اسے دوبارہ اندر بلا لیا جائیگا۔ لڑکے کے باہر جانے کے بعد اس کے والد نے کہا کہ ہم اس لڑکے سے عاجز آ گئے ہیں۔ بے ادب، نافرمان۔ جھوٹوں کا سردار، چغلخور، لوگوں کو آپس میں لڑانے کا ماہر۔ چوری کرنے میں چابکدست، ہر وقت مارکٹائی پر آمادہ، بداخلاق، غرضیکہ آپ کو اس کی کون کون سی بری عادتیں گنواؤں ایک سکول میں داخل کرایا تو وہاں سے نکال دیا گیا۔ دوسرے سکول میں بٹھایا تو وہاں بھی ہر وقت دنگا فساد کرتا رہتا تھا۔ ہیڈ ماسٹر نے تنگ آ کر کہا کہ اس کو کسی کام پر لگاؤ پڑھنا اس کے بس کا روگ نہیں ہے۔ یہ دوسرے لڑکوں کو بھی خراب کرتا ہے۔ ایک موٹر مکینک کے ساتھ اس کو لگایا تو استاد کے پیسے چراتا تھا اور اس کے اوزار بیچ کھاتا تھا، چنانچہ موٹر مکینک نے اس کا حساب بے باق کر دیا۔ اب آپ کے پاس لے آیا ہوں کیونکہ بہت سے دوستوں کی زبانی سنا ہے کہ آپ نفسیاتی علاج بھی کرتے ہیں۔

یہ خاصا دلچسپ کیس معلوم ہوا، لڑکا بھی ہمدردی کے قابل تھا اور اس کے والدین بھی۔

لڑکے کو اندر بلا لیا اور اس کے والد سے خاندانی حالت پوچھے اس نے بتایا کہ ہم سفید پوش متوسط طبقے کے لوگ ہیں۔ نہ گھریلو جھگڑے ہوتے ہیں اور نہ محلے والوں سے کبھی لڑائی جھگڑا ہوا ہے۔ لڑکے کی پیدائش بالکل نارمل ہوئی ہے۔ بچپن میں کوئی لمبی بیماری بھی نہیں ہوئی۔ البتہ جب چار پانچ سال کا تھا تو سیڑھیوں سے لڑھک کر نیچے آ گرا تھا لیکن معمولی خراشیں آئی تھیں جو ایک آدھ دن میں ٹھیک ہو گئیں۔

پہلا نسخہ:

ایک دن اوپیئم ۲۰۰ دوسرے دن سڑیمونیم ۲۰۰ دو ہفتے بعد اس کے والد نے آکر بتایا کہ کوئی خاص فرق محسوس نہیں ہوا۔ اس کے بعد اسے یکے بعد دیگرے نکس وامیکا اور نائٹرک ایسڈ استعمال کرائے۔ لیکن وہ بھی نتیجہ خیز ثابت نہ ہوئے۔ سارے کیس پر دوبارہ غور کیا تو خیال آیا کہ بچپن میں سر پر جو چوٹ لگی تھی کہیں اس کی وجہ سے اس کا دماغ نارمل نہ رہا ہو۔ چنانچہ نیٹرم سلف تجویز کی گئی۔

تیسرا نسخہ:

نیٹرم سلف ۱۰۰۰ ہر چوتھے دن ایک خوراک۔ دو ہفتے بعد اسے دوبارہ اوپیئم ۲۰۰ اور سڑیمونیم ۲۰۰ باری باری دیتے گئے۔ تین ماہ بعد اس کے والد نے بتایا کہ اللہ کریم کا شکر ہے لڑکا بہت سنبھل گیا ہے۔ لڑائی جھگڑا۔ چوری اور جھوٹ بولنا سب بہت کم ہو گئے ہیں۔ دوا بند کر دی گئی۔ اس بات کو اب تقریباً پانچ سال ہو گئے ہیں جاوید کی کوئی شکایت نہیں آئی۔

کیس نمبر ۱۵۴

نام: شہزاد خان

عمر: ۳۵ سال

موجودہ شکایات:

۱۔ بہت جلدی تھک جاتا ہے۔ جسمانی طور پر بھی اور دماغی طور پر بھی۔

۲۔ جنسی خواہش مفقود ہوگئی ہے۔

۳۔ چکر آتے ہیں۔

۴۔ ہاضمہ کمزور ہے اپھارہ بھی رہتا ہے۔

۵۔ دانتوں سے کبھی کبھی خون آتا ہے۔ مسوڑھے پھولے ہوئے ہیں۔

کلینیکل معلومات:

سب ٹسٹ ہر لحاظ سے نارمل ہیں۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ وہ چار بہنوں کے بعد پیدا ہوا تھا اس لئے ماں کا لاڈلا تھا اور اس کے تمام چونچلے اور نخرے برداشت کئے جاتے تھے بلکہ اب تک اس کی کنواری بہنیں اس کو بچہ ہی سمجھتی ہیں۔ والد بڑا سخت گیر اور تنک مزاج تھا اور اکثر بیوی اور بیٹیوں پر برس پڑتا تھا کہ تم بچہ کا مزاج بگاڑ رہی ہو۔ چنانچہ والد نے اس پر کڑی پابندیاں لگادیں اور باقاعدگی سے اس کی پڑھائی کی نگرانی کرتا تھا۔ شہزاد کڑھتا رہتا تھا لیکن پڑھائی لگن سے کرتا تھا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ہمیشہ اچھے نمبروں پر پاس ہوا اور کامیاب معالج دندان بن گیا۔

۲۔ اس نے ابھی تک شادی نہیں کی کیونکہ جنسی خواہش ہی نہیں ہے۔

۳۔ تنہائی پسند ہے۔ لوگوں سے میل جول نہیں رکھتا۔ لوگوں سے کتراتا ہے۔

۴۔ اپنا کام نہایت دیانتداری اور محنت سے کرتا ہے۔

۵۔ ڈرپوک ہے۔

۶۔ دھوپ برداشت نہیں ہوتی۔

پہلا نسخہ:

اگنس کاسٹس دن میں دوبار۔کوئی خاص فرق نہیں پڑا۔

دوسرا نسخہ:

صبح کالی بائیکروم ۲۰۰۔دوپہر اور شام اگنس کاسٹس ۶ پندرہ دن بعد طبیعت سنبھلنے لگی۔ صنف نازک کی طرف رغبت بڑھنے لگی۔مزید دو ہفتے یہی دوائیں دیں۔

تیسرا نسخہ:

اب اسے لائیکوپوڈیم ۲۰۰ دی کہ ایک دن صبح کھائے اور ایک دن ناغہ کرے۔دوپہر اور شام کے کھانے کے بعد ڈامیانہ Q دس دس قطرے پانی میں ڈال کر پیئے۔

دو ماہ بعد مریض کی تمام عادات بدل گئیں۔جنسی خواہش بھی دوبارہ پیدا ہوگئی۔اور دوسری چھوٹی موٹی تکلیفیں بھی رفع ہوگئیں۔علاج ختم ہونے کے تین ماہ بعد اس نے شادی کر لی اور اب معمول کی زندگی گزار رہا ہے۔

کیس نمبر ۱۵۵

نام: گل نواز

عمر: ۳۸ سال

موجودہ شکایات:

قضیب میں درد، دائیں خصیے میں درد، مردانہ کمزوری، پیشاب کی نالی کے آخری حصے میں درد۔

خاندانی حالات:

خاندان میں کسی کو اس قسم کی تکلیف نہیں رہی۔

گزشتہ بیماریاں:

بچپن میں خسرہ نکلی تھی اور لڑکپن میں ٹائیفائڈ بھی ہوا تھا۔ دونوں کا علاج روایتی دواؤں سے کیا گیا۔ لڑکپن میں کچھ غلط کاریاں بھی ہوتی رہیں۔

کلینیکل معلومات:

مثانہ بالکل نارمل ہے۔ قضیب متورم نہیں ہے۔ پیشاب بھی نارمل ہے۔ پیشاب میں کوئی تکلیف نہیں ہے۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ صفائی ستھرائی کا زیادہ خیال نہیں رکھتا۔ اس کے ناخن میلے تھے۔

۲۔ گرمی بہت زیادہ لگتی ہے۔ سردیوں میں پاؤں اکثر لحاف سے باہر رہتے ہیں۔

۳۔ بھوک کم ہے البتہ پیاس زیادہ ہے۔ دن میں بارہ تیرہ گلاس پانی پیتے ہیں۔

۴۔ شہوانی خوابوں کے باعث نیند میں خلل پڑتا رہتا ہے۔

۵۔ درد ایستادگی کے دوران زیادہ ہوتا ہے۔

علاج:

صبح سلفر ۳۰۔

پہلا ہفتہ:

شام راڈوڈنڈران ۲۰۰۔ معمولی سا افاقہ ہوا۔

دوسرا ہفتہ:

ایک دن صبح ایپی لینم ۳۰ دوسرے دن صبح کو بالٹم ۳۰۔ مریض دو ہی ہفتوں میں بفضل خدا شفایاب ہو گیا۔

کیس نمبر ۱۵۶

نام: عروبہ

عمر: ۳۵ سال

ایک سڈول جسم گندمی رنگ کی خاتون تشریف لائیں اور کہا کہ اس کی مہبل (ویجائنا) میں۔ ہلکا ہلکا دباؤ والا درد رہتا ہے جو خاوند کے ساتھ ہم بستری کرتے وقت بڑھ جاتا ہے۔ اس سے پوچھنے پر معلوم ہوا کہ شادی پسند کے شخص سے ہوئی اور اب تک دونوں میں محبت قائم ہے تین بچے بھی ہیں ایک لڑکی اور دو لڑکے۔ اس کا عارضہ نفسیاتی نہیں تھا' چنانچہ اسے مشورہ دیا گیا کہ وہ کسی لیڈی ڈاکٹر سے معائنہ کرائے جو زنانہ بیماریوں کی ماہر ہو۔ لیڈی ڈاکٹر کی رپورٹ سے پتہ چلا کہ مریضہ کو سسٹوسیل Cystocele کے سبب تکلیف ہے۔ یعنی اس کے مثانہ کی پچھلی دیوار ڈھلک کر اس کی مہبل ویجائنا کی بیرونی دیوار پر دباؤ ڈال رہی ہے اور اس کا علاج صرف آپریشن ہے۔ مریضہ کو آپریشن سے ڈر لگتا تھا اور اس کا شوہر بھی آپریشن کے خلاف تھا۔ ان سے کہا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے چاہا تو یہ نقص ٹھیک ہو جائیگا لیکن علاج طویل ہو سکتا ہے۔ مریضہ کو سردی زیادہ لگتی ہے۔ مزاج چڑچڑا ہو چکا ہے۔

علاج

ایک دن صبح سیپیا ۳۰' دوسرے دن صبح نکس وامیکا ۳۰ ایک ماہ بعد آ کر حال بتائے۔ اس دوران چھلانگ لگانے اور بھاری وزن اٹھانے سے احتراز کرے۔ پیدل سیر باقاعدہ کرے۔ مریضہ وقفے وقفے سے یہ دوائیں تقریباً چار ماہ استعمال کرتی رہیں۔ تب جا کر اس کی تکلیف رفع ہوئی۔

کیس نمبر ۱۵۷

نام: فرح بشیر

عمر: ۳۲ سال

موجودہ شکایات:

مردانہ طاقت صفر ہے۔ شہوت مفقود ہے۔ شادی کو تقریباً نو سال ہو گئے ہیں اور اب وظیفہ شوہر ادا کرنے سے بالکل قاصر ہے۔ بیوی پاس لیٹی ہوئی ہو تب بھی پھریری تک نہیں آتی۔

عام اور مخصوص علامات:

۱۔ مریض میں چڑ چڑا پن بہت زیادہ ہے۔

۲۔ جسم کمزور ہے تھکاوٹ جلدی ہو جاتی ہے۔

۳۔ بیماری کے باعث بیزار بیزار سے رہتا ہے۔

۴۔ سردی زیادہ محسوس ہوتی ہے۔

ایستادگی کمزور ہو تو اس کی وجہ جسمانی ہو سکتی ہے۔ لیکن شہوت کا نہ ہونا نفسیاتی معاملہ ہے۔ چنانچہ دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ لڑکی کا انتخاب والدین نے کیا تھا اسے یہ لڑکی پسند نہ تھی بلکہ وہ کسی اور کو چاہتا تھا' جسے وہ چاہتا تھا اس کے بارے میں پوچھا تو کہا کہ اس کی تو شادی کو کئی برس ہو گئے ہیں۔ اور اب وہ کئی بچوں کی ماں بن چکی ہے۔ مریض سے کہا گیا کہ اب موجودہ حالات کو نبھانا پڑیگا۔ جسے تم چاہتے تھے وہ تو ہنسی خوشی اپنی زندگی گزار رہی ہے تم کیوں اپنے آپ کو روگ لگائے بیٹھے ہو۔ اور اس میں تمہاری بیوی کا کیا قصور ہے۔ اس کو زندگی کی خوشیوں سے کیوں محروم کر رکھا ہے۔ تمہاری بیماری جسمانی بھی ہے اور نفسیاتی بھی۔ تمہیں دونوں کی دوا دیجائیگی۔ لیکن تم اپنی بیوی سے محبت کرنا شروع کر دو' پہلے چند ماہ بادل ناخواستہ سہی لیکن رفتہ رفتہ یہ جھوٹ موٹ کا لگاؤ صحیح محبت میں تبدیل ہو جائیگا۔ اور تم دونوں زندگی کا بھرپور مزا اٹھاؤ گے۔

پہلا نسخہ:

سٹیفی سیگریا ۲۰۰ چار خوراک ہر تیسرے دن ایک خوراک۔ بیچ کے دنوں میں اگنس کاسٹس ۶ صبح شام۔ دو ہفتے بعد صرف اگنس کاسٹس ۳۰ صبح صبح۔ ایک ماہ بعد مریض نے بتایا کہ وہ نفسیاتی طور پر بھی بیوی سے لگاؤ پیدا کرنے کی مسلسل کوشش کر رہا ہے۔ اب اسے ایک دن صبح اگنس کاسٹس ۳۰ دوسرے دن لائیکوپوڈیم ۲۰۰۔ ایک ماہ بعد اسے قوت مردی بحال ہوتی محسوس ہوئی اور جنسی رغبت بھی ہونے لگی۔

دوسرا نسخہ:

لائیکوپوڈیم ۲۰۰ ہر تیسرے دن ایک خوراک بیچ کے دنوں میں ڈامیانہ Q دس دس قطرے دو پہر اور شام کے کھانے کے بعد ایک گھونٹ پانی کے ہمراہ ایک ماہ بعد دونوں میاں بیوی آئے اور شکریہ ادا کیا۔ مریض سے کہا کہ یہ دوائیں کبھی کبھی کھا لیا کرے۔ اب مسلسل کھانے کی ضرورت نہیں ہے۔